Vol I
No 29

Wednesday, 8th April, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Pages
Starred Questions and Answers	2259–2263
Unstarred Questions and Answers	2264–2268
Consideration of the Report on the Committee of Privileges in the Ram Rao Aurgaonkar's Case	2268–2269
L. A. Bill No. XI of 1953 The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953	2269–2310

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1953

Wednesday 8th Ap l 1953

Th House met at Ti ve Minutes P st Thre f the Clock

[Mr Deputy Speaker in th Ch ir]

Starred Questions and Answers

Mr Deputy Speaker Let us take up questions

Honorary Personal Assistant

*468 (688) *Shri Ch Venkatrama Rao* (Karimnagar) Will the hon Chief M n ster be ple sed to state

(a) Whether it is a fact that Shri M haraj Karan has been app inted an honor ry Personal Assistant t the Chief Minister?

(b) Whether it is also a fact that Shri Maharaj Karan is pa d a nomin l salary of Re 1 per month which he would refun l to the Government?

حسب مسسو (سری ی رام کسن راو) ںسول کے و وس (ے) کا
حوب ے ں

(ں) ا حو ہ ے کہ ماں و کو سل ا ی (Non inal salary)
گو ے نو وس ے کی ا س ی گی ے

سری بی ا ع و ںکٹ رام راو ہ ںک ںوہ وں کو ںس ھڈاف دی کی ں
(Head of the Acc unts) ے دیاہ ے

سری ی رام کسن راؤ ا ی کہ ہڈاف دی کاوے ے دیاہ ے

سری ی ا ع و ںکٹ رام راؤ ںا ہ ے کہ ملے وں کو سل کے ںکے مری
کے طو ر ماگو ھا ںکں حب آڈر حہرل نے وں کو حکب (Reject)
کر و ںکہ ںکا دگیا

سری ی رام کسن راؤ ہ ںلط ہے

شری ونگٹ راؤ (دسمکھ) (گڑھ کوٹ) : کیا سہارا منتری کی کوا لیکس (Qualification) کیا ہیں؟

شری بی رام کسن راؤ : وہ گریجویٹ ہیں اور دو سال گورنمنٹ کی طرح وہ انگریزی اردو وغیرہ لکھنا اچھی طرح جانتے ہیں۔ اچھے اسپورٹس مین (Sportsman) ہیں۔

شری ونگٹ راؤ دسمکھ : اگر کوئی اور فرسٹ کلاس ایم اے یا ایل ایل بی کوئی نوکری کے لیے یا دوسرے ممبروں کی سکریٹری شپ کے لیے درخواست دیتا ہو تو کیا وہ درخواست حکومت منظور کرلیگی؟

شری بی رام کسن راؤ : حکومت کے لیے یہ لازمی ہے کہ ہر درخواست گزار کی درخواست منظور کرے؟ جس کسی کو موزوں (Suitable) سمجھا جاتا ہے اون کو آنریری (Honorary) خدمات حاصل ہیں۔ گورنمنٹ آف انڈیا کی ہوم منسٹری سے اس قسم کے قواعد جاری ہوئے ہیں۔ مانند آرمی سروس آف دی ہاوس اس سے واقف ہیں ہیں۔ ہندوستان کے ہر اسٹیٹ میں گورنمنٹ آف انڈیا کے احکام کی روسے اس قسم کے اعزازی وسیس پر لوگوں کو بلا کسی تنخوا کام کرنے کی اجازت دیجاتی ہے ایک روپیہ کی جو نامنل (Nominal) تنخوا جاتی ہے وہ کنڈکٹ آف پبلک سروس رولس (Conduct of Public Service Rules) کے تحت دیجاتی ہے رازداری اور دوسری حیثیتوں کے تحت کچھ نہ کچھ تنخوا دینی پڑتی ہے جو اصل میں دینا نہیں اس سلسلہ میں رولس موجود ہیں اون کے تحت ان کا تقرر کیا گیا ہے۔

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ : کیا یہ صحیح ہے کہ ور منتریوں کے ایک ڈپٹی جاگیردار یا منصب دار کے بیٹے ہیں؟

شری بی رام کسن راؤ : یہ ایک غیر متعلق سوال ہے۔ کسی کو جاگیردار کا لڑکا ہونے کی بنا پر ڈس کوالی فائی (Disqualify) نہیں کیا جاسکتا۔ جو لوگ رب العالمین اور موزوں اشخاص ہوتے ہیں اون کو انکریج (Encourage) کرنا گورنمنٹ اپنا فرض سمجھتی ہے۔

شری کے ایل نرسمہا راؤ (یلندو عام) : انہوں نے ود اس وقت کے لیے درخواست دی تھی یا گورنمنٹ نے اون کو بلایا؟

شری بی رام کسن راؤ : انہوں نے درخواست دی تھی کہ میں آنریری خدمت کرنا چاہتا ہوں اوس کو منظور کرلیا گیا۔

شری کے ایل نرسمہا راؤ : اور کسی درخواستیں آئی ہوئی تھیں؟

شری بی رام کرشن راؤ: ... دو ... ہوں میں
ایک ہی ... گئی ہیں ... کرا ... ہوں ...
... وس ... کوئی نہیں ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ: ... کے ... دو ...
... دیے گئے ہیں ... کر ... تھا

شری بی رام کرشن راؤ: ان کی کوئی ضرورت نہیں تھی

شری سید حسن (... آباد ...): ان کو ... صاحب ... کی ... کیا ...
... رہیں گے

شری بی رام کرشن راؤ: بالکل صاف بات ہے انہیں ... کی
... (Honorary) طور پر ... کیا گیا ہے ... تک ہیں
... ہوں یا اس وقت تک ... کی ... کام کرتے
رہیں گے ... اور کے ... رہیں گے

شری ایم ایس (... پور): ... صاحب کے اور ... ہیں

شری بی رام کرشن راؤ: ایک ... ایک پر ... اور
ایک آ ... ئے

شری کے وی رام راؤ (...): پہلے کس عہدہ پر ... ہے؟

شری بی رام کرشن راؤ: پہلے کسی عہدہ پر نہیں ہے

شری سید حسن: کیا ... گریجویٹ ملازمت میں ... وسکتے ہیں؟ اور
کے سلسلہ میں ... انہیں پبلک سروس کمیشن ... جانے کی ضرورت ... ہی؟

شری بی رام کرشن راؤ: اگر وہ ... نوکری ... اور کسی پوسٹ کے
لیے بھی درخواست دے سکتے ہیں اگر وہ ... (Eligible) ہوں تو
لیے جائیں گے ... کے لیے یہی ... ہے کہ رولس کے ... ملازمت حاصل کریں

شری ... آنند راؤ (... عام): ... پوسٹ ... کو ...
گیا ہے؟

شری بی رام کرشن راؤ: ... کی ... جواب دیا ہے ... دوبارہ جواب دینا
نہیں جاہتا

شری سید حسن: ... کی وجہ ... کے لب ولہجہ کی
طرف ... کروانا چاہتا ہوں ... ہاؤس کے وقار کے ... ہے

سری بی رام کسن راؤ ... (Trivial) ...
و ... (Personal Questions) ... کے ماوس
... ہوں

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ ... گردار ...
... کر رہے ہیں؟

سری بی رام کسن راؤ ... (Mischievous ... insinuation) ہے

سری ... ہیں ... کہ ...
... ہے

Mr Deputy Speaker No more discussion please

سری بی رام کسن راؤ بالکل ... اخبارات اور دوسرے لوگوں
کی ... رہے ہیں

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ اخبارات کے ... (Editorials)
... ہوں

Mr Deputy Speaker Now Let us proceed further

Tenants of Shadnagar

*484 (684) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether he has received any memorandum from the tenants of Shadnagar?

(b) If so, what are their demands?

شری بی رام کسن راؤ ... کا جواب ہے نہیں ...
(بی) کا جواب ہے ... سوال پیدا نہیں ہوتا

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا ... کے ... میں کوئی میمورنڈم (Memorandum) وصول نہیں ہوا ؟

شری بی رام کسن راؤ وصول نہیں ہوا

Remission of Land Revenue

465 (686) *Shri Ch. Venkatrama Rao*: Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The amount of relief granted to agriculturists in the form of remission and suspension of land revenue in the State with special reference to Karimnagar district during 1952?

(b) The reasons for sanctioning such relief?

سری بی رام کسن راؤ ۲ ۲ ح س رد و (Land Revenue) ں ۔ ر س (Remission) اور (Suspension) س ۔ اگ ہے و علی س (۲ ۲ ۲ ۲) رو بے وو) ۳ ۳ (۲ رو ے ہے ضلع کرے کر ں جو سہ س د گا ہے اس کی ۲۱ ار (۳ ۲۲) رو ے ہے

ی سہ ں اور ر س ۵ حو رلیف (Relief) ا کا ہے اس کی وجہ لمب ال ہے تحہ سا ں (Famine) ہے ای وا اور راح ب ۵ جھک وا ہ ھی وموجات بعض ا س املا وتعلر (Ex Paigah Villages) کو ہی ر س د اگا ہے لیونکہ وہاں ں ر ں (High Rates) پر سکر س تذ س (Security Conditions) کے مطابات ار ہی ہ ر د ا گیا جہاں عمل ا مار س ہوے ھی وہاں بھی رلیف د ا گا ہے

سری رنگ راؤ دیسمکھ سیاں آ اد ں کہ ا ر س اور ۔ س د اگا ہے؟

سری بی رام کسن راؤ عیاں آباد ں ریمس س د اگا ہے ۸ سہ س لیاس فراس کی وجہ ہے (۹ ے ۲) روپے دیا گا ہے

سری داس شنکر راؤ (عا ل آ اد) عادل اباد میں د ا ر مس اگا ہے؟

سری بی رام کسن راؤ عادل آباد میں ریمہ ں (۲۲۲۲ ۲) وی د ا گیا ہے اور کوئی سسپنس ہیں دا گیا ہے

شری جے رام ریڈی (مابور) متعلقہ ضلع میں سپنس اور ریمس کیا کیا د اگیا ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ آریبل ممبر تو اگر م و ب ھ و ں اس کے لئے ۵ خرس فراہم کرنے کا انتظام کروں ۵ اور لی بہ رے متلک کی ۔ س ۔ حو سوال کیا ہے اس ۵ حواب ۵ ہے متلک میں سپنس ہیں د ا گیا ہے ریمس ں (۸ ۸ ۱) روپے دیا گیا ہے

Reside its of Fnclave Villages

466 (646) *Shri Rc tanlal K t lc* (l t l) Will th hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether there is any agreement between th Governments of Bombay and Hyderabad for providing certain concessions to the residents of enclave villages transferred from Bombay to this State?

(*b*) If so what are those concessions and for how long are they provided?

(*c*) Whether the Central Government moved the State Government to redress the grievances of the residents of the village enclaves with regard to Revenue Customs Police and Education? and

(*d*) If so what steps have been taken in that direction?

سری بی رام کسن راؤ ۳ حوی سہ و ع گورر حرل ب شا او
ھ درآبا کے ح ریکھ کے درساں ںک گری ٹ (Agreement) ھو
حس کی دیسے و نکلیور (Fnclaves) سی سب س ھی جن
ر ب د آباد کوٹر ھر (Transfer) کیے گیے

ں ر ط گوینٹ (Agreement) کسر رڈیری گرٹ آب شا
(Extraordinary Gazette of India) مورخہ ۸ سی (۵۲) کر
۹ ع س سابع ھوے ھیں آر ل حر کی بوجھ س گرٹ کی طرف سدول
کری جای ھے حو دوسرے کسسہ س (Concessions) دئے گیے ھیں
حسب د ل ھیں

۱ فری گریرنگ رٹیس (Free grazing rights)

۲ ساوی لوس وعر کی سہولیں

۳ پوسل سہلیہر (Postal facilities)

۴ اعو کسں ل فسملہیر (Educational facilities)

۵ سڈیکل ہڈ ویٹر نری فسملہیر (Medical and Veterinary facilities)

۶ سرحارح حو و آٹے کسا (Extra) لیا جانا تھا اس یعباں ولیجر
(Villages) کو سسی کیا گیا ھے ملے کہ و حلے جن ے تھے جہاں آنے ر د ا
پڑتا تھا سلے اسکو بالس (Abolish) کیا گیا

سی جن
اس سے حول پدا جں ھوتا

श्री रतनलाल कोठारी (पाडोरा) : क्या मैं जान सकता हूँ कि ...
रहे हैं या बन्द कर दिए गए हैं

سری کی رام کرشن راؤ : ... ہو رہے ہیں

श्री रतनलाल कोठारी — क्या आनरेबल चीफ मिनिस्टर जानते हैं कि लोकल सेल्फ फंड (Local Self Fund) को सीज कर लिया गया है, वहाँ यह रकम कलेक्ट की जाती है और यहाँ खर्च की जाती है ?

سری بی رام کرشن راؤ لوکل ... فنڈ ... (Land Revenue) کی حد ... سمجھتا ہوں کہ وہاں ... رد قرن ہی ہے

Salar Jung Estate

*467 (673) *Shri J Anand Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Estate of the late Salar Jung is administered by a Committee appointed by the Government?

(b) If so what are the names of the Members and the Chairman of the said Committee?

(c) What remuneration or facilities are given to the Chairman and the Members of the said Committee?

سری بی رام کرشن راؤ ۔ ہاں

ب سری بی وی سا راو سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو (Board of Revenue) (سینئر ممبر Senior Member) (چیرمین Chairman)

سری غلام حسنو ممبر بورڈ آف ریوینو رکن

سری ... سکریٹری ریوینو رکن

سری حسن علی ... سکریٹری رکن

سری رنگ ... سکریٹری آف دی سیف رکن

ج کسی کو انکی خدمت کا کوئی معاوضہ نہیں دیا جاتا ... (facilities) دی جاتی ہیں ... کسی ہوں ... دی سیف کو ... لیکن اس کا خرچ وہ خود ہی ... برداشت کرتے ہیں

سری سید حسن حیدرآباد سیف ... قانون ... قاعد ... وہی قوانین اسٹیٹ سالار جنگ میں بھی نافذ ہیں یا کوئی الگ قوانین و قواعد نافذ ہیں ؟

شری بی۔ رام کسن راؤ: جاگیرات انٹیگریٹ (Integrate) ہوگئے۔ اس کے بعد اسٹیٹ سالار جنگ کوئی الگ چیز نہیں رہا۔ اس ریاست کے جو قوانین و قواعد نافذ ہیں وہی اسٹیٹ سالار جنگ سے بھی متعلق ہیں

شری مہدی حسین: اگر ایسا نہیں ہے تو کیا اسٹیٹ سالار جنگ میں اس ریاست کے احکام و قوانین ہی پر عمل کیا جاتا ہے؟

شری بی۔ رام کسن راؤ: اسٹیٹ سالار جنگ نہ کوئی الگ گورنمنٹ ہے اور نہ کوئی الگ علاقہ۔ سالار جنگ اسٹیٹ کے لیے جو کمیٹی قائم کی گئی ہے وہ ایک مخصوص کام یعنی جائداد کے انتظام کے لیے مقرر کی گئی ہے

شری رنگ راؤ دیشمکھ: کیا کمیٹی کسی مدت کے لیے رکھی گئی ہے

شری بی۔ رام کسن راؤ: وقتاً فوقتاً حسب ضرورت اس کمیٹی کی مدت میں توسیع کی جاتی ہے

شری رنگ راؤ دیشمکھ: یہ کمیٹی کتنے عرصے سے کام کر رہی ہے؟

شری بی۔ رام کسن راؤ: دو تین سال سے کام کر رہی ہے

شری مہدی حسین: ممبر آف دی ریونیو بورڈ کو اسٹیٹ سالار جنگ کی موٹر کار دی گئی ہے اس کے بارے میں سوال کیا گیا تھا تو آنریبل چیف منسٹر نے جواب دیا تھا کہ

There is no such rule in the State

تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا حیدرآباد اسٹیٹ میں ہیڈ ڈرائیوران کے سفر خرچ وغیرہ کے کوئی قواعد مشروع نہیں ہیں؟ اگر ہیں تو ان پر بھی یہ کیوں نہیں لاگو کیے جائے؟

شری بی۔ رام کسن راؤ: اسٹیٹ سالار جنگ کی ایک گاڑی ممبر آف دی ریونیو بورڈ کو اس لیے دی گئی ہے کہ وہ اوس کی انتظامی کمیٹی کے ممبر ہیں۔ اسٹیٹ کی گاڑی وہ اضلاع کے دوروں پر جانے یا جہاں کہیں آفیشل (Official) یا نان آفیشل (Non Official) کام پر جائیں استعمال کرسکتے ہیں۔ اوس کار کو ایسے استعمال کی غرض سے دیا گیا ہے۔ البتہ پٹرول کے خارجیں جو ہر اسے کرتے ہیں

شری مہدی حسین: کیا وہ گورنمنٹ رولس کے حسب ہی اسے عمل نہیں کرتے؟

شری بی۔ رام کسن راؤ: جو ہاں۔ ان کو قواعد کی روسے ملتا ہے اوسی میں سے پٹرول کے مصارف ادا کرتے ہیں

شری مہدی حسین: دفعہ (۳۸) میں م کے لحاظ سے کیا یہ ضروری نہیں ہے کہ جب کسی ملازم کو کوئی سواری سرکاری خرچ سے مہیا کر دی جائے اور وہ اس سے مستفیض

ہوا ان رح کے برکے ے و ب مولا ل سطوی ھو س کا چم عبد لا
دور ہے ہ لیا جا سکا جو فرسود گی و وغیر کی با بہ ہوگا

سری بی رام کسن راؤ یہ ساری باتیں جو آنر ل ممبر کھود کھود کر نکالے
ہیں ابھی تو معلوم ہیں مجھے ان ساری باتوں کا علم نہیں ہے کہ و فرسودگی کی
با لیا بھرا دے ہیں ا ں اے لیا جاتے ہیں یہ جھوٹی چھوٹی باتیں ہیں
روپے موعد ہو ا ں لیا ہے و لیے ہونگے

شری کے ایل نرسمہا راؤ کیا کار کے علاوہ ابھی کوئی کار الوس نہیں دیا جاتا ہے

سری بی رام کسن راؤ نوہ کار الوس نہیں د ا جاتا

سری سید حسن لارمنگ کے عرکی جائب سے کوئی رحوا سب ا صال گزار
کے لیے ں ہوں نہیں ہیں کوئی توجہ نہیں کی گئی یہاں تک ک ایک انکے مرتبر
بیمار ہو لیے رہا یہ اری ں اکی کوئی امداد نہیں کی گئی و مر گیے تو انکے دفن
کے لیے سے دیے سے بھی انکار کیا گیا کیا یہ واقعہ صحیح نہیں ہے

سری بی رام کسن راؤ جو کمیٹی مقرر کی گئی ہے و سالارجنگ کی جائداد کے
انتظام کے لیے مقرر کی گئی ہے اوس کا یہ کام نہیں ہے کہ وہ سالارجنگ کے اہر کی
پرورش کرے گزاروں کی تقسیم اور انکی ادائی کی ذمہ داری اس کمیٹی پر نہیں ہے
وہ ایک انتظامی کمیٹی ہے اسکا کام یہ ہے کہ اسٹیٹ کی جائداد منقولہ کا انتظام کرے

شری سید حسن کیا آنریبل چیف منسٹر اس سے واقف ہیں کہ اس کمیٹی کے
ارکان باقاعدہ ایٹ ہوم (At home) ترے ہیں جامعہ پی ڈبلیو ڈی
منسٹر نے اس پر اعتراض کیا اور کہا کہ اس کا بل (Bill) بھیجا جائے ؟

سری بی رام کسن راؤ آنریبل منسٹر پی ڈبلیو ڈی نے ایسا کہا ہے تو
اسکے بارے میں ان سے دریافت کیا جا سکتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ آنریبل منسٹر ایسی
عجیب باتوں کی ٹوہ میں رہتے ہیں اسلیے انہیں ایسی باتیں معلوم ہوتی ہیں

मिनिस्टर फार सोशियल सर्विस (श्री शंकर देव) —क्या ऐसे ट्रीव्हियल क्वश्चेन्स (Trivial Questions) पूछे जासकते हैं?

(Laughter from the Opposition)

Government Cars

*468 (677) *Shri A. Ramachandra Reddy* (Ramayanpet) Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that all the Ministers used Government cars in connection with their tour during by election in Alampur and Gadwal?

(b) Whether it is true that the Revenue and Police Officers accompanied the Ministers during the above tours?

(c) If so how much expenditure was incurred towards T. A. of the above Officers?

شری بی رام کشن راؤ - (a) جواب نفی میں ہے

(b) جواب نفی میں ہے

(c) سوال پیدا نہیں ہوتا

شری ایس راجندر راؤ ملی کیا یہ ٹھیک ہے کہ زمانے میں جو آنریبل منسٹر کری یے عالم خورگدوال میں آئے تو دورہ ہوئی تھی کیا آنریبل منسٹر شری مکا دورے پر میں آئے تو دورہ نہیں کی؟ وہاں جب وہ آئے تو کیا سرکاری کار استعمال نہیں کی گئی؟

شری بی رام کشن راؤ آنریبل منسٹر فار ریونیو شری جنکم سی رنگاریڈی عالم خورگدوال تو ضرور گئے ہیں یہ ٹھیک ہے (Unofficial Tour) تھا انہوں نے گورنمنٹ کار استعمال نہیں کی لوکل کانگریس کمیٹی نے ان کے لیے جو کار مہیا کی تھی اسکو انہوں نے وہاں قیام کے عرصہ میں استعمال کیا ہے آنریبل منسٹر فار سپلائی اینڈ پلاننگ بھی رن سے عالم خورگدوال گئے تھے و تاریخ کو ترن ہی سے واپس ہوئے انہوں نے وہاں اپنے قیام کے زمانے میں پرائیویٹ کار استعمال کی ہے دوسرے کوئی آنریبل منسٹر عالم خور گدوال نہیں گئے

جہاں تک ان کے دوروں کا تعلق ہے اسکا جواب یہ ہے کہ آنریبل منسٹر فار ریونیو جب شری رنگاریڈی کے ساتھ کوئی پولیس افسر نہیں گئے تھے ان کے پرسنل سکریٹری تھے کلکٹر نے اونکے دورے کے متعلق پہلے ہی اطلاع دی تھی کہ منسٹر صاحب آنریبل (Unofficial) دورے پر جا رہے ہیں کوئی انتظام (Arrangement) کیا جائے لیکن الاؤنس کریڈٹ پولیس کے انتظام کا جہاں تک تعلق ہے وہ ہو سکتا ہے کیونکہ منسٹر لا اینڈ آرڈر کو بحال (Maintain) کرنے کے لیے جہاں کہیں جلسے (Meetings) ہوتے ہیں اسکا انتظام کیا گیا ہے اسی طرح جہاں بھی معمولی اطلاع دی گئے ہونگے

جہاں تک ٹی اے مسٹر کا تعلق ہے جو لوگ نائب تحصیلدار اور ہیڈ کانسٹیبل ہیں بجز کے کسی بالا آفیسر متعلقہ کو اڈریس (Address) نہیں کیا

[illegible]

سری کا جی رام کسن راؤ مسسرس اے ور بعض سرکاری کے صب ہوے پر جانے
ہیں تکیے پاس رعو سی آی ہیں مطالبات ہوے ہیں سکا سی آی ہیں انکی
سماعت ور مطالبات کی تکمیل تکیے فرائض میں داخل ہے و اپنے فرائض کی تکمیل
کے ے و سے کرے ہیں [illegible] ک درخواست وہاں سے نهی آی نهی کہ ہمارے
ہاں ن گھر جل گیے ہیں اسلیے و وہاں گیے اور جو لوگ بسا ہوے تھے انکو
نہر وغیرہ سم [illegible] گیا

سر یمی آر یلہ کملا دیوی (الف) ک ناؤن میں گھر جلے تھے تو و سے گاؤں ں
ے شون اے گیے ا میں تاؤن میں گھر جلے ہے وہاں ون تو جانا [illegible] ہے تھا
تو سے ناؤن میں ی اکسں کے ر سے اسے کی کیا ضرورت تھی

سری کا جی رام کسن راؤ بستہ [illegible] سے سم کرنے کے لیے گیے تھے

سر یمی آر یلہ کملا دیوی مارچ کے مہینے میں مسٹرس کہاں کہاں دورے پر
گیے ہیں ؟

شری کا جی رام کسن راؤ مارچ کے مہینے میں تھی و سے ہو گیے ں اور ا ر ل
کے اے میں بھی گیے ہیں جہاں جہاں ضرورت ہوتی ہے ر مہینے میں دورے ر
نے ہیں [illegible] انکے فرائض ہیں

سری اسے را لمحلدرا ر نادی [illegible] تھی تاوہم کو گیار ہو روپے سطور ر کے
ن دو سے گیے ہیں جبکہ ارچ دوگکوال میں الکسمیں مقرر ہے [illegible] ہی تای
الکس کے ر سے ں اد دورا ور رقم سم سم کرنے کی کیا ضرورت تھی

سری کا جی رام کسن راؤ ا ں کی [illegible] ہے کہ ای الکسں کے زمانے میں تھی
گھر جلے ہیں انکو [illegible] ے [illegible] جلے ں جلسے اور امداد کی جاے

شری مادھو راؤ ہر لنکر (ہندلی [illegible] ط) ں مال سے عرص [illegible] درخواست کرتے
ہیں کہ انکی گھرسوں کے لیے ر ں دعا ے لیکن اس وقت ک رسی نہیں لگی
تای الکسں کے ر ا [illegible] ں فوری ا [illegible] عام ہو جانے کی کیا ضرورت تھی ؟

سری کا جی رام کسن راؤ جب تدی تھی رہتا ہو Representation ( )
کیا گیا امداد کی گی ہے اگر تای الکسں کے ملنے میں ان لوگوں کو امداد دی ہے
نسی کو کوی نقصان پہنچا ہے و بدقسمتی ہے

سر یمی آر یلہ کملا دیوی سدی دسہ میں جہاں گھر جلے ہے وہاں و کپڑا بھی
دیا گیا اور جہاں گھر نہیں جلے ہے وہاں کپڑا دیا گیا اسکی کیا وجہ ہے ؟

سر یمی کا جی رام کسن راؤ اسکے متعلق مسٹر صاحب متعلقہ سے سوال کیا جاسکتا
ہے کہ انہوں نے کہاں کہاں کپڑا تقسیم کیا ہے

شری آر لہ کملادیوی ... ہو ... سے متعلقہ ... سے ... دے رہے ہیں ... وہیں ہوں کہ وہاں جو گھر بہہ گئے تھے پھر کیوں امداد دی گئی ؟

(Laughter)

شری بی رام کشن راؤ : اس متعلقہ میں سے کیا جاسکتا ہے کہ کہاں کہاں کی بی وجوہات کے ... ہم ... ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ : ... کے ... کے ... ووٹ ڈالنے کے لیے امداد دی گئی ہے

(Not answered)

شری مادھو راؤ نرلکر : ... جلے تھے وہاں ... کی گئی

شری بی رام کشن راؤ : ... ضلع ... کا ... تھے اسکی رپورٹ ... آئی ... کو ... Relief) دینے کا حکم دیا ہے

شری مادھو راؤ نرلکر : کیا ... کے لوگوں نے درخواست ... دی ؟

شری بی رام کشن راؤ : جی ہاں درخواست آئی ہے

شری اے ... (...) ... صاحب کے جواب سے معلوم ہوا کہ ... صاحب کے ... کیا ... دوسرے ... کیا انکو بھی ... ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ : ... کے ... لوگوں ... کی ... کبھی ... انکو ... Demand) ... دیا ہے

شری ایم ... : ... تو کیا رعایت ... ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ : ... کو رعایت کی کوئی ضرورت نہیں ... ہوتے ہیں ... کے ... ہیں ... ہیں اس لیے ان کو رعایت ... کی ضرورت نہیں پڑی

شری وی ... راؤ ... (موسیٰ آباد عام) گنوال ... کا وعدہ کیا گیا تھا لیکن دو دو روپیے ہی تقسیم کیے گئے ... کے متعلق لوگ شکایت کر رہے ہیں کیا یہ واقعہ نہیں ہے

سری بی رام کسن راؤ [illegible]
لاب ابن کے [illegible]

سری اس [illegible] (جون) [illegible] اس طرف کے [illegible]
و سوالات [illegible] ہے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر [illegible]

سری سی سری راملو (ممبی) [illegible]
[illegible] (Elections) [illegible] والے [illegible]

سری بی رام کسن راؤ [illegible]
[illegible] (Well sinking) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کو دیے گیے

سری سی سری راملو [illegible]
[illegible] الکسن [illegible]

سری بی رام کسن راؤ [illegible]
[illegible] ہے

Corruption in Government Departments

*469 (701) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Government are aware of the corruption in Government Departments?

(b) Whether there is any proposal before the Government to constitute sub committee of the Members of the Legislature to recommend ways and means to root out corruption through proper legislation?

سری بی رام کسن راؤ [illegible] (Vague) [illegible]

Whether Government are aware of the corruption in Government Departments?

[illegible]

گورنمنٹ کو معلوم ہے کہ جو کرپشن (Corruption)
ہو رہا ہے اور وہ بہت بڑھ گیا ہے گورنمنٹ کو اس کا علم
ہے (ن) تا حال گورنمنٹ نے کسی قسم کی ہے کہ وہ کرپشن
کے (Magnitude) کے متعلق معلوم کرے اور دیکھے کہ
کس طرح اس کو دور کیا جائے
جا سکے

سری وی ڈی دیشپانڈے (ایا گو) اس کا اناؤنسمنٹ (Announcement)
کیا

شری بی رام کشن راؤ معروض ہو گا

سری ایس رملو کیا اس میں آپ کی اوپن ہی رہے گی؟

سری بی رام کشن راؤ اس کے بارے میں گورنمنٹ نے ابھی ... کیا
کے علاوہ ... ایک حکومتی ... کوئی ... کی ...
ہو بلکہ حکومت کی طرف سے ... کہ اس ... کے ...
لوگ رہیں پرسانل (Personnel) کے بارے ... ابھی
... ہے

سری ایم ... کیا ... ڈارکنس ... ہے؟

سری بی رام کشن راؤ ... نان آفیشل کوارٹرس (Non Official
quarters) ... ہے

(Laughter)

شری ایم ... کیا یہ صحیح ہے کہ آکاری کے ڈارکنس ... ہے؟

سری بی رام کشن راؤ ... جواب دے سکا ہوں

سری ... سری ... راملو کیا ... نان آفیشل کوارٹرس (Non Official quarters)
میں کانگریس کی مجاری (Majority) ہے؟

(Laughter)

شری بی رام کشن راؤ ... اپوزیشن پارٹی کی مجاری ہے

(Laughter)

Distribution of Land

470 (685) *Shri R. P. Deshmukh*: Will the hon. Chief Minister be pleased to state:

The extent of land distributed amongst the Harijans and backward classes in Gangakhed taluq?

سری کے بی رام کسن راؤ [illegible] وں و سک ورڈ کلا س
(Distribute) تو ہو میں [illegible] (Backward Classes)
کی گئی ہے اوس کی عد ( ) کر ہے

سری رنگ راؤ دسمکھ کیا صحیح ہے کہ [illegible]
[illegible]
[illegible] سکو [illegible]

سری کے بی رام کسن راؤ [illegible] ہو سکے ہے
[illegible] طلاع ہیں ملی

سری رنگ راؤ دسمکھ [illegible] دن بعد [illegible] ہے ؟

سری کے بی رام کسن راؤ [illegible] (Time limit)
[illegible] کارروائی [illegible] طوری دعائی ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے [illegible]
[illegible] دورے [illegible] لوگوں [illegible] کہا کہ
[illegible] (Byelections) [illegible] آوگا [illegible]
[illegible] (Distribute) [illegible]

(Not answered)

Cultivable Acreage of Land

471 (830) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) The total unoccupied cultivable acreage of Land in the State at present?

(b) The total acreage of Government lands given possession of to Harijans and needy landless tillers so far?

سری کے بی رام کسن راؤ (الف) کا جواب [illegible]
[illegible] (۲۲۸) [illegible] (ب) کا جواب [illegible]
[illegible] (Landless tillers) تو آج کی تاریخ تک
[illegible] ایکڑ ہے

شری سری راملو [illegible] (Un cultivable Land) کو
[illegible] (Cultivable Land) [illegible] (Major Scheme)
[illegible] ہے ؟

سری کے ڈی رام کسن راؤ ... Unoccupied) ... cultivable land (... ز ... کے کے ... سکیم ہے جو ... لوگوں کو ... ساری ہے ... یہ اسکیم ... (Irrigation sources) ... ہو ... دوسری وجوہات کی ... قابل کاشت ہوگئی ہیں ان کے لیے ایک ... اسکیم ... گا ... قابل کاشت ... اسکیم گورنمنٹ کے سامنے ... اس کے لیے ... لنگل اٹوا ... (Legislation) ... لائی جا ... ٹیکس وغیرہ کی ... قابل کاشت ہوگئی ہے ... قابل کاشت ... جا

شری جی سری راملو ... (Extensive areas) ... کس ضلع یا علاقہ میں ... ہیں ؟

سری کے ڈی رام کسن راؤ ... مشکل ہے ... بعض تعلقوں اور اضلاع ... (Cultivation) ... (Unoccupied ... cultivable lands) ورنگل ... نلگنڈہ ... کریم نگر ... اضلاع میں ... (Figures) ... صحیح ... ہیں ... منگوائے جاسکتے ہیں

شری جی سری راملو ... کیا ... کے تحت ... کے باہر ... زمین ہے ... زمین کسانوں میں تقسیم کی جائے گی ؟

سری کے ڈی رام کسن راؤ ... کو اپریٹو فارمنگ کو انکریج (Encourage) ... کرنا ... کی ... ہے ... اور ... کے سامنے ... (Provision) کو ... گا ہے اس ... کے ... لیے کی ... ہے

سری کے وام ریڈی (نلگنڈہ عام) ... لاکھ ... ہے ... میں ... اور ... بھی شامل ہے ؟

سری کے ڈی رام کسن راؤ ... سوال ... (Unoccupied cultivable Land) ہے ... اس کا ... ہے اس میں ... وغیرہ بھی شامل ہیں

سری کے رام چندرا ریڈی کیا ... بھی شامل ہے ؟

سری ی رام کسن راؤ و س معد ای حو سکلات کے س ی ہے
ال ں ہے

Evicted Tenants

*472 (480) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

The number of evicted tenants who have been restored possession of their lands under the Land Eviction Ordinance?

سری ی رام کسن راؤ ا ول ط ب بلرد ےمطے یں سکے سوط
اے ے ون

سد او کس آر س (Land Eviction Ordinance) کے تحت
س او لد ے س (Evicted Tenants) کو ےصہ دلا گیا ہے ان
ے (۹) ہے

Issue of Certificates

*478 (516) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) Whether and if so the number of certificates for Parampoke lands issued to landless kisans of Manthani taluq Karimnagar district?

(*b*) The number of certificate holders who have been actually given possession of the lands?

(*c*) The number of Pattedars in Manthani possessing Government lands also?

سری ی رام کسن راؤ اسے پر سٹ سرکار دداوں وصول ں ہوے
ا لدس مو کم دیا ں کو حسہوں ط سے ط عرہ ہے ۳۰۰ اکر گے رد
اصی کو اما سرسکاری اموا لیر گئے ہیں

ں ان کی سے ی پر کم سرکی ندا اوپابلل (Available)
ہوں ہے پر حال سکسٹ ہولڈر ںو (۳۰) اکر پر گے دہ رقبہ دلا دیا گیا ہے
او ما ی اکر پر گے دا ای رواع ہے ۔ کی عداث ہو رہی ہے

س ان دا ون کی تعداد کے اصہ س گورنمنٹ کی رسات ہں (۹) ہے

Classification of Agriculturists

474 (566) *Shri [illegible] Multaji* (Mantha [illegible]) Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) Whether Government have classified agriculturists as protected and unprotected for land alienation and for special benefits as defined in the Revenue Department's Notification No 19 dated 10th Azur 1350 Fasli issued under Section 8 of the Prevention of Land Alienation Acts of 1349 Fasli?

(b) Whether there is any caste named Bukal classified under unprotected agriculturists?

سری ی رام کسن راؤ حد با سسی اگر کا ل ل س اکب کے دعه
کے د عا لا سں اکب ر ل (Repeal) ک اگا ہے
ا لیے مول س حں و مکیس (Notification) کا مو اگا ہے
و سہ د بعد ح هو م اٹھ س ے ل الوس وںکیا (Protected) او
ان روںکید لا س (Un protected Castes) ک کی سہ ہاء حں رھی
قانون ا عال ا اصی کے بحب سب کاسس کوں ہم سہ اں حں رھی

ی میں

سری رںنگ راؤ دشمکھ کیا حکومس سں اکب کے ں می اسی ہر سب
ماسے کے ارے س سرح رھی ہے ؟

شری ی رام کسن راؤ موجودہ اکب کے حب کیا س کے لحاظ سے محفوظ اه م
اور عیر محفوظ اقوام کی کوں عرں حں رکھی گی ہے اس اکب مں یو صرف سکی
سری ہے کہ کوں خود کاسب ک ا ہے و کوں کا سہ یں کرنا

Harassment by Patel Patwaris

475 (604) *Shri Ankush Rao Ghare* (Partur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Harijans of Dudha have made representations to the Tahsildar Partur and Collector district Parbhani complaining against the harassment by Patels and Patwaris?

(b) Whether it is a fact that the Patel and Patwari belaboured the Harijans for not helping them in extorting Rs 500 from Kalabai widow of Daulatrao of Dudha?

(c) Whether it is also a fact that the aforesaid widow left Dudha because of the harassment by Patel and Patwaris?

(d) If so what action has been taken thereon?

سری ی رام کسں راؤ
ی سا ا ا ی ے د رے ھں ما ں معلوم ۃ دہ
ل ی ے ۓ و ے و و ں ے کلی ھے د طح ماں کے
و ں ری ل گا ھے

سری ا کس راؤ ے وغ و ر د صہ ھو

سری ی رام کس راؤ ے ں ع و س ھے

سری کثھ رام ر د ی و ے ط ۔

سری ی رام کس راؤ عصد ل ی رے ں ں ھے

سری ر سک راؤ دسمکھ حب ل اور وون ہ ھے و مرف ںو ی ھی
ر د ں لل ۓ ے حل دو د ں مطں ں ںدا گ

سری ی رام کسں راؤ ں ے ہ ر ہم ھہ ہ ووں ا ہ ھے مال
ماں ں ہ ا ے ھو گے ا ہ ل ہ ھ

Payment of T A and D A

*476 (541) *Shri G Hanumantl Ra* (Mulug) Will the hon Minister for Socil Servic be ple ised to stite

(*a*) The amount of T A and D A paid to the officers of his department who came to Hyder ibad to appear for the regional language examin ition in 1952?

(*b*) The number of persons who appe ued and failed from each district?

श्री शाकर दव – (अ) ८३ रुपय ९ आना।

(बी) कक अफसर परिक्षा के लिये अपीयर (Appe ar) हुआ और दस फल (Fail) हुआ

Lambadas of Partur Taluq

*477 (595) *Shri Vaman Rao Deshmukh* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(*a*) Whether a list of I ambad is of P irtui taluq P u bhani district has been prepared?

(*b*) If so what measures are being taken for their amelioration?

श्री शंकर देव :—(अ) नहीं ।

(बी) सरकार के सामने इसके सुधार के लिए अलग कोई योजना नहीं है ।

श्री रगराव देशमुख :—यह लिस्ट कब तयार होगी ? फाईनेंशियल ईयर खत्म होने से पहले तैयार होगी या बाद में होगी ?

श्री शंकर देव :—यह लिस्ट तैयार नहीं हो सकती ।

श्री रगराव देशमुख :—क्या आनरेबल मिनिस्टर ने किसी हरिजन हास्टेल के लिए कम का मुआविजा फर्माया है ? स्पीकर सर (On point of information) मैं यह बताना चाहता हू कि गुजिश्ता साल जब इस किस्म का सवाल आनरेबल मिनिस्टर से पूछा गया था तो उन्होंने कहा था कि १९५२ के पहले यह लिस्ट तयार हो जायगी । लेकिन अब वे कह रहे है कि यह लिस्ट कभी तयार नहीं की जायगी तो इसका मतलब क्या है यह मैं जानना चाहता हू ।

श्री शंकर देव :—कम्यूनिटी बेसिस (Community basis) पर सेन्सस (Census) नहीं किया गया है । इस लिए सेन्सस कमिश्नर को इसके स्टटिस्टीक्स (Statistics) मालूम नहीं हो सके । इस लिए यह लिस्ट नहीं बन सकती ।

श्री रगराव देशमुख :—आखिर कब मालूम हो जायगी ?

श्री शंकर देव :—इसकी कोई जरूरत महसूस नहीं की जा रही है । हालांकि जहां पर ख्वाहिश है वहां पर उनका सुधार किया जायगा । लेकिन उनका सेपरेट लिस्ट तैयार करने की जरूरत महसूस नहीं हो रही है ।

Harijan Welfare Fund

*478 (596) *Shri Vaman Rao Deshmukh*: Will the hon Minister for Social Service be pleased to state:

(a) Whether and if so how has the Harijan Welfare Fund been expended for Harijan Welfare in Partur taluq of Parbhani district?

(b) Whether and if so when do the Government propose to open a hostel for them at Partur?

श्री शंकर देव :—(अ) हरिजन वेलफेयर फन्ड (Harijan Welfare Fund) वहां देरी से रिलीज (Release) हुआ है और अभी सारा अमाउन्ट खर्च कर दिया गया है । लेकिन अभी वह पूरी तरह से खर्च नहीं किया जा सका है । इसकी तफसीलात बाद में दिये जा सकेंगे ।

(बी) ऐसा कोई प्रपोजल (Proposal) अभी गवर्नमेंट के सामने नहीं है ।

श्री अकुशराव वारे —कितना फर्क वहां रखा गया है ?

श्री शंकर देव —जो रकम मिलती है वह डिस्ट्रिक्ट-वाआिज (Districtwise) बांट दी गयी है। कम अमाअुन्ट (Amount) होने के कारण अगर यह ताल्लुके के लिये बांट दी जाय तो वह अमाअुंट अितनी कम रहेगी कि अिससे कोअी काम नहीं किया जा सकेगा। अगर वह ताल्लुका वाअीज बांट दी जाय तो हर अेक को दो तीन सौ रुपये मिलेंगे।

श्री भगवानराव गाढे (अवड) — हर डिस्ट्रिक्ट को कितनी रकम मिलती है ?

श्री शंकर देव — जिलास माफल रकम पड़ता। किसी डिस्ट्रिक्ट में चालीस हजार मिला। ३६ हजार मिले हैं तो किसी में तीस हजार मिले हैं। जहां से जियादा रिक्वीजीशन ((Requisition) आया है अुसके मुताबिक डिस्ट्रीब्यूशन (Distribution) किया गया है।

مری کے ایل ریمپا رالی ریوو مس ڈسٹرکٹ میں ہے وہاں کسی رقم دی گئی ہے؟

श्री शंकर देव —मैं समझता हूं कि औरंगाबाद या परभणी डिस्ट्रिक्ट के बारे में सवाल पूछा है। अिसके लिये दूसरा सवाल पूछा जाय।

श्री माधवराव निर्लीकर —क्या यह सही है कि यह रकम अितनी कम है कि जिससे वसूली के लिये कुछ भी काम नहीं किया जा सकता अिस लिये जोड़वेदारों से यह रकम वापिस ली जा रही है ?

श्री शंकर देव —यह गलत है।

श्रीमती संगम लक्ष्मी बाअी —क्या अेक डिस्ट्रिक्ट को चालीस हजार रुपये मिलते हैं तो हर अेक ताल्लुके को तीन चार सौ ही मिलेंगे ?

श्री शंकर देव —जहां जहां आवश्यकता समझी जाती है वहां पर दिया जाता है। कहीं जमीन अक्वायर (Acquire) की जाती है तो गांव के नाम रुपये सुधार के लिये लग जाते हैं। अुस पर फिर मकानात बांधने का भी सवाल आता है। अेक ताल्लुके पर अगर ज्यादा खर्च किया जाय तो स्वाभाविक है कि दूसरे पर अुतना नहीं किया जा सकता। अिसी लिये ताल्लुका वाअीज डिस्ट्रिब्यूशन (Taluqwise distribution) नहीं किया जा सकता।

श्रीमती संगम लक्ष्मी बाअी — अेक डिस्ट्रिक्ट में कितने ताल्लुके होते हैं।

श्री शंकर देव — दस आठ सात पांच और छ भी होते हैं।

श्री भगवानराव गाढे —मकानी तरीके से यह रकम बांटी जाती है या जरूरत के लिहाज से कम या जियादा की जाती है ?

श्री शंकर देव —मसावी तरीके से यह रकम बांटी जाती है। लेकिन जहां से रिप्रेजेंटेशन (Representation) जियादा हो और किसी जिले से अगर कोई खास स्कीम हो तो वहां पर जियादा खर्च की जाती है वर्ना तो समान तरीके से बांटी जाती है।

مری کے ایل رسمیا راؤ — کیا ہر ضلع میں خرچ کرنے کا مروبول ہے؟

श्री शंकर देव —स्टेटमेंट देखकर ही यह बताया जा सकता है।

श्री माधवराव निर्लीकर —जिस जगह जहां जियादा होगा वहां जियादा रकम दी जाती है ऐसा कहा गया लेकिन रिप्रेजेंटेशन किय या होम का क्या मतलब है?

श्री शंकर देव — अगर यह भी आप नहीं समझ सकते तो मैं मजबूर हूं।

श्री माधवराव निर्लीकर क्या यह सही है कि हैदराबाद डिस्ट्रिक्ट में जियादा खर्च किया गया है?

श्री शंकर देव —हो सकता है कि जियादा खर्च किया गया हो क्योंकि यह इम्पार्टेंट (Important) जगह है और यहां से जियादा रिप्रेजेंटेशन होता है। हो सकता है कि उसको देखकर जियादा खर्च किया गया हो। लेकिन स्टेटमेंट देखकर ही यह बताया जा सकता है।

श्री माधवराव क्या जिसके बाद का दर्जा गवर्नमेंट और औरंगाबाद को दिया गया है?

श्री शंकर देव —यह प्रश्न समझ में नहीं आया कि जिसका क्या मतलब है।

مری کٹھ رام رڈی — کیا یہ سب منسٹر صاحب کی مرضی پر منحصر ہے؟

श्री शंकर देव —यह बिलकुल रिप्रेजेंटेशन पर मुनहसिर है।

श्री माधवराव निर्लीकर —क्या ऑनरेबल मिनिस्टर को मालूम है कि कलमनूरी तालुके के लिए २५ रुपये बावलियात दुरुस्ती के लिए मंजूर हुए थे। लेकिन इतनी कम रकम में बावलियात नहीं दुरुस्त की जा सकती ऐसा कहकर वहां के अफसरों ने पैसे वापिस कर दिये?

श्री शंकर देव — शिकायत आफिस में आते ही तहकीकात की जा सकती थी।

श्री माधवराव निर्लीकर —आखिर इतनी कम रकम देने के मानी क्या हैं जब कि उसमें कोई काम नहीं किया जा सकता?

श्री शंकर देव —एक जगह नहीं हो सके तो दूसरी जगह हो सकता है।

Housing Sites for Harijans

*479 (664) *Shri D Ramaswamy* (Nagarkurnool Reserved) Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a sum of Rs 5 lakhs has been allotted for acquiring housing sites for Harijans?

(b) Whether land has been acquired for the same and if so its location?

(c) The amount allotted to Mahbubnagar district for the above purpose and the places where it was utilised?

श्री शंकर देव —(अ) [illegible] किया गया है।

(बी) अभी [illegible] (ली) को [illegible] पूरी नहीं हो सकी [illegible] नहीं [illegible]।

(सी) [illegible] १२ [illegible] (All t) किये गये हैं।

श्री [illegible] साहब [illegible]।

[illegible]

श्री शंकर देव —[illegible] नहीं मालूम।

श्री [illegible] शास्त्री —[illegible] होगी है?

श्री शंकर देव —[illegible] नहीं [illegible]

*480 (665) *Shri D Ramaswamy* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) The number of pending cases of Harijans who have applied for housing sites in Nagarkurnool taluq since the last two years?

(b) Whether any member of Harijan Community was granted housing sites in Nagarkurnool taluq during the last two years?

(c) If not, why?

श्री शंकर देव —(अ) पांच केसेस

(बी) नहीं।

(सी) [illegible] हुआ [illegible] हैं। [illegible] मकानात के लिये अभी जगह नहीं [illegible] की जा सकी।

श्री गणपतराव शामभारे – (वेगर्न महाराष्ट्र) कब म प्रोसीडिंग्ज कामयाब होंगे ?

श्री शंकर देव —जब ऑक्यूपेशन प्रोसीडिंग्ज र स्टार्ट करेंगे तो म उम होगा। गवर्नमेंट से अगेनेस्ट होने पर रेवेन्यू बोर्ड के पास अपीलेंसस आते ह और हायकोर्ट के पास भी वहा से जा सकते ह इसलिए देरी लगती ह ?

श्री गणपतराव —हायकोर्ट म दरखास्त किसलिए जाती है ?

श्री शंकर देव —राइट (Writ) करते ह गवर्नमेंट उसके ऊपर ज्यादती करती ह ऐसा अगर जमीन के मालिक को महसूस होता ह तो वह हायकोर्ट म जाता ह

श्री गणपतराव —गवर्नमेंट को जो पोजेशन (Possession) का अधिकार ह उसके तहत कितनी मुद्दत म जमीन अक्वायर (Acquire) की जा सकती ह ?

श्री शंकर देव —महाराष्ट्र बीज कम्पेन्सेशन पर मुनहसिर होती ह गवर्नमेंट ने जो कम्पेन्सेशन बना मंजूर किया ह वह अगर मालिक को कम ज्यादा मालूम हो तो वह रिट पेश करता ह इसलिए कितनी मुद्दत लगेगी यह नहीं कहा जा सकता

श्री गणपतराव कम्पेन्सेशन जाहीर करने के बाद लैंड अक्वीजीशन किया जा सकता ह ऐसा मेरा खियाल है।

मिस्टर डिप्टी स्पीकर —आप इन्फरमेशन दे रहे ह सवाल नहीं पूछ रहे ह

श्री गणपतराव लेकिन ऍक्ट म ऐसा प्रावीजन ह ऐसा मेरा खियाल ह

श्री शंकर देव —आपका ऐसा खियाल होगा

مسٹر ایم پھپا   ما پکوب سں کتون ـ ـ ے ھں؟

श्री शंकर देव —मुआवजा जो दिया जाता ह उसके बारेमे अगर लैंड ऑनर और गवर्नमेंट के बीच में मत भेद हो तो लैंड ऑनर हायकोर्ट म जाता ह लेकिन कब्जा पहले ही लिया जा सकता ह। पर यह सब मामला कलेक्टर के निर्णय पर अवलंबित होता ह कलेक्टर अपने पास कितनी रकम कम्पेन्सेशन के लिए मौजूद ह यह देखकर कारवाई करता ह ?

श्री भागवतराव मांडे देरी रोकने के लिए गवर्नमेंट क्या तजवीज सोच रही ह ?

श्री शंकर देव —इसके लिए नंबर १२ का सर्क्यूलर ह जिसमे बताया गया ह कि पब्लिक इंटरेस्ट के लिए कोई भी जमीन अक्वायर की जा सकती ह और रिक्वीजीशन प्रोसीडिंग्ज बाद में चल सकती ह

श्री गणपतराव —यह सर्क्यूलर नंबर १२ कौन से साल में जारी हुआ है ?

श्री शंकर देव —कुछ महीने पहले ही हुआ ह

श्री माधवराव सिर्लीकर — क्या यह सही है कि जो जमीन अक्वायर की जाती है उसका मुआवजा गवर्नमेंट देने की बजाय शेड्यूल्ड कास्ट्स के लोगों से वह वसूल किया जाता है।

श्री शंकर देव — यह सही नहीं है।

Schools for Scheduled Tribes

*481 (667) *Shri Kashiram Gangi* (Asifabad Reserved) Will the hon. Minister for Social Service be pleased to state:

(a) The number of Schools functioning for scheduled tribes under the auspices of Social Service Department?

(b) The monthly salary paid to a teacher in the above schools?

(c) Whether any orders have been issued to increase their salary?

श्री शंकर देव —(ए) ७१ स्कूल्स।

(बी) १ रुपये और २५ रुपये पर मंथ (Per month) टीचर्स और क्वालिफाइड टीचर्स को दिया जाता है और उसके साथ साथ यूजुअल अलाउन्स (Usual allowance) भी दिया जाता है।

(सी) नहीं

श्री काशीराम गांधी — मास्टर लोगों का पगार कम है। इसलिये मास्टर लोग स्कूलों में नहीं जाते हैं क्या यह सही है?

श्री शंकर देव — उनकी तनख्वाह कम इसीलिये रखी गयी है कि वहां के टीचर्स बिल्कुल अनक्वालीफाईड (Unqualified) हैं। चौथी पांचवी तक पढ़े लिखे हैं लेकिन उनकी वजह से कारण ऐसी स्कीम के अन्दर है इसीलिये उनको जिस समय तनख्वाह दी जाती है जिसके साथ साथ यूजुअल अलौंस भी रखा गया है यह सिर्फ इसलिये है कि वे अपना धंधा करें और बचा हुआ वक्त ऑनररी तरीके से स्कूल में दें।

श्री काशीराम गांधी — क्या यह सही है कि तालुका आसिफाबाद में गोंड बच्चे मदरसों में नहीं जाते और वहां के मास्टर भी बच्चों को ठीक तरह से नहीं पढ़ाते?

श्री शंकर देव —कुछ महीने पहले ऐसा होता था। लेकिन जब से ट्राईबल वेलफेयर डिपार्टमेंट ने यूजुअल अलौंस उनके लिये सेंक्शन किया है तब से उन्होंने स्कूलों में जाना शुरू किया है।

Unstarred Questions and Answers

Marlawai Centre in Adilabad

*482 (668) *Shri Kasiram Gangi* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) The expenditure incurred by Government on the Marlawai Centre in Adilabad district during the last three years?

(b) The number of teachers trained during 1951-52 and 1953?

Shri Shankar Deo (a) No separate budget has been sanctioned for Marlawai Centre which is a part of Tribal Welfare Scheme i e Gond Education Scheme and the expenditure incurred on this for the last three years is —

	Rs
1949 50	71 952
1950 51	78 426
1951 52	67 648

(b) The number of teachers trained in 1951 and 1952 is 7 and 10 respectively

By Election Tour

*483 (675) *Shri A Ramchandra Reddy* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether foodgrains clothes books and slates were distributed amongst the villagers of Alampur and Gadwal Constituency during his election campaign tour in March 1953?

(b) If so in what capacity did he distribute them?

Shri Shanker Deo (a) No

(b) The question does not arise

Water Scarcity in Adilabad

*484 (195) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the water scarcity in Adilabad district?

(*b*) If so what immediate steps do the Government intend taking in this regard?

Minister for Local Self Government *Public Health and Housing* (*Shri Anna Rao Ganamukhi*) (*a*) Yes

(*b*) (1) Rs 1 20 000 were sanctioned in 1951 for sinking 80 wells

(2) Rs 85 640 were provided in the Budget for 1952 53 for drinking water wells

(3) A further sum of Rs 10 525 was sanctioned from the balances for sinking new wells in the district

(4) Rs 8 000 have been sanctioned for silt removal and deepening of existing wells during 1952 53

Installation of Water Pipes

*485 (528) *Shri Vaman Rao Deshmukh* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) Whether the people of Mangalwarpeth and Maharwada of Mominabad taluq, Bhir district had applied for the installation of water pipes?

(*b*) If so what action has been taken thereon?

Shri Anna Rao Ganamukhi (*a*) No such application has been received by this office

(*b*) Does not arise

Payment of T A and D A

*486 (546) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) The amount of T A and D A paid to the officers of his Department who came to Hyderabad to appear in the regional languages examination in 1952?

(*b*) The number of persons who appeared and failed from each district?

Shri Anna Rao Ganamukhi (*a*) According to the information available, the amount paid on account of T A and D A is Rs 199-4 0

(b) Only one person of the Local Government Department appeared from the districts and he passed in the Examination

Roads in Bad Condition

*487 (621) *Shri Shrihari* (Kinwat) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the roads in Adilabad Town are in a very bad condition?

(b) When were they repaired last?

(c) What action do the Government intend taking in the matter?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) The roads in Adilabad Town are not in a good condition

(b) No special repairs have been taken up for the last 8 years but maintenance of some roads has been done

(c) It is a matter which falls entirely within the purview of the City Municipality Adilabad

Scarcity of Drinking Water

*488 (605) *Shri Ankush Rao Ghare* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the people of Partur town are bringing drinking water from a distance of one mile?

(b) If so what arrangements are being made to supply drinking water at Partur?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) No such information has been conveyed to the Local Government Department

(b) Does not arise

Water and Fodder Scarcity

*489 (606) *Shri Ankush Rao Ghare* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that there is water and fodder scarcity in Dudha Circle of Partur taluq?

(b) Whether the Collector of Pattur has received applications from the people of Dudhakonda for grant of taccavi loan for sinking wells in November 1952?

(c) If so what action has been taken thereon?

Shri Anna Rao Ganamukhi This question does not pertain to the Local Self Government Department

Reservation of Forests

108 (720) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

Whether the Government propose to reserve a part of the forests for grazing and agricultural needs of the neighbouring villages?

The Minister for Excise Customs and Forests (Shri K V Ranga Reddy) Yes In every division certain areas are being set apart for cattle grazing In case of villages which have coups under felling in the neighbourhood the contractors are bound to fulfil primarily the agricultural needs of the villages In case of villages where there are no coups under felling new coups are being opened provisionally for felling

Merger of Metpalli Jagir

109 (99) *Shri G Bhoomayya* (Metpalli) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The amount of Local Fund the Government took charge at the time of the merger of Metpalli Jagir?

(b) The amount of Local Fund collected subsequent to the merger uptil now?

(c) How much of the above amount has been spent and under what heads

(d) The balance at present?

(e) The manner in which it will be utilised in future?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) Rs 1 071 14 4 towards local cess and Rs 1 684 10 4 towards local taxes were taken over at the time of the merger of Metpalli Jagir The amounts have been credited to the District Board Karimnagar and Town Municipality Metpalli respectively

(b) (c) (d) and (e) Information has been called from the Collector Karimnagar and will be placed on the table when received

Consideration of the Report of the Committee on privileges in the Ram Rao Aurgaonker's case

Shri Gopalrao Ekbote (Chaderghat) Mr Speaker Sir I beg to move

That the report of the Committee of Privileges on the Ram Rao Aurgaonker's case be taken into consideration

Mr Deputy Speaker Motion moved

That the report of the Committee of Privileges on the Ram Rao Aurgaonker's case be taken into consideration

شری گوپال راؤ اکبوٹے ۔ مسٹر ڈپٹی اسپیکر سر ۔ آنریبل ممبر شری رام راؤ اورگاؤنکر نے بجٹ سیشن ۱۹۵۷ء کو جب کہ ڈائرکٹر کے بارے میں محصول ڈرینج کی رقم پر بحث ہو رہا تھا ایک تقریر (Speech) کی تھی اس اسپیچ کے ایک حصہ پر اعتراض کرتے ہوئے آنریبل ممبر شری نرسنگ راؤ کریم نے مسٹر چیف منسٹر کو ایک درخواست سکریٹری کے پاس پیش کی تھی جس کو ایوان کے سامنے لایا گیا جہاں پہ اس کو بریچ آف پریویلیج (Bresch of privilege) کا مسئلہ قرار دیکر پریویلیجس کمیٹی (Privileges Committee) کے پاس بھیجا گیا پریویلیجس کمیٹی نے آنریبل ممبر شری رام راؤ اورگاؤنکر کو موقع دیا کہ اس درخواست کے متعلق جو اپنا جواب پیش کریں انہوں نے اپنے جواب میں کچھ ابتدائی عذرات پیش کرنے کے ساتھ ساتھ اظہار افسوس بھی کیا اور اس امر کی طرف بھی اشارہ کیا تھا کہ اگر ان کی تقریر کا کوئی حصہ ایسا ہے جو ان کی تقریر کے اس حصہ کی طرف منسوب کردہ جائے کہ تقریر کا یہ حصہ غیر پارلیمانی ہے تو میں اپنے ایسے الفاظ کو واپس لینے میں عذر نہیں ۔ انہوں نے اس اظہار افسوس کے ساتھ کچھ اعتراضات قانونی اور واقعاتی بھی کئے ۔ کمیٹی نے اون سے دریافت کیا کہ آیا وہ ان اعتراضات پر مصر ہیں ۔ انہوں نے اس امر کا اظہار کیا کہ وہ ان پر زیادہ مصر نہیں ہیں ۔ چنانچہ پریویلیجس کمیٹی نے اون کے اس اظہار افسوس اور اس بیان کی روشنی میں متفقہ طور پر یہ طے کیا کہ اس اظہار افسوس کو قبول کرکے اس کارروائی کو داخل دفتر کر دیا جائے ۔ چنانچہ کمیٹی کی یہ سفارش اس وقت ایوان کے کنسیڈریشن (Consideration) کے لئے پیش ہے ۔ ساتھ ہی میں امید کرتا ہوں کہ امید رکھونگا کہ وہ ان امور کو سامنے رکھکر ایوان کے ایک متفقہ

باہر ہو جو ممبر کو کوئی انفلوئنس (Influence) ہو اس وزن کے
لحاظ سے حاصل ہوجاتا ہے اس لئے ہر ایک ممبر جو ممبر ہو ایوان میں کرتا ہے
وہ کا لازمی صرف اس ایوان تک ہی نہیں باہر بھی ہے اگرچہ کہ ہم
آپ اسپیچ (Freedom of Speech) کی حد دیا گیا ہے لیکن اس کے
ساتھ ہی ساتھ کچھ ذمہ داری بھی ہم سب پر عائد کی گئی ہے اس ذمہ داری کو
آنریبل ممبر نے اچھی طرح محسوس کیا اور بلا شرط وہی انہوں نے ان کو الفاظ
(Unqualified) اور بر ملا اظہار افسوس کیا ہے جو ساتھ ساتھ اس
کو ریولیوشن کمیٹی نے بھی منظور کرلیا ہے میری رائے میں اس عزت سے
ڈگنیٹی آف دی ہاؤس (Dignity of the House) زیادہ متاثر نہیں ہوگا
ایسے طور پر ہمیں ملحوظ کرنا کہ اگر اس قسم کا کوئی واقعہ پیش آئے اور پھر اس کے متعلق
ذرا سا بھی اظہار افسوس کیا جائے تو اس اظہار افسوس کو قبول کرلیا جاتا ہے
اس سے ہاؤس کی ڈگنیٹی اور ہوجاتی ہے اس لئے میں اس حوالے سے ادب گزارش
کروں گا کہ اس رپورٹ کو منظور کرلیا جائے اگر اس پر کچھ شک ہوتا ہے تو
ٹھیک ہے ورنہ پھر شک نہیں ہے بھی اس کو منظور کرلیا جائے تو مناسب ہے

اب میں اس ہاؤس کے سامنے یہ ریزولیشن پیش کرتا ہوں کہ اس کو اڈاپٹ
(Adopt) کرلیا جائے

Mr Speaker Sir I beg to move

"That the report of the Committee of Privileges on the Ramrao Aurgaonkar's Case be adopted"

Mr Deputy Speaker The question is

"That the report of the Committee of Privileges on the Ramrao Aurgaonkar's Case be adopted"

The motion was adopted

L A Bill No I of 1958, the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1958

Mr Deputy Speaker The next item on the agenda is the continuation of first reading of L A Bill No I of 1958 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1958

(Shri G Sreeramulu rose in his seat)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ کل آپ نے اور سب نے رکی ہے اس لیے میں امید کرتا ہوں کہ آج کے باقی حصہ تو آپ مختصر سے میں ہی ختم کر لیں گے

شری سید حسن ۔ میں اسپیکر سر اس سے پہلے کہ ڈبیٹ شروع ہو میں جناب والا سے ... ہی کرنا چاہتا ہوں کہ میں نے ... آج آپ کو ... Breach of privilege) کی ... رحمو سب دی تھی

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ اس وقت اوس کا تصفیہ ہو جائیگا

شری سی ... شری راملو ۔ مسٹر اسپیکر سر کل میں ... سمی بل کے بارے میں ... کر کرتے ہوئے یہ واضح کرنے کی کوشش کر رہا تھا کہ جو بل اس وقت حاضر ہے ... وہ کسی وجہ سے لگ بھگ ... ہو جائیں جس ... ایوکٹ (Evict) ہو جائیں گے اور یہ اسامیاں جو آج تک دے گئے اور جو اب بھی ... کی جانب سے دیے جا رہے ہیں ... اور ... کی جانب سے لسی کمیسان قائم کی جا کر جو مبادات دیے جا رہے ہیں اون کا حشر بھی ... ہوگا اس بنا پر میں ... سمجھتا ہوں کہ جو ... بل (Amending Bill) لایا گیا ہے وہ گویا ایوکشنس (Evictions) کو لیگلائز (Legalise) کرنے کے لیے لایا جا رہا ہے

ہولڈنگ کے بارے میں میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ... طریقہ سے ہولڈنگ رکھی جا کر لینڈ لارڈس کے ... کو فکس (Fix) کرنے کی اس بل کے ... کوشش کی جا رہی ہے ایک بیسک ہولڈنگ (Basic Holding) قرار دی گئی ہے ... دوسرے ... ہولڈنگ لیکن ہولڈنگ کے سلسلہ میں ہم جہاں کوئی ... جس بارے ... بڑے لینڈ لارڈس سے ... حاصل کی جاسکے تاکہ ... لینڈ لارڈس ... لینڈ ہولڈرس کو اپنی حدود ... کسی نہ کسی طرح ... کرنے کی کوشش کی گئی ہے ... سوشلسٹ ... نقطہ نظر ہے کہ بیسک ہولڈنگ کے ... گنا کو ... میکزیمم ہولڈنگ قرار دیا گیا ہے ... ہولڈنگ ایسی رکھی جانی چاہیے جس کے ... لینڈ ہولڈرس سے سرپلس (Surplus) زمین حاصل کی جاسکے ... سمجھتا ہوں کہ میکزیمم ہولڈنگ کو بیسک ہولڈنگ کا ... رکھا جانا کافی ہوگا ... قرار ... زمین کو ... ہولڈنگ رکھا ہے جب ... قرار آمدنی تک کی لمٹ (Limit) لگا سکے ... زیادہ زمین حاصل کر سکے ... کہ کسر ... حساب کر کے ... کلاس ... کو چھوڑ دیا جا رہا ہے ... کہ سکا ہوں کہ ... (Estimation) ( ) انکر ... اور ( ) انکر ... اس لیے ہم نے ... ریشو (Ratio) ورک آوٹ (Workout) کیا ہے اوس ... صاف واضح ہوسکا ہے کہ ... رہیگا

یہ رسمو نا ہے ۔ کہ ایکڑ دو فصلہ مساوی ہے دیڑھ ایکڑ ایک فصلہ کے تا ج ایکڑ ہ کی (چالکی) آٹھ ایکڑ ہ کہ ۔ دو ایکڑ باغات

Wet area Do Fasla—½ acre EK Fasla wet=5 acres black soil=8 acres chelka—2 acres Bagat

پروپورشن (Propration) ہم نے ورک آوٹ کیا ہے اور جو وڈ کی بی یہ آتے ہیں فصل کا رکھا جانا چاہئے اگر کہیں پر آبپاشی فصل کی زمین ہو تو ایکڑ کم ہو جاتا ہے اور یہ ڈرائی فصل کی زمین ہو تو ایکڑ زیادہ ہو جاتا ہے اسطرح جس طرح کا سائل (Soil) ہوگا اسی طرح کی وسعت زمین کی ہوگی اور اسکے لحاظ سے ایکڑ کو گھٹایا بڑھایا جاسکتا ہے عام طور پر جو آتے ہیں فصل دیے ولی زمین ہیں اور ہم پروڈکس دیے والی زمین کے لئے ایکڑ ہم نے مکمل ایک فیملی کی زمین (۸) ایکڑ کا رکھا جانے تو کافی ہوگا اس سے دو ہزار روپیہ کی آمدنی ہوسکتی ہے اس طرح ہم سرپلس لینڈ (Surplus land) لینڈ لارڈس (Land Lords) سے حاصل کرسکینگے اور ہے زمین مستحقین کو زمین دے سکینگے

رنٹ (Rent) کے مالہ میں عرض کرونگا کہ اس سلسلہ میں جو دفعہ مدون کی گئی ہے اور کائنڈ (Kind) کی شرط رکھی گئی ہے وہ اچھی ہے لیکن رنٹ جو رکھا گیا ہے وہ ایسا گیا ہے کہ مستحقین کی مالی حالت کے پیش نظر وہ ناقابل برداشت ہو جاتا ہے یعنی اب سے مالگزاری کا چار تا پانچ گنا رکھا ہمارے نقطہ نظر سے رنٹ مالگزاری کا دوگنا یا تگنا رکھا جانا چاہئے اس سے مستحقین کو فائدہ ہوسکتا دوگنا ہم نے اس واسطے رکھا ہے کہ اگر کوئی زمیندار دو کے برابر زمین ہیں ہوسکتا وہ وہ لیسے کے ان فیملی ہولڈنگ کی حد تک زمین چھوڑ کر باقی زمین دوبارہ حاصل کرنا اس طرح وہ اپنا سٹانڈرڈ کو مین ٹین (Maintain) کرسکتا ہے

زمین کی خریدی کے بارے میں اصل قانون کی دفعہ (۳۸) میں مولندار کو یہ دار سے زمین خریدنے کی گنجائش رکھی گئی ہے ۔ جو ترمیم اب لائی گئی ہے اوس کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ اگر کوئی مولندار زمین خریدنا چاہئے تو اوس کے لیے شرط لگادی گئی ہے حاشیہ کلاز ۲۲ ( ) کے ضمن (سی) میں یہ شرط ہے —

' The extent of the land left to the landholder after the purchase of the land by the protected tenant shall not be less than two times the family holding for the local area concerned '

یعنی لینڈ لارڈ کے لیے فیملی ہولڈنگ کا دوگنا اراضی چھوڑ کر باقی زمین خریدی جاسکتی ہے اس لیے میں نہیں سمجھتا کہ بہت کو زمین خریدنے کا موقع مل سکیگا یہ زیادہ مناسب طور پر دیا گیا ہے اس بیچ مثل کے ایکٹ میں شرط رکھی گئی تھی کہ

ں ا کی نوٹس (Notice) دیکر زمین حاصل کی جاسکتی ہے لیکن یہ شرط لگائی گئی ہے کہ دو فیملی ہولڈنگ کا ایریا (Area) چھوڑنے کے بعد جو زمین کے خریدنے کا لسٹ تو حق ہوگا جس سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ تو سب کبھی وہ زمین خرید سکیگا اور نہ ہی اوس زمین کا مالک بن سکیگا اور نہ وہ اوس میں رہ سکیگا اس لیے تو اسی کسی ردی میں لاکر مستعمل کردیا گیا کیونکہ جہاں لینڈ لارڈ کو دیا گیا ہے کہ وہ دو فیملی ہولڈنگ کا ایریا اپنے لیے رکھ سکتا ہے اس لیے تو ٹننٹ کبھی زمین کا مالک بن سکیگا وہ اس زمین پر ٹک کر رہ سکیگا اور نہ آپ نے اس لینڈ کو ڈیوائڈ کرکے اس کا ڈسٹری بیوشن (Distribution) کر سکینگے جس طرح آپ نے جو پکچر (Picture) پیش کیا ہے وہ دھوکہ کی ٹٹی ہے کیونکہ اصل میں دفعہ (۳۸) کے تحت ٹننٹ کو زمین خریدنے کا جو حق تھا اسے محدود کردیا گیا ہے اوس کے علاوہ (۳۶) سے اوپر کی آمدنی والی تاں رسائے کو اکوائر کرنے کیلئے حکومت کو اختیار دیا گیا ہے یعنی گورنمنٹ اکوائر (May acquire) کر سکتی ہے (May) کا لفظ وہاں پر رکھا گیا ہے یہ لفظ ہوکہ دینے والا ہے کیونکہ حکومت یہ چاہتے تو لے سکتی ہے اس کے بجائے آپ کو شیل (Shall) کا لفظ رکھنا تھا اگر آپ حقیقت میں ٹننٹ سے ہمدردی کرنے والے ہوتے تو یہ لفظ رکھتے لیکن آپ نے ہے (May) کا لفظ رکھا ہے گویا یہ لفظ رکھکر آپ لینڈ لارڈ کے معاملہ میں کمزوری ظاہر کررہے ہیں اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ آپ لینڈ لارڈ کے لیے زیادہ ہمدردی (Sympathy) ظاہر کررہے ہیں میں صاف کہونگا کہ یہ (May) کی جائے شل (Shall) کا لفظ رکھا جاتا تو حکومت زیادہ اچھے طریقہ پر کام کرسکتی اور سر پلس لینڈ زمینداروں سے حاصل کرکے بے زمین مولداروں میں تقسیم کرسکتی دوسری چیز یہ ہے کہ سرپلس لینڈ حاصل کرنے کے بعد ایک تو یہ کوآپریٹو بیس (Co operative Basis) کو ترجیح دینگے دوسرے لینڈ لارڈس کے لیے دو یا تین فیملی ہولڈنگس تک کی زمین چھوڑ دینگے ان حدوں کی تکمیل کے بعد جب کہیں جاکر ٹننٹ کو زمین دیا جائیگی اس طرح تھرڈ (Third) یا فورتھ رینک (Fourth rank) میں مولداروں کو رکھا گیا ہے اس طرح اس بل کے آنے سے ٹننٹس کی حالت اور بدتر ہوجائیگی جیسا کہ ٹننٹ کنڈیشنس (Conditions) یہاں رکھے گئے ہیں اور یہی کو لیکر رولنگ پارٹی کے آنریبل ممبر بڑے خوش ہو رہے ہیں میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا اس سے ان بے زمین مولداروں کو زمین مل سکے گا جن کے لیے کہیے کو تو بہت سی باتیں کہی جاسکتی ہیں لیکن درحقیقت یہ قانون ٹننٹس کے حق میں مضر رساں ہے میں تو یہ کہونگا کہ اس بل کے پاس ہونے کے بعد سے ہی اویکشن آفٹر اویکشن (Evictions after evictions) شروع ہوجاسکیگے اس طرح لینڈ ٹودی ٹلر (Land to the tiller) کا جو

ے معنی ہوجائیگا اس طرح کا ہر ایک مالک اگر آپ نہ رکھ سکیں کہ اس سے ممبر کو
فائدہ ہونے والا ہے

معاوضہ (Compensation) کے بارے میں میں کہونگا کہ ایسا جب
رکھا گیا ہے کہ (۳۸) میں یہ مانا گیا ہے کہ ہولڈر مستقل زمین خرید سکتا
ہے لیکن دو تہائی سیلنگ کی حد تک زمین لینڈ ہولڈروں کے پاس چھوڑ کر زمین
خرید سکتا ہے معاوضہ کی قیمت کا پیمانہ مقرر کیا رکھا گیا ہے جو ٹنکی کی حساب کی صورت
میں لینڈ ریونیو کا (۶) گنا اور ویٹ لینڈ (Wet land) کی صورت میں (۳۸) گنا ہوتا ہے
اس سے مانا ہے کہ ہولڈر ریونیو کا (۳۸) یا (۶) گنا دیکر حساب سے دیکھا ہے کہ
کی اس بڑھی ہوئی قیمت رکھنے کی وجہ سے یا یہ سب ہی ایک کے حصے بھی نہیں ملتے
سے زمین نہیں مل سکتی کیونکہ اوس کے پاس اتنی مالی سکت ہی نہیں رہی اگر ریونیو
کا (۶) گنا ہی رکھ سکے تو یہ کسانوں کے لیے ناقابل برداشت ہوجائیگا اس لحاظ سے اس
میں ترمیم ہونی چاہیے کہ معاوضہ ریونیو کا ( ) گنا ہو زمین کی نوعیت کے لحاظ
سے سلا رعایت دی گئی ہے ... حلف رکھے گئے ہیں لیکن اگر ہر جگہ (۲) گنا
رکھا جائے تو مناسب ہوگا جوا سب سے پہلے لینڈ ہولڈر یا مالک ہے اسی زمین
خرید لے اگر ایسا ہو تو سب ایسے خرید کر مالک بن سکیگا اور مالک بنے کا خواب
جو وہ دیکھ رہا ہے پورا ہوسکیگا ذاتی کاشت (Personal cultivation) کے سلسلہ
میں جو شرط رکھی گئی ہے اوس کے متعلق میں یہ عرض کرونگا کہ ہمارے پاس لگ بھگ
(۱۳) لاکھ ایسے لوگوں کی آبادی ہے جو صرف حساب کا سوپرویژن (Supervision)
یعنی نگرانی کرتے ہوئے اگریکلچر چلا رہے ہیں (۱۹۱) ایسے لوگ ہیں جو
ان کاشتکاروں (Non cultivators) ہیں لیکن حساب اون کے نام ہیں وہ
سوپرویژن بھی نہیں کررہے ہیں لگان کی رقم کھاتے ہوئے بیٹھے ہیں ایسے (۹)
لاکھ لوگوں کے لیے جو بھی میکریم آپ نے مقرر کی ہے اور اوس میں جو گنجائش رکھی
ہے وہ اون کی ہار ہے میں نہیں سمجھتا کہ ایکچول ٹلر (Actual tiller) کو کوئی
زمین مل سکیگی آپ نے ایکچول ٹلر کیلیے اس قانون میں کیا رکھا ہے لینڈ ٹو دی ٹلر
(Land to the tiller) کا نعرہ تو لگایا گیا ہے لیکن مواقع بیشتر بڑے لارڈس
(Absentee landlords) کو مہیا کیے جاتے ہیں اس لیے ہمارا سمجھاو اس
سلسلہ میں یہ ہے کہ جو لوگ صرف لگان کی رقم حاصل کیا کرتے ہیں اور نہ خود کاشت
کرتے ہیں نہ سوپرویژن کرتے ہیں بلکہ دوسرے پرویژن میں شمار کرلیے ہیں انہیں کسی
صورت میں بھی زمین حاصل کرنیکا حق شمار نہ دیا جانا چاہیے اور جو لوگ خود کاشت
کرتے ہیں یا جن کا کوئی دوسرا پروفیسن نہیں ہے یا جو لوگ اراضی کی آمدنی کے بغیر
زندہ نہیں رہ سکتے یا اپنے نوکروں اور مزدوروں کے ذریعہ کاشت کرواتے ہیں اور خود بھی ان
نگرانی کیا کرتے ہیں اون لوگوں کی حد تک دو فیملی ہولڈنگ کا انحصار دیا جانا چاہیے

ایسے لوگ بھی ہوں گے جو اس بات پر اصرار کرتے ہیں کہ ملازمین وکیل وغیرہ گران لوگوں
کو بھی زمین واپس حاصل کرنے کا اختیار دیا جائے و میں نہیں سمجھتا کہ پھر کیسے
کوئی اصول باقی رہ سکے گا۔ ایسی صورت میں لینڈ ٹو دی ٹلر کا جو سلوگن
لگایا جاتا ہے وہ لینڈ ٹو دی ٹلر (No land to the tiller) میں تبدیل ہو جاتا ہے
میں لیے میں یہ ... یونین ... کے لئے چھوڑتا ہوں اب جو ایسے لوگوں
کو زمین لینے کا موقع دے رہے ہیں جن کا پروفیشن ہی کاشتکاری نہیں اور جو ناگر
ہیں حالانکہ جو لوگ خود ہل چلا کر زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں ان کو زمین ملنی
چاہیے ور آپ کا یہ سسٹم بل ان لوگوں کے حق میں جو اکھول ... ہیں زہر
کر رہا ہے آنر یبل ممبر صاحب نے کہا کہ اس بل کو فوڈ فار آل (Food for all)
کے نقطہ نظر سے دیکھنا چاہیے میں آنریبل ممبر کے اس جذبہ کو مانتا ہوں آپ نے
سسٹی بل اور ٹنسی ریفارمس کے سلسلے میں ایک نیا سلوگن (Slogan) دیا ہے
اور میں سمجھتا ہوں کہ انکے ... وکالت کے نعرہ کا عکس معلوم ہوتا ہے کیونکہ
پرابلمس کا ... نہیں ہے میں یہ کہنے کیلئے تیار ہوں اگر آنریبل ممبر جو اس ...
... ادھر ہوتے وہ بھی اس بل کی حمایت میں ایسی ہی وکالت کرتے انکو ایسے مواقع
حاصل ہوئے یہ وکالت کا پیشہ ہی ایسا ہے ڈاکٹر ... کو ... جیسے
ہمارے کانگریسی دوست ... کمپنسیشن (Compensation) کے نقصانات
... الفاظ مدون کئے ہوئے ہے ... میں جاگیرداروں کو معاوضہ دلانے
کیلئے ... بہرحال جیسا موقع ہوتا ہے ویسی ہی کوشش کرتے ہیں اس وجہ سے
میں صاف طور ... کہتا ... ہوں کہ قانون کے اغراض ... دیہات کے مسائل حل
نہیں ہو جائے ... ورنہ ... نہیں ہو ... میں یہ صاف کہنے والا ہوں کہ
جس طرح لنگوسٹک پراونسس (Linguistic Provinces) کی مانگ کو ری آرگنائزیشن
آف دی اسٹیٹ (Reorganisation of the state) کا روپ ... دیا گیا اسی طرح
ایسے لینڈ ٹو دی ٹلر کے سلوگن کو ... رکھ دیا ہے ... اب
سسٹی بل لائے ہیں ... آپ کے سامنے اگر ... ریفارمس کمیٹی (Agrarian
Reforms Committee) کی رپورٹ رکھتا ہوں جس کے ... کہا گیا ہے کہ —

For our present purpose in the main principles of agrarian policy to be kept in view are

(1) The agrarian economy should provide all opportunities and facilities for the development of the personality of the cultivator

(2) There should be no scope whatsoever for exploitation of one class by another

یہ ہمارا نقطہ نظر ہونا چاہیے اسکے باوجود اگر آپ فوڈ فار آل کہکر اس مسئلہ کو
ادسٹریس (Exploit) کرنا چاہتے ہیں تو مجھے اسپر (शोषण)

ہوتا ہے کہ جب دا مد ہوئے ہوئے بھی اس کے رح کو بدلنے کی کس طرح کوشش کی جارہی ہے کہ معاوضہ (Compensation) اگر ریزوسیو کا میں گتا رکھا ہے تو اچھا ہوتا کہ طرح اس سے کی ک حکومت کو رقم کا میرا ن دینے کے بارے میں و ے کی ضرورت نہیں ہے اور مسب میں مو یرا ہ مدبر نہیں ہیں کہ جب کسی معاملے کی سہارا ہری سکھ کو حلال انکا ہے تو ظالم کو کیوں نہیں حلال جانے ظالم رح کھ کو حلال تو کہا صرف معاوضہ کو مسئلے کے ڈھنگ پر حل کریں تو یہی بھا ہو مسئلہ میں ں طرح معاوضہ کے سلسلہ کو حل کیا گیا ہے یہ طریقہ ہے ب حود کے کنارے کے م ح سکنے ہیں مسئلہ کا ایک کوشش میں کرتے ہوئے میں ہم کرتا ہوں معاوضہ کا سلسلہ اٹھایا ہے وہاں ملک کسی میں بھیجا گیا تھا کی رپورٹ میں کہا گیا ہے جو ۲۲ مارچ ۱۹۵۳ ع کو کا ممیٹی سے موقف اعلی مسئلہ میں ا ں گیا تھا اسی رپورٹ میں کہا گیا ہے

(No compensation in the Surplus land of the big land holders)

No case for compensation on the plea of investments on or return from the land

مزید کہا گیا ہے —

To support compensation to such persons will be like telling *the tillers that though they morally owned the land they* must be it from those who did not morally owned it.

اور نہ کہا گیا ہے —

The interests of the public are paramount and to such interests private interests may have to be subordinated where the State thinks it proper

اور آگے بتایا گیا ہے

The tillers to whom the excess land from which the big proprietors are expropriated is transformed in ownership right, are an indigent impoverished and much exploited class by themselves

ان کی مالی حالت کے بارے میں بھی اس طرح بتایا گیا ہے —

As a State with limited resources, we are too poor to pay compensation The financial liability will be of a very serious nature and payment itself will prove incalculably mischievous."

آپ اس طرح رکھ سکتے ہیں رطبکہ لوگوں میں ہمدردی ہو ور اگر ا ما جو تو رس کے لئے کو حل کرنے کا تصور ہی صحیح نہیں ہے میں سمجھونگا کہ معاوضہ اور پٹہ داروں کے بارے میں جو دفعات رکھے گئے ہیں ان میں سب کیلئے کسی طرح سے سیکوریٹی (Security) نظر نہیں آتی دفعہ (۳۸) میں مسٹر کیلئے رسدات

حد بندی کا حق محدود کر دیا گیا ہے اور سرپلس لینڈ ملی ہی نہیں تو پھر کسطرح اسکی ڈسٹری بیوٹ (Distribute) کرنے والے ہیں ؟ بہرحال میں کہونگا کہ یہ بل ٹنگ بل ہے جس سے آپ ساری کی ساری زمینوں کو ڈیفارم (Deform) کررہے ہیں نہ کہ لینڈ ریفارمس کررہے ہیں

مسٹر محمد علی (گلبرگہ) : مسٹر اسپیکر زمین کے مسئلے کے سلسلے میں قانون لگانداری کے ترمیمی بل ہمارے سامنے پیش ہے ۔ یہ مسئلہ بہت اہم ہے اسکے ساتھ ہی نازک اور پیچیدہ بھی ہے ۔ یہ اسلئے کہ ہمارے ملک میں زرعی نظام میں کوئی یونیفارمٹی (Uniformity) یعنی یکسانیت نہیں ہے اسلئے اگریرین ریفارمس (Agrarian Reforms) میں بھی کوئی یونیفارم پالیسی ہمارا کیجانی مشکل ہے

سب سے پہلے میں زرعی نظام کا تجزیہ کرنے کی کوشش کرونگا ۔ اسکے ساتھ ہی لینڈ ریفارمس کا جو بل ہمارے سامنے آیا ہے اسکو دیکھنا پڑیگا تاکہ صحیح طور پر اندازہ ہوسکے کہ اس ترمیم کے ذریعہ کس حد تک ہم مسئلہ سمجھو کی جانب پیش سکے ہیں ۔ جہاں تک بڑے بڑے زمینداروں کا سوال ہے جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ ملک میں ہزاروں ایکر زمین کے پٹہ دار ہیں ۔ یہ مسئلہ اتنا زیادہ مشکل نہیں ہے بلکہ آسان ہی ہے ۔ کوئی شخص اسکی حمایت نہیں کرتا کہ دولت کے وسایل کسی ایک شخص کے ہاتھ میں غیر محدود طریقے پر جمع رہیں اور وہ ان پر قبضہ رکھکر استحصال یعنی اکسپلائٹیشن (Exploitation) کرتا رہے ۔ زیادہ سے زیادہ زمین رکھنے کی مقدار یعنی سیلنگ کے بارے میں جو حد مقرر کی گئی ہے اس پر اس جانب کے آنریبل ممبرس اور اوس جانب کے آنریبل ممبرس میں کچھ زیادہ اختلاف نہیں پایا جاتا ۔ البتہ یہ کہا جاتا ہے کہ اس سیلنگ سے کوئی نتیجہ نہیں نکلنے والا ہے ۔ یہ کہا جاتا ہے کہ سیلنگ بل کے دفعہ (۴) میں جو سیلنگ رکھی گئی ہے وہ (Deceptive) ہے فریب دینے والی ہے ۔ جس میں بڑے بڑے زمینداروں کو بچانے کی گنجائش رکھی گئی ہے ۔ میں سب سے پہلے ایک امر صاف طور پر عرض کرونگا کہ ہندوستان غذا کی حد تک سلف سفیشنٹ (Self sufficent) نہیں ہے اور یہ ثبوت خود اس امر کو ثابت کرنے کیلئے کافی ہے کہ جو زرعی رقبہ ہے اس کی اسی کوئی تقسیم نہیں ہوسکتی جسکی وجہ سے حسب ضرورت تمام لوگوں کو خوشحال بنانے یا معمول معیار زندگی پر لانے کا ذریعہ فراہم کیا جاسکے ۔ زراعت جہاں ایک طرف ان ڈیولپڈ (Undeveloped) ہے وہیں اسکا رقبہ بھی بہ لحاظ آبادی کم ہے ۔ اگر زراعت کی پیداوار بڑھے تو لازمی طور پر کسی رقبہ میں کیا جا سکتا ہے لیکن ان ڈیولپڈ حالت میں لازمی طور پر زیادہ سے زیادہ رقبہ رکھنا پڑتا ہے تاکہ اس سے اتنی آمدنی ہوسکتی ہیں جو زراعت کے ڈیولپ ہونے کی صورت میں ہوسکتی ہے ۔ اور اس لئے (۳۶) کی آمدنی کی اراضی بھی ضروری ہے تاکہ کاشتکار موجودہ زرعی ٹکنیک (Technique) کو اختیار کرنے کے موقف میں رہے ۔ ایک امر تو یہ ہے ۔ دوسری بات یہ ہے کہ ملک میں گزر بسر کے دوسرے جو ذرائع و وسایل ہیں وہ بھی ان ڈیولپڈ ہیں ۔ یہی اسکی

مے اگر حلقہ میں گروہ کا ان وقت میں صرف ملک کی حد تک عرض کروں گا
کہا جاتا ہے کہ یہ ایک سوال لارڈز (Feudal lords) کو ختم کرنے کیلئے
لایا گیا ہے کہا جاتا ہے کہ فیوڈل لارڈز کے متعلق ہے میں سمجھتا ہوں کہ قاصر
ہوں کہ ایسے لوگ ہیں کی اور ان کا حق نہ جاتا ہے ڈال لالاکر آپ کیسکہ نہیں
ان کے مقصد میں انکی لالچ انکی نا ہوا انکی ہوا انکو ہیں ہے ہم
و مبالغہ کے ساتھ ان کی بات کرتے ہیں تا زیادہ ہے زیادہ آمدنی (۳۶) ہو سکتی
ان تمام میں لینڈ لارڈ کی تعریف میں وہی آتا ہے جو وہ انکو لوگ ہے کا ایک ہی
نہوں ہو اور ضرور ہم اسے یہ ذات کی مطالبہ چاہتے ہیں ان کے ذریعہ سے (۳۶)
کی حد تک آمدنی کی زمین رکھکر اسے زائد زمین لے لیں گی اور چاہتے ہیں کہ
سیکر ہم ہولڈنگ (۲) ہو ان میں دو ہی فرق ہے جو میں سمجھتا ہوں اب اس کو
لینڈ لارڈ کہ مالک میں انکٹ کا اہم دے رہے ہیں میں کہونگا کہ یہ رہا ہے دفعہ
۲ کے حوالہ سے کہا جاتا ہے کہ رہے بڑے زمینداروں کو اسکی ردے مجھے کی گنجائش
رکھی گئی ہے میں سمجھتا کہ جہاں دفعہ (۲) کی بنا پر کا سوال پیدا ہوتا ہے ایک ہی
صورت ایسا کی رکھی گئی ہے یعنی یہ کہ اگر سے رہے ہیں ان کے مالکوں سے اپنے
فارمس اینڈ کنسالیڈیٹڈ لینڈس (Farms and Consolidated lands) کو ول منیجڈ (Well managed) کہا ہے تو انکو اکزمپشن (Exemption) دیا گیا
ہے اسلئے کہ اگر انکے ٹکڑے کئے جائیں تو پیداوار کم ہو جاتا ہے اور ان خوبی ساد
کا سوال پیدا ہوتا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس رعایتوں کے اوپر جناب کے آر ل ریس
کو بھی اعتراض ہے بہرحال زیادہ ہند و ہند کے ساتھ ملک پر اعتراض کیا گیا کہ
س میں کوئی فائدہ نہیں ہوگا کیونکہ ملک لانے میں قائل رہے ہے اوروں نے اپنی
رسالت مقبول کرلی ہیں اس میں سمجھتا ہوں کہ عالمان ہی ہیں اور ہم کا بل بھی
ہوا ہے لیکن میں نہیں سمجھتا کہ اس کی وجہ سے ملک کی ردیف بہت زیادہ اراضی کل
گئی جہاں تک ہم وغیرہ کا تعلق ہے انکی سبب میں ... میں کہونگا کہ دفعہ ... کے
ذریعہ روکنے کے سبھی کو فروخت کرنے کی آزادی ہے البتہ سرنڈر (Surrender)
یعنی دستبرداری کی صورت میں کسی اور کو بھی دیا جاسکتا ہے ... ہو سکتا ہے ... کے
دستبرداری کی صورت میں صرف ان ہی لوگوں کے ... میں ... آتی ہیں ... وہ داری
کاشت کرتے ہیں ... پر ... نیچرل پراسس (Natural process) کے طور
پر ایسے ہی لوگوں کو منتقل ہوں گی ... خود کاشت کرتے ہیں ... ہی مسئلوں کی
صورت میں ان وقت ... ایک ہی اراضی زرعی منتقل کرکے الگ ہوتا ہے اب اگر اس
منتقلی کو ناجائز قرار دیا جائے وظاہر ہے کہ دستکار ... ہرگز اسلئے میں کہونگا
کہ اس اعتراض میں کوئی وزن نہیں ہے ... کی حد تک مجھے کہنا ہے کہ اسکی
وجہ سے کوئی زیادہ اراضی ... جہاں تک ... ہی کا تعلق ہے میں کہونگا
وہاں صرف قسمت کے عمل ہوتے ہیں جنکا جھوٹی ... ہزار ایکر سے بڑھکر
نہیں ہے اس خصوص میں پورے اسٹیٹ کے مجموعی رقبہ کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا

کیونکہ کسی قسم کے اعداد و شمار اس سلسلے میں ہمارے سامنے نہیں ہیں فی الواقعی اگر ابتدائی تاریخ سے ریٹروسپکٹیو افکٹ (Retrospective effect) اس قانون کو دیا جاتا ہے تو میں نہیں سمجھتا کہ یہ مسئلہ کسطرح حل ہوسکیگا کیونکہ ہم ان لوگوں کو زمین فراہم نہیں کرسکتے مجھے مسرت ہوتی ہے جب اس جانب سے یہ کہا جاتا ہے کہ یہ قانون ری ایکشنری (Reactionary) ہے ایک بھائی ادیب ہیں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ سیلنگ کا جو اصول اپنا لیا گیا ہے اسکے متعلق اوس جانب سے یہ کہا جاتا ہے کہ سیلنگ (۲) ہزار مقرر ہونی چاہئے تو اس جانب سے (۳۶) ہزار کی جو حد مقرر کی گئی ہے اسکو مناسب تصور کیا جاتا ہے حال ہی میں طور پر جو اصول اختیار کیا گیا ہے وہ گورنمنٹ کا ایک جرأت مندانہ اقدام ہے ملک میں اس سیلنگ کے ذریعہ ایک نئی جانب پیدا ہونے والی ہے اور ایک ایسا قانون نافذ کیا جارہا ہے جسکے ذریعہ زمین وسائل اور دولت کی مساویانہ تقسیم کی کوشش کی جارہی ہے میں سمجھتا تھا کہ اس کا خیر مقدم کیا جائیگا کیونکہ یہ قانون ایسے ہی خصوصیات کا حامل ہے یہ ممکنہ ہوسکتا ہے خیرمقدم کیا جانا چاہئے اجلاس کے علاوہ جو دوسرا سوال پیدا ہورہا ہے وہ ریزمپشن (Resumption) کے بارے سے متعلق ہے ریزمپشن کا جو حق دیا گیا ہے اسکے متعلق میں سمجھتا ہوں کہ متعلق ہونا چاہئے یہ سوال ضرور پیدا ہوتا ہے جس سے زیادہ نازک اور اہم سوال ہے کیونکہ کہا جارہا ہے کہ مالک اراضی یعنی لینڈ لارڈز کی یہ کوشش رہیگی کہ کسی طرح سے زمین کا قبضہ حاصل کریں اس سلسلہ میں وکلاء اور ڈاکٹروں کی مثال دی جارہی ہے لیکن میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ وکلاء اور ڈاکٹروں کا پرسنٹیج (Percentage) ملک میں کیا ہے بڑے بڑے نامور کا ریسیشن کیا ہے ؟ وکلاء ہوں یا بڑے بڑے تاجر انکی تعداد میں سمجھتا ہوں کہ بڑی مشکل سے ( ) فیصد ہوگی لیکن سب سے زیادہ اہم سوال اون مالکان اراضی کا اوٹھا ہے جو جاگیر میں رہتے ہیں اور جاگیر میں آلٹرنیٹو پروفیسن (Alternative profession) اختیار کئے ہوئے ہیں یہ آلٹرنیٹو پروفیسن اختیار کرنے والے ایسے ہیں جنکے پاس ایک دو ایکڑ اراضی ہیں مرور زمانہ کے ساتھ تقسیم کی وجہ سے اراضیات کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوکر ان اکنامک ہولڈنگس (Uneconomic holdings) بن گئے ہیں اور اسی لئے جب ان لوگوں نے اپنی اراضیات کو قول دے رکھا ہے یا گروی حال کی جب سارے لوگوں نے اراضیات کو قول دے رکھا ہے یوں سمجھیں دو بیل اور ایک ناگر کے ساتھ زراعت کا آغاز کرنا چاہے تو اسکے لئے دو ڈھائی ہزار روپے خرچ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ہم دیکھتے ہیں کہ بعض ایکسپ ایسا ہوکر جو مالک اراضی ایسے ہیں وہ ایسے اشخاص ہوتے ہیں جو خود کاشت کرنے والے ہیں کیا مالک اراضی ایسا ہی شخص ہوتا ہے جو اپنی کاشت کرنا نہیں چاہتا ؟ دفعہ (۳) کے تحت انتہائی غلط طور پر ان لگانداروں کو محفوظ قرار دیا گیا ہے جو ... میں قابض ہیں ... پر اپنی ... قرار دیا گیا

ہے کہ مالکان اراضی کی جانب سے رجوع [illegible] ہوئیں کہ لگاندار رونکنہ
تسمیں [illegible] ہیں بہرحال [illegible] ایک [illegible] ہوا کہ بہت سارے [illegible] ع
میں قولدار تھے و [illegible] رونکنہ [illegible] ہوگیے [illegible] و رونکنا [illegible] ہوگیے و انہوں نے
حال [illegible] و خود کاشت [illegible] اس طرح کا ایک حکم ہے جس سے انکو گزرنا ہے اور
گزرنا رہا آج کا حاضر مالک [illegible] مالک ہوتا [illegible] حد تک آپ کو
قبول [illegible] ایک ہارس (Margin) [illegible] کیونکہ انکی معنی یہ
ہوتی ہے کہ [illegible] مالکان اراضی خود کاشت کرنے والے ہیں جو لوگ دوسرے [illegible] اور
لیے ہوئے ہیں [illegible] روزی [illegible] وغیرہ انکے بچے گورنمنٹ [illegible] ہیں اسکی
کیا گارنٹی ہے کہ آج جو بیٹھے ہیں [illegible] اس اراضی پر کاشت کرسکیں [illegible] کہنا
آسان نہیں ہے کہ جو کاشت نہیں کرتے ہیں انکو نکالدیا جائے اور [illegible] کے [illegible]
ممبریں اس قانون میں [illegible] ہیں اسے جو [illegible] ہیں لیکن [illegible] کہنا کہ یہ
پروگریسیو لارڈ یا فیوڈل لارڈ کو بچانے والا قانون ہے [illegible] میں کہونگا کہ ان
[illegible] الفاظ سے [illegible] کی جانب سے ان امپلائمنٹ
(Unemployment) کے بارے میں کہا جاتا ہے ان امپلائمنٹ سے اہم سوال انڈر
امپلائمنٹ (Under employment) کا ہے انڈکس آف لیونگ (Index
of living) کا ہے [illegible] کی جانب سے [illegible] کے اعتراضات کیے جاتے ہیں
لیکن سوال یہ ہے کہ وہ لوگ جو [illegible] میں مصروف ہیں انکے باوجود انکی حالت
کیا ہے ؟ انکی حالت [illegible] ہے کہ کھانے کیلیے کھانا ہے [illegible] کیلیے کپڑا نہیں ہے
[illegible] کیلیے [illegible] کے لیے [illegible] ان لوگوں کو جنکے پاس تھوڑی سی
اراضی ہے ان کو [illegible] اسی طرح اگر ان کو اس سے محروم کیا
جائے تو متوسط اور [illegible] درجے کے لوگ [illegible] میں آجاسکیں [illegible]
جاتے ہیں لیکن سمجھاو کچھ نہیں [illegible] پرائمری نیڈس (Primary needs)
کو پورا کرنے [illegible] (Inability) [illegible] کو [illegible] نہیں تو پھر
کس طرح سے ہم قانون [illegible] معمولی لوگ [illegible] ہوں اور ان کی
زمین [illegible] ہم [illegible] کو ختم کرنے کے [illegible] ہیں اور
ہو رہا ہے ایک اور [illegible] جس طرح سے پروگریسیو
[illegible] ہوگئی ہے اسکے خاص حالات میں [illegible] پولیس ایکشن سے پہلے جب کہ ملک
کے حالات [illegible] ہوگیا [illegible] بہت سے لوگ ملک کے باہر چلے گئے اسی طرح پولیس
ایکشن کے بعد جب [illegible] شروع ہوگئی [illegible] کاشت کرنے والے مجبور ہوگیے کہ
وطن چھوڑ کر چلے جائیں اور عارضی طور پر دوسروں کے ذریعہ کاشت کا انتظام کریں
اس طرح ایک دو سال کے عرصہ میں جو لوگ [illegible] ہوگیے انکو پروٹکٹیڈ
[illegible] قرار دینے سے مشکلات پیدا ہوگئی ہیں اور [illegible] ہوگا کہ [illegible] میں
ہوگا سے کار بیٹھے [illegible] محروم ہوجائیں گے اور اس طرح [illegible] نہ رہ سکا جائے گی

طور مالک اراضی کا کیا مدعا ہے کس لئے اس سے قبول کرنا تھا ان تمام باتوں کی
مدد کے ہولڈر کو روکنے سے ردیا جاتا ہے اور سب بھی اور کس کی
حد تک میں کچھ ہوگا نہ اس لئے برہمن ہونگے جس ہے ۔ اب سوال کیا جا رہا ہے
کیونکہ ہوگا عملی ہولڈنگس کی حد تک ہے (Resumption) ریسمپشن کا معیار
خود محدود ہے یہ فیملی ہولڈنگس کا اعتبار رکھتے نہیں اور دیا جائے لیکن دو ہی
اراضیات ہوگی اور دو میں راست ایک حد تک ہوں وہ بیگ فیملی ہولڈنگ ر
ہی رہ روکنا ہی کے لئے اصلی ہولڈنگ کا رقبہ چھوڑنے کے بعد سمجھتا ہوں
کرتا ہے کہ مکمل ہے کسی مالک آرمی کو اراضی واپس ہوسکے گی ۔ فیملی ہولڈنگ
کی حد تک کے چھوڑنے کا رادہ ہی ہے اور لمیٹیشن (Limitation)
کے ساتھ روکنے بہت کو محفوظ کیا گیا ہے یہ بحث کی گئی ہے دفعہ ۳۸ کے لحاظ سے
دفعہ کا اور معیار ہوتا ہے اس میں تضاد ہے سمجھتا ہے کیونکہ دفعہ ۳۸
دفعہ سے مراد ہے روکنے سب کو ایک فیملی ہولڈنگ کے صرف نصف
کا اختیار دیا گیا ہے مالک اراضی کو ہی اصلی ہولڈنگس کی حد تک ریسمپشن
(Resumption) کا اختیار دیا گیا ہے اگر کسی مالک اراضی کے قبضہ میں ۲ فیملی
ہولڈنگس کی اراضی ہو اور اس میں خاص ہونے والی صورت میں یہ ظاہر ہے کہ
ایک فیملی ہولڈنگ روکنے سے لگا ہی فیملی ہولڈنگ کی حد تک مالک
اراضی واپس حصہ میں لگا سکتا ہے کی حد تک یہ لکھا گیا ہے کہ
(It rests with the Government) اسکے بعد کوئی صراحت نہیں ہے کہ
یہ اراضی گورنمنٹ میں ڈرکی یا اسکا کیا حصہ ہوگا سکشن (۸) غور طلب ہے
اور فیملی ہولڈنگ سسٹم میں اسے کرونگا کہ وہ اس پر غور کریں

اسکے بعد کمپنسیشن (Compensation) کے متعلق ہے ایک سوال پیدا
ہوتا ہے اگر آپ کہیں کہ معاوضہ کتنا دیں اور اسکے ادا میں کیا کیا کری
جواب دیتے ہیں لیکن مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ سپریم کورٹ نے ایک مقدمہ میں
ڈسیشن (Decision) دیا ہے اس میں خاص طور پر کے لفظ کے مد میں
کی یہ تعریف کی گئی ہے کہ کہ رقم سے مراد صرف مارکٹ پرائس
(Fair price Market price) ہے مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ معاوضہ اس کی
مقرر کیا گیا ہے وہ ایک خاص طور دیکھکر کیا گیا ہے کہ ایک کی حد تک صرف مارکٹ
پرائس معاوضہ ہوا ہے کیونکہ یہ روپیہ فی ایکر کے لحاظ سے روپیہ سب کو
اراضی مل رہی ہے ایسی سب دو سو ڈھائی سو فی ایکر تک ہے دوری مسکلاٹ
کے بارہ اقساط وغیرہ قائم کرکے لگادیا گیا کوئی معیاد ان واقع کی گئی ہیں آر ٹی
مقرر ہے یہ جو کہا کہ لگان میں مالگزاری ۳ گنا کی اجرت تک بھی
لیجاتی ہے مجھے معلوم ہے اگر واقعی ایسا ہے تو اس پر غور کرنے کی ضرورت ہے
میں عرض کرونگا کہ موجودہ ایک ایکٹ میں مسئلہ قائم ہے اور ایسے معاملات کا حامل

[illegible]

The House then adjourned for recess till Half Past Five of the clock

The House reassembled after recess at Half Past Five of the clock

[Mr. Chairman Shri Srinivasrao Ekhelikar in the Chair]

*شری کے وینکٹ رام راؤ [illegible] جو بل زرعی اصلاحات کے سلسلہ میں پیش کیا جا رہا ہے اوس کے متعلق یہ بیان کیا جا رہا ہے کہ اس سے حیدرآباد کا زرعی مسئلہ حل ہو جائیگا ۔ اس میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ [illegible] ہولڈنگ، کامک ہولڈنگ اور لینڈ [illegible] کی گئی ہے ۔ [illegible] (Rent) اور ایک قسم کی پابندی عائد کی گئی ہے [illegible] لینڈ لارڈ ازم (Absentee Landlordism) ان لمٹ (Limit) اور سیلنگ (Ceiling) کی وجہ سے ختم ہو جائیگا لیکن اس بل کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] قائم کی جا رہی ہے [illegible] لینڈ لارڈ ازم [illegible] ہمارے ایک [illegible] قائم کرکے آراضیات حاصل کرنے کی [illegible] ہے و ایک بوگس (Bogus) [illegible] اس کے ذریعہ آپ اراضیات حاصل نہیں کر سکیں گے [illegible] کہ ہم نے [illegible] کم کی ہیں لیکن اس کی آڑ میں ہر لینڈ لارڈ کو آپ موقع دے رہے ہیں کہ [illegible] حاصل کرلے ۔ ہمارا اس سلسلہ میں تجربہ ہے [illegible] قانون انتقال زرعی اراضی اور قانون زرعی [illegible] نافذ ہوا اوس کے [illegible] ہیں کہ کیا معاملہ ہوئے ۔ اس لیے اس مسودہ قانون کے متعلق بھی ہم [illegible] کہ کسانوں کے [illegible] اور اراضیات [illegible] کی سبب جو [illegible] عائد کی گئی ہے و صرف کاغذی ہے

ابسنٹی لینڈ لارڈ ازم (Absentee Landlordism) کے دو خصوصیات ہیں ایک تو رقم وصول حاصل کرنا اور دوسرے [illegible] لارڈ ازم

*Confirmation not received

کے ہیں جو لوٹ لو ب ل رم ن ہے و لی لہ قائم ہے ر ہی کسی سسم کی ابی بہں ہوی ہے ا ی لہ لارڈ م حم ہں ہو رہا ہے وکالت کی حار ی ور ہ سانے کی د ی کی رہی ہے کہ اون حاروں کے ے ف ہی مسلی مولدگیں ک رہیں جھوری جا رہی ہے ای ں کساوں کو دعا یگی یکن اس کی وجہ سے جس طرح اسحاان ہو ی ہیں اوس رومی اما حا ا ون دفعہ (ع) کو ہم دیکھیں و علوم ہ کہ ا یک ط ہہ ب ی کو ہ دی رکھے کی کو س کی حار ی ہے آر ل مہ ر مرم طوا کی ہے حود اس ماب کی سہاد ب ساد ہو رو کسی ہیں دی ہے کہ بعد ہکے ے ہ ی کا سسم ر ارسن رہنا چاہیے سسی کے سسم کو م ہو حا ا اہیے ای طرح رگھوم ردی صاحب نے بھی موجو ہں سو نکو یہہ راند کی اور ری آراساب رکھے ہیں اون کا بھی ی کہنا ہے کہ سسی سسم اور مول ر د ے کا ہو ط ہہ ہے اوس کو حم ہو جانا چاہیے ہ دفعہ گر ی رمار ی کمیٹی (Agrarian Reforms Committee) کی سعارساب حون ہہ ح کے قاون ہیں دفعہ (۹) کی سکل میں ہیں ور ا ولر گورنمنٹ نے کے بعد ہ ل بھی لا ا جا جا ہے معلوم نہیں اوس وقت کون سے خاص حالات تا کو سا و راگیا ([illegible]) تھا کہ اوس وقت آ سل مسٹر رام طوا کری اور و سے ٹرے سے لوگوں نے اور اگریکلچرل اسوسی ا س (Agricultural Association) نے جو رسیداروں کی ا ی بھی ہ رائے دی کہ سسی سسم ختم ہونا چاہیے اور ہ کہ زراعت کو ی د ے کی را مدر ہ جو د ی ہیں اون کو وڑ ما چاہیے لیکن ا موس ہو ہ ہے کہ کا گر ی حکومت برسرا قدار لے کے بعد لوگوں کے و تصورات بدل گئے لوگوں کو جو امید ی جو آمادہ تھیں کہ اون کو زمیں ملیگی ا کم ارکم حکومت کی جانب سے جو ی ا یک جاری کیا جائیگا اوس سے دحلباں ر ت جا سکیں و امیلیں ختم ہو گئیں قاسوا پلان (Five Year Plan) اور دوسری جیزوں کی آڑ لیکر اس بات کی کوشش کی جا رہی ہے کہ سی سسم اور مولداری سسم جاری رکھا جائے میں ہ کہونگا کہ اوس وقت کونسا ایسا ورا گیا تھا کونسے ایسے حالات پیش ہیں کے بعد آ ریبل مسٹر رام طوا کر ی کو یہ کہنے ضرور ہونا پڑا کہ مولداری سسم باقی ہ رہے میں سمجھ نہ سکا کہ و کونسا و ا گیا تھا جسکی بنا اونہیں ہ کہنے ر ضرور ہونا پڑا

شری ام ۔ رسنگ راؤ (کلوا کر ی عام) میں ح بھی اسکے خلاف ہوں

شری کے وینکٹ رام راؤ جوحس وقت ہ اسدسنگ مل ووٹ کے لیے آئے اوس وقت اب ا ے کی جائے (No) کبھی ح ر اقتدار طبعہ اور مودل جلد لارس ا ے ب کو اسٹیبل (Stable) کرنا اور ا ے قدیسہ حقوں کو جو

اک ہے ہے ہے ں و (Consolidate) (د)
ہمیں ہ کو ہ اوں د اس ہے ع عطا د رہے ھیں

دمعہ (ہ) ے علی ہے ں س د وہا اس ں ی کے ں ک
ہ کی ی ی ہ ور (Fixity of tenure) ع مولداروں ر اک
م کی ی ہادی گی ہے اک اب وھم ا ا ں (Production)
ہ ہر ہے ں ہا ا ہلاں ہا ہے ھیں او و ی ہا ہ ہر ی ہ ور
کے ا ا ں ر ا دا ا ہے لے ہوا ہو رہے ہیں کہ اک
ہ ں ہل د ہے ے د شمار ہو ال ک و ں اے ا رھنگی اور و
اس ں تھاد ومیں ک ر ا اوار مل د ہا اور مخلف طریوں سے
اور مخلف ں سے اپی رس د ی ہا اور اگر و کے و ہ ہ بھی
ا ا اس م کی ا ں و رکھا ھ اور اسکے ے اسکو موقع دی ل ہا کیں
اب دس سال ا ہری ب ور م کی ا اج ل ک مکو مضو د ک ہے
اس لیے ہر ا ر لی ہرس ہے ا ہل د و ہ ں ہس ا ج ھاری ہل داری ہل رہی ہے
و اس ء و مر ماس اں سی نہ ساں دے ہ ی ی کو ں کی گی اور مساعی ھی د ہے کی
کو ہس کی گی نہ ر ں (Resumption) کے لیے د اروں کو
موقع دے ہے ھیں لیکں صرف ں لی ہولا گی کی حد تک و رہی اپے اس
ر تھ ک ہکے اس کے لیے (۲) و ی ایک مرری گی ہے اس سلسلہ ں میں ا
صر عرض کرا چاھتا ہوں اس سے لی ادھو راو کمیٹی ے اپی سفارشات ں کہا تھا
کہ جس سخص کے پاس ا یک عملی ہولڈنگ کی رس ہو اوس کو اس سے ر ا رہی
حاصل کرنے کا حق ہیں ہوگا لیکں اب ہولڈنگ بڑھا کر یں حار گنی ہو ا نکیں ک
کر رہے ھیں ابعد ں ملی ہولڈنگس کی سرط رکھی گی ہے ما دھو راو کی ی
کی رپورٹ میں نہ سفارس کی گی ھی کہ کوئی سخص (۱۸) مو سے ر ا آمدی کی ر ں
رسیوم (Resume) ہیں کرسکتا گو حکومت نے ں کو قبول ہیں کیا اور
ر مداروں سے اپے حقوق حاصل کرلیے ما دھوراو کمیٹی کی حارٹ اں سے بھی آگے
ھیں لیکن اب ہ لمٹ (۲۴) مو تک بڑھا رہے ھیں ں طرح ر ر میں کو کرج
(Encourage) کیا جارہا ہے اس مسئلہ میں ا ھوں نے کیا رائے دی ہے
میں عرض کرونگا اگر میں اس سلسلہ میں باھر کے کوٹیسس (Quotations)
دوں تو یہ سمجھا جائیگا کہ یا کسی مارکسٹ (Marxist) کے کوٹیسس
ہونگے ں ہاں پہلے ھی کوسس دونگا معاشی کمیٹی کا رپورٹ کے بارے میں
کیا خیال تھا اوس کے متعلق ں ہ کوٹیس ں کرتا ہوں

If, therefore subsequent to the Report of the Tenancy Committee statistics indicate any fall in the volume of tenancy in the State it is not a genuine and healthy sign of

landlord resorting to their lands for purposes of cultivation or of the tenancy problem having become any easier

ہ معتعدا (۳۹) لیو گا ہے کہ ر اروں کا ای ی کاست کے لیے ا ا اب کا عل
لرا کوں کی مگوں ی ہے ہ بگرں کہ س کے لیے اجھا ہے ہ زاعب کی
ں کے لیے اجھا ہے لکں اس ما ں کے در ہ ی لوگوں کو لوا ب ہارے کی
لو ں کی جا ر ی ہے کاسب بہں کر سکیے ح حکومب اس بات کی کوسس کر ر ی
ہے کہ جو لوگ رزاعب بہں کر سکیے ا ہے لوگوں کو داتی کاسب کرنے والوں میں بدل
لیا جاہے ہر ہا ہے کہ ا ہے لوگ ا رزعب ہی کر سکیے اگر کوئی بھی
موبل (Tail) ہو رہی ہے تو کاسں ہے ہ بات کر ا وں جہاں
لیے لیے ر ہدار مولداروں کو بیدخل کرکے جو کاسب کر رہے ہیں لیکن اوں کی
کاسداری عام د ہا وں کی کاسداری کے معاملہ میں گھٹی ہوئی ہے اگر ح و ح ح کا
پتہ لگایا جائے تو معلوم ہوگا کہ ان رہیداروں کی کاسب کے سلسلہ میں زیادہ اخراجات
لاحق ہو رہے ہیں اون کا پورا معاملہ گھاٹے کا سودا ہی کر رہا ہے کہیے دن و
لوگ یہ سودا چلاسکیے کسے ی تک آپ اون کو انکا حق کرنے ر یکیے گریں آف
مور کے معاملہ میں میں ایک اور عرض کروں گا کہ یکری آف فسور اور ٹیریب
(Fair rent) کے دو ہے ی ساتھ ساتھ بہی حل ہو سکیے اس لیے کہ رسیدار زیادہ لگان
حاصل کرنے کی کوسس کرینگے اور اسا نہ ہوسکی صورت میں یہ مولدار کو بیدخل
کرنے کی کوسس کرینگے دوسرے رسیداروں کا جو موہی دیا گیا ہے اوس کے تحت رسیداروں
کی کوسس یہ رہیگی کہ یا تو مولدار زیادہ مول دے اور اگر مولدار اسا کرنے سے انکار
کرے تو فوراً وس دعا کر اوس کو بیدخل کردیا جائیگا گو دفعہ ( ) میں رب کے
سلسلہ میں سیلنگ مقرر کی گئی ہے لیکن پھر بھی اس سلسلہ میں بلاک مارکیٹنگ
ہوگی اور ہونے کے امکانات ہیں اگرچہ کہ پانچ سال کا جو پیریڈ ہے اوس کی وجہ
سے مسلسل پانچ سال تک مولدار کے ہیں رہیگی لیکن دفعہ (۹) کے تحت
جو سرائط لاگو کیے جا رہے ہیں اوس سے مسئلہ پیدا ہوتا ہے کیونکہ سبھی پروٹکٹڈ
(Protected) ہو یا ان پروٹکٹڈ (Non protected) کی مسٹ
(Terminate) کی جاسکے گی ایسے معمولی شرائط دفعہ (۹) میں دئے گئے
ہیں کہ معمولی سے معمولی عذر پر بھی کو ختم کیا جاسکتا ہے اگر کوئی مولدار سالانہ
ادا نہ کرسکے یا اراضی کو نقصان پہنچائے یا کسی اور کو قول دے یا دای کاست
نہ کرسکے وغیرہ (۹) کی ڈ لیکہ کوئی رسیدار مولدار کو بیدخل کر سکیگا موجا مولدار
فارورڈ ٹریڈنگ (Forward trading) کے اصول کاست کیا کرتے ہیں
میں پیداوار کی فصل آنے سے قبل ہی ساہوکاروں سے رقم حاصل کرتے ہیں اس طرح
اگر کوئی مولدار فارورڈ ٹریڈنگ پر عمل کرے تو وہ بھی بیدخلی کا سبب بن جاتا ہے

اس کے لیے ڈیموکریسی آف ورکے اصل ان ایچ ل کی جو شق باقی رہی ہے وہ بھی باقی نہیں رہی

اصل قانون کی دفعہ (۳) کے سب سری ول اور اقوموں کے لوگوں کو جو مالکان اراضی ہیں حقوق دیے گئے ہیں اس مادہ میں ایک ھم میں کرونگا ان انڈسٹریز کے لیے ہوا روں کو اپنے حقوق سے محروم ہو جائنگا ایسے نالدار ان اگر لاسے سے سب ہیں واپکے ہولڈروں کی یہ ختم ہوجا گئی اس میں یہ رابطہ رکھے لیے ہیں ڈول لوس اور ملٹری سروس میں جو لوگ کام کرتے ہیں وہ ہولڈر کو دس برس کی نوٹس دیکر یہ ختم کرسکتے ہیں اگر کوئی بھی صورت لینڈ ہولڈر ہے وہ اوس کے وارث تو بھی یہ ہے کہ میں مرنے کی نوٹس دیکر ٹولڈار کو بے دخل کردے سٹ کے وہ حقوق جو ایک زمانے سے چلے آرہے ہیں ختم ہو جاتے ہیں اگر کوئی لینڈ ہولڈر مر جاتا ہے وہ اوس کے وارث کو حق ہوتا ہے کہ وہ ٹنڈار کو بے دخل کردے حالانکہ یہ حق خود مورث کو بھی نہیں ہے لیکن یہاں یہ مانا گیا ہے کہ جب کوئی لینڈ ہولڈر مر جاتا ہے وہ اوس کے وارث کو اختیار ہے کہ ٹولڈار کو بے دخل کردے حالانکہ ملنے کے قانون کے اصول کی روسے مورث کو جو حقوق حاصل ہوں اوس سے زائد وارث کو حاصل نہیں ہو سکتے لیکن اس قانون نے برعکس حقوق دیے ہیں جو ایک حد تک ظلم ہے

اصل قانون کی دفعہ ۳۶ ۳ میں ہوں ۹ سے ایک سال کے اندر جو رو کنڈیشن وہ میں ایس لینڈ ہولڈر حاصل کرنے کا موقع دیا گیا ہے اس قانون کے زمانہ امی رقم کی جارہی ہے جس سے میں سمجھتا ہوں کہ کئی ٹنانٹس پرمننٹ سے دس ہرار ہو جائیں گے اور لینڈ لارڈ سے عداوت میں اس ادعا کے رجوع ہو سکتا ہے کہ پروٹیکٹڈ ٹننٹ جو صاحب انہیں دیا گیا ہے وہ صحیح نہیں ہے بلکہ غلط ہے جو ملا ہے ہم ایسے ہیں اور اس کی وجہ سے ایک طرح کا نقصان ہوتا ہے لیکن اب اس انتظار کے سبب گڑبڑ ہو جائیں گے جس دفعات ۳ ۳۶ کی عمدہ بلی وہ ایک لگن کچھ وقت کم ہے

دفعہ ۳۸ کو دفعہ ۳۸ بی کے ساتھ ملاکر پڑھا جائے تو معلوم ہوگا کہ کوئی ٹننٹ باقی نہیں رہیگا دفعہ (۳۸ بی) کے تحت میں یہ ہے قبل اگر کسی لینڈلارڈ کے پاس ایک اکنامک ہولڈنگ ہے کم زمین ہو اور ٹولڈار کی طرف ہے اس زمین کو جوتنے کی لوس دی جاتی ہے تو لینڈلارڈ کے لیے دونوں راستے ہیں ایک تو یہ کہ وہ خود کاشت میں لائے یا پھر تو پروٹیکٹڈ ٹننٹ کے حق میں فروخت کرے اس طرح ایک معاشی معموضہ ہے کم زمین ہونیکی صورت میں پروٹیکٹڈ ٹننٹ کو فروخت کرنے سے انکار کرسکتا ہے جہاں دو چیزیں ہیں ادھر ٹولڈار کو زمین خریدنے کے لیے کہا جاتا ہے

اور دوسری طرف لینڈلارڈ انکار کرسکتا ہے اس مسودہ قانون میں اس رقبہ کو ٹسلی ہولڈنگس تک بڑھا دیا گیا ہے میں اس سے پہلے عرض کرسکتا ہوں کہ (۸) آئٹم کے سوال کو (۳۴) تک بدل دیا گیا ہے سکشن ۳۴ ماکسی اور سکشن کے تحت اگر کسی مولدار کو بیدخل کرتا ہو و مولدار کے قبضہ میں کچھ نہ کچھ اراضی چھوڑنا لازمی ہے یعنی سکشن کے تحت نہیں آتا ۳۸ ڈی کے تحت لینڈ ہولڈر خود یہ دیکھتا ہے کہ اراضی جو اگر وہ بیچ دیں گے تو قانون کے لحاظ سے پروٹکٹڈ ٹننٹ کے حقوق ختم ہوجاسکتے اگر مولدار نوٹس دیتے کہ میں بیچنا چاہتا ہوں تو وہ کہہ سکتا کہ چونکہ میرے پاس ہی فیملی ہولڈنگ نہیں ہے اس لیے میں فروخت نہیں کرتا چاہے مولدار کے قبضہ میں کوئی اراضی ہو یا نہ ہو یا پٹہ دار زائد قیمت حاصل کرنے کے لیے یہ کہہ سکتا ہے کہ میں ابھی فروخت کرنا نہیں چاہتا تا میں اس پر دائی کاشت کرنا چاہتا ہوں اگر مولدار نوٹس دیتا ہے کہ میں خریدنا چاہتا ہوں تو اس وقت بھی یہی آپ اس پر نازل ہوں ہیں اس میں لینڈلارڈ کو دو سال کا موقع دیا گیا ہے مولدار پر اتنا رحم کیا جاتا ہے کہ دو مہینے کی نوٹس کے بعد اگر کوئی جواب نہ دے یا مالی مشکلات میں مبتلا ہونے کی وجہ سے زمین خرید نہ سکے تو ایسی صورت میں اس کے پورے حقوق ختم ہوجاسکتے سکشن ۳۸ سی کے تحت جو حقوق دیے گئے ہیں ان کو اس طرح سابوتاج (Sabotage) کیا گیا ہے تلنگو میں مثل ہے کہ

[illegible]

اس طرح جن حقوق کا صفایا جارہا تھا وہ رہے سہے حقوق بھی ختم ہوجا رہے ہیں جیسے ایک مثل ہے کہ غار کھدوائے گئے تو ڈالے گئے ہیں یہی حالت سکشن ۳۸ سی اور ۳۸ ڈی کی ہے دفعہ کے تحت آپ اختیار دیتے ہیں کہ اگر کوئی لینڈ ہولڈر اپنی اراضی دائی کاشت میں لینا چاہتا ہے تو اس کے لیے پانچ سالہ مدت ہے یہ مدت گذر جانے کے بعد ملتحق نہیں کرسکتا میں کہوں گا کہ اس طرح آپ وسعدار ان کو جگہ دیے ہیں جیسے آپ کے سامنے مختلف دلائل رکھکر یہ بتلایا ہے کہ کسی طرح بھی اب مولدار کے پاس ایک گنٹہ زمین بھی رکھنا نہیں چاہتے اس سے پوری اراضی واپس حاصل کرلینے کی گنجائش آپ نے اپنے اس قانون میں رکھی ہے اس طرح آج کے مسلمانوں کا پنج سالہ منصوبہ بنا ہے آپ رائٹ ٹو ورک (Right to work) کہتے ہیں اور جو کام نہیں کرتا تھا اس کو کام کرنے کا موقع دیتے ہیں اور جو کام کررہا تھا اس کو یہ راستہ بتلاتے ہیں کہ وہ اپنی اراضی سے دستبردار ہوجائے اور اسی لینڈلارڈ کے پاس نوکر ہوجائے یا اراضی چھوڑکر حیدرآباد میں آکر رکشا چلائے

مجھے ایک اور امر کے بارے میں خاص طور پر کہنا ہے جب سے زمیندار ہو ولدار کے پاس اپنا ایک ہل ہوتا ہے جس کو آرکایا لو کہا جاتا ہے ہل کو

زراعت ں رنگ کرے کے مسرے دی کا ب ۔ کے ھوے ھس مر ا ح و حوںگاکہ
مہلوں ں لمسے ھس وھاں ول ید هوطے ا ڑوں کس کا حصہ د رہے
اگر ٹراب مر (Ci p shiuo)هوہو من کی ہو مسر کی گوہےلکن
اركا مالو کے ما حو مر سرو عب کی صورت دا هوی ھےاں کےلیے لوں وکہں
اس ماوں ں ہرسے ں ری مر بت ا ل دوں کا ، کا ا ہ کے ا لہ س
عور کرنا مر و ی ہے

آہ ں ں ں ہوں کی بیس ہی ہوںگا ا س ماوں کے ر آب ودارو
ں ہلا کرے کا جو دعوی کرے ھس وہ دعوی عا ہے اکا س و کہوںگاکہ
اس ماوں ہے رہعہ آب اں کے رہے سوے حقوق بھی چھس لے رہے ھس اور آب
جو مقصد ماں کرے ھس وہ مقصد اس ماوں ہیے ور ں هوا

اسا کہے ہوے س ی مر ر حم کرتاهوں

श्री चौधरी गुंडावार—स्पीकर सर आज जो यह बिल हाअुस में सामने आया है वह असलिये कानून निस्बत कानून लगानदारान जो पहले या असमें तरमीम करने पेश किया गया है जिस पर तीन चार रोज से बहसमबाहस हो रही है। और मैं भी खासतौर पर अिस बिल के बारे में बोलता हूँ। सुबूसन अपोजिशन बेंचेस की तरफसे काफी तकरीरें हो चुकी हैं। अुसी तरह कम्युनिस्टों के आनरेबल मेंबर ने भी अपने ख्यालात का अिजहार किया अुसके सामने किया है। मैं भी अेक मेंबर होनेके नाते और मैं भी अपने ख्यालात का अिजहार यहाँ करना चाहता हूँ।

यह जो कानून लगानदारान यहाँ पेश है अुसके मुताल्लिक सरसरी तौरपर यह स्पष्ट करना चाहता हूँ कि अिसका डेव्हलपमेंट कैसे हुआ। अगर हम पुराने तरीके में अमरान देखें तो हमको मालूम होगा कि साबिक में मुगलों के जमाने में चौथ वसूल किया जाता था। और जिस तरह काश्तकारोंसे चौथ वसूल करते जो आमदनी होती थी अुससे हुकूमत का खर्च चलाया जाता था।

अुसके बाद जमाना बदला और जो चौथ वसूल किया जाता था अुसमें भी तब्दीली हुअी। यह चौथ वसूल करने का काम मक्तेदारों को और जागीरदारों को दिया गया जो अुसे वसूल करके दिया करते थे। अिस तरह से जागीरदारोंका तबका पैदा हुआ। और बाद में यह जो चौथ वसूल करने का तरीका था वह ही लगान में तब्दील हुआ। आज जो लगान है वह वही है जिस लगान को अदा करनेवाला लगानदार बना।

अिसके बाद हमारे हैदराबाद में कानून मालगुजारी अराजी नाफीज हुआ। अिस कानून में लगानदारों के बजाय आसामियान शिकमी कायम किये गये। लेकिन हुकूमत ने अुस वक्त कहा कि यह जो शिकमी है यह हुकूमत की नहीं है। यदि हम दफे २४ २५ कानून लगानदारान को देखें तो मालूम होगा कि सारी अराजी गवर्नमेंट की मिल्क थी लेकिन दफे ६६ कानून मालगुजारी में १९ बाद शिकमिदार होता है और आसामी शिकमिदार अेक हिस्सा रखकर बिलकाश्त

अुठाकर बाकाअीदौर पर सिकमीदार हो सकता था। और अुसमें अक चीज यह थी कि कोअी आदमी मिलगाअी कास्त करे तो वह सिकमिदार हो सकता था।

अुसके बाद यह हुआ कि जमीदारो की और जागीरदारो की और जागिरदारो की ज्यादतिया शुरू हो गअी और अुनको रोकने के लिये गवर्नमेंट को स्टेट में कानून सिकमिदारान नाफीज करना पडा। अिस कानून की दफा ३ से १७ तक सिकमिदारान के कुछ हुकूक तसलीम किये गये थे। दफे १४ में हकुके ज्यादा किया गया था। लेकिन जमीन की भूक और आज में हालात को देखते हुअे यह काफी नही हुआ। हैदराबाद रियासत में जिसके बाद हालात तबदील हुअे और कम्युनलिजम (Communalism) बढता गया और जिसके लिये कानून जिरायत जिलेकाल बरसी अराजी नाफिज हुआ। अुसके बाद दस्तूरी अमल नाफिज हुआ। जिसकी दफा ३ के तहत महफूज और गैर महफूज अकसाम की अेक फहरिस्त बनाअी गअी। यह अेक फिरकेवाराना चीज थी। रियासत के हालात बदलते गये। जिस कानून के जरिये बहुत सी तबदीलियां हुअी जिसके नतायज अच्छे नही साबित हुअे।

अिसके बाद कानून असामियान शिकमी ५४ फसली में नाफिज हुआ। अिस कानून से काफी तबदीलिया हुअी। दफा २१ कानून असामियान शिकमी के तहत हर काश्तकार को जो कि अिस कानून के नाफिज होते वक्त कास्त कर रहा हो अुसको सिकमी तसलीम किया गया। और अुसका वसीला कब्जा तसलीम किया गया यह कानून आते ही जागीरदार को बेदखल करना शुरू होता और बहुत मुमकिन था कि फसल पर भी जिसका बहुत बुरा असर होता। अिस बराअीयो रोकने के लिये जिसमें यह तसलीम करना था कि कौलदार को १ साल के पहले बेदखल नही किया जा सकता है और साथ साथ बहुत सूचा मेयार भी कायम किया गया। लेकिन मुझ बडे अफसोस के साथ यह कहना पडता है कि कानून आसामियान सिकमी जब तक रहा तब तक यह जिस तरीके पर चला कि अुससे कुछ अैसी रुकावट रह गअी कि अुसको अख्तियार और ताकत काश्तकारोंके अपने हाथ में न लिया और अुनका गरीब काश्तकारोको और लगानदारोको कुछ फायदा नही हुआ। जमीदारों की बाद जिया बढती ही गअी और जिसका यह अमल यह हुआ कि कौलदारोंका अेक मसला खडा हो गया अुस मसले को निपटने के लिये १९५ में अेक कानून नाफीज किया गया यही वह कानून लगानदारान है। जिस कानून में सबसे बडी चीज यह है कि गवर्नमेंट ने यह तसलीम किया है कि जबतक जिराअती मसला हल न हो जाय अुस वक्त तक दूसरे किसी मसले को अहमियत नही दी जाय सब पहले यह जिरायत का मसला हल करने की बहुत जरूरत है। जमीन का मसला हल किये बिना यह मसला हल नही हो सकता है जिसलिये पहले जमीन का मसला हल करना होगा। जिसलिये हमने यह चीज मानी है कि जो कौलदार जमीन की कास्त करते हैं अुनको दस साल की मुद्दत दी जाय अुसको बेदखल न किया जाय यह दफा ५ में कहा गया है।

दफा ११ १२ १३ में लगान की जितनाही लिमिट रखी गअी है। जिसमें यह बताया गया है कि हर किसम की जमीन पर ज्यादा से ज्यादा कितना लगान लिया जा सकता है। लैंड लॉर्ड अुससे ज्यादा लगान नही हासिल कर सकता। यह जो तरमीम लाअी गअी है जिससे पहले जो

कानून था मुमन फसल का १/४ या १/५ हिस्सा आराजी मालक ग जाता है और इस तरह काश्त हासिल कर सकता था। यह इस बुराई को मिटा गया था और यदि य ... गा। इसलिए नहीं हुआ तो सरकार ... को नुकसान पहुंचता था। ... को रोकने के लिए इस कानून में यह तरमीम लायी गयी है।

जो कायम आराजी होती है वह अक्सरी में काश्त (Absentee landlord) अपने पास रखता है ... पूरी कोशिश करते थे ... । ... एक मामूली किसान के पास कम यह जमीन होती है तो वह ... जमीन यह सब काश्त इस जमीन को मजर रखता है। ... दफात ५१ ५२ और ५३ में इन्तजाम किया गया है। ... किया गया है कि अगर अराजियात ... फसल ... उनको फौरन का इन्तजाम करेगी। ... ५ ... यह दफा रखने की बहुत जरूरत थी इसलिये आज यह तरमीम लायी जा रही है। यह एक निजवाजी कदम है।

अगर कानून मालगुजारी आराजी के बाबत सन १३५४ फसली की दफा ५ जिमन ३ को पढ़कर मुताल्लिया करें तो ... इस दफे में खास तीन हथियार रहे। पहला हथियार यह है कि इसमें ... दूसरा यह है कि इसमें जिरायत और तीसरा है इसमें जिरेपाल। ये चीज जिसके पास होगी वह सब काश्त ... गिना जायगा। ... यह मतलब यह है कि ... काश्त ... ये तीन चीज तरमीम की गयी। लेकिन इसके साथ ही दफा ५१ और ५३ देखने से मालूम होगा कि इनके ... और ... जिरायत पर ... तहसीलदार आयद कर दी है। इस तरह से दफा २ जिमन ३ पर अमल हुआ। इसके बाद और भी हम इस कानून को ... चैप्टर ... ६ कि यह तफसील ... अमल ... किया जाय। जब कि यह एक खास ... पर ... तरमीम की गुमाशियत ... की गयी है। इसमें ... यह ... हुआ ... आखिर ... इसके बारे में कांग्रेस सोचती है। ... यहां ... पर ... रहे और ... रहे। ... कांग्रेस सोचती है और इसके लिए ... और ... बेहतर समझती है और यह ... इस कानून में है। इस तरह से कानून ... आराजी सन १९५ में नाफीज हुआ। इस कानून के नाफीज होने के बाद कुछ हालात बदलते गये। इसी तरह से हालात बदलते गये उस तरह से इस ... में तब्दीलियां भी की गयी। सब से बड़ी तब्दीली कानून ... आराजी की दफा ४ में की गयी। इस में ... मकबूजा की तारीफ की गयी। उसके लिए एक ... किया गया। हैदराबाद रियासत के दो हिस्से कर दिये गये। ... हिस्सा ... और दूसरा हिस्सा ... ५ ... जमीन और ... ६ ... जमीन और उसकी ... जमीन ... मकबूजा माना गया। ... दफात ४७ ४८ ४९ और ५

ह कून म यह कह दिया गया था कि हर कस्त कार को मायाथी मयक्त दे । गुना तक रख सकता चाहिये यानी हिस्से अव्वल के लोग पांच सौ एकड़ जमीन रख सकेंगे और हिस्से दुव्वम के लोग पांच सौ एकड़ खुश्की और सौ एकड़ तरी रख सकेंगे । लेकिन यह कितनी बड़ी गिरफ्तार थी कि अगर जिसको हम अक्ल होंगे कस वह पूर करे तो हमारे पास जितनी जमीन नहीं ह कि सब के लिए अुसके बराबर हिस्से दिए जा सके । जिस किस्म ज्योंही हालात बदले गवर्नमेंट ने मुनासिब समझकर जिस दस गुना मायाथी मयत्रूज को पांच गुना कर दिया यानी निस्फ कर दिया । जिसके बाद दफा ३८ के लिहाज से प्रोटेक्टड टनेंट को जो खरीदी का हक ह अुसम महफूज काश्तकार को खास खास रिआयतें दी गयीं । जिस तरह से कानून काश्तकारी आराजी का डवलपमट (Development) होता रहा । लेकिन जिस से कोई तरक्की नहीं हुई । जो चीज हम चाहते ह वह जिससे हुए होनी चाहीये नहीं ह । यह समझकर कांग्रेस पार्टी न यह मुनासिब समझा कि जिस म जरूरी तरमीमात लाये । चुनांचे जिस बिल म वे तरमीमात ह जिन म यह स्पिरिट भरा हुआ ह कि आज हम क्या करना चाहते ह । जाहिर हो मालूम हो कि आज म सिर्फ हैदराबाद की गवर्नमेंट के सामने बल्कि भारत सरकार के सामने फाईव ईयर प्लान (Five Year Plan) पड़ा ह । अुसम भी जिस को जियादा अहमियत दी गयी ह । चुनांचे म हैदराबाद के फाईव ईयर प्लान के सिलसिले में यही अर्ज करूंगा कि—

'Planning is the programming of the use of man power money and natural resources available to a country in the best interests of the community as a whole Hyderabad's economy like that of the rest of India is mainly agricultural and the main need of the moment is increase in food production to meet the existing deficit and the needs of the growing population With this end in view it will be seen from the figures which will appear hereafter that a major portion of the expenditure is on irrigation projects and development of agriculture The next place of importance in the plan is occupied by social services to be followed by power and industry'

यह चीज ध्यान में रखते हुए आज के कानून में जो तरमीमात लायी गयी ह वही दरअसल के सिलसिले में बताया हू । बाकायदी तौर पर यह यही तरमीमात है जिनके जरिये से हम अपने जिरायतों को पूरा कर सकते ह । जिन तरमीमात के जो अगराज ह अुनमें यही है कि सब से पहले गवर्नमेंट के सामने पिछले कायी साल का जो तजरबा रहा अुसका बराबर लिहाज किया गया ह । जिसके बाद काश्तकार के लिए अब कौं हमको लाना पड़ा क्योंकि काश्तकार को तरक्की से महफूज रखना जरूरी ह । तीसरी बात यह है कि काश्तकार को अपनी मेहनत का माकूल मुआवजा मिलना चाहिये । यही अगराज अुसम शामिल ह । जिन अगराज के साथ यह बिल हाअूस के सामने लाया गया ह । मैं निहायत अदब के साथ यह बतलाना

चाहता हूं कि जिन अगराज को पूरा करने के लिए हमने यह तरमीमी कानून पेश किया है हम उनको पूरा करना चाहते हैं। इस तरमीमी बिल को अगर हम बारीकी से देखें तो मालूम होगा कि इसके चार पांच हिस्से हो सकते हैं। पहला हिस्सा यह है कि अब हमको मानना पड़ेगा कि जो काश्तकार आम तौर पर रियासत में हैं उनके क्या हुकूक हैं और हम उन्हें क्या देना चाहते हैं जिसके बारे में हमारी तफसीलात बतलाना पड़ेगी। दूसरा हिस्सा यह शुरू होता है जिसमें हम प्रोटेक्टेड टेनेन्ट (Protected Tenant) बढ़ाते हैं। पहला हिस्सा मामूली टेनेन्ट का और दूसरा हिस्सा प्रोटेक्टेड टेनेन्ट की मखसूस आसामियात से ताल्लुक रखता है। ये दो हिस्से हैं। और तीसरी चीज यह है कि हम उन सारी आसामियात पर पाबंदी लगाना चाहते हैं जिनके पास सरप्लस लैंड (Surplus Land) है और इसके साथ गवर्नमेंट के सामने यह भी मसला आयेगा कि उन आसामियात का जो गैर काश्तशुदा जमीन है उन तमाम पर कब्जा होगा। इसके बाद तो जिन्हें मुआवजा मिलेगा ऐसी सहूलियतें होंगी और जमीनों की तरक्की और तामीर होगी। ये इस बिल के खास हैं। सब से पहले मैं हाउस को बतलाना चाहता हूं कि जो आम काश्तकार हैं उनको कौनसे अधिकार अब तक दिये गये हैं और क्या क्या चीज उनको मिलने वाली है। यह कानून समझने के लिए मैं तो यही मशवीरा दूंगा कि हम अपने टेबल पर असल कानून को सामने रखें जो ५० सिलसिले का है और दूसरे बाजू यह तरमीमी बिल रखें तो ही हमको इस दफा में कौनसे मुकामात पर कौनसे अल्फाज बदलना चाहते हैं और कौनसी दफा डिलीट (Delete) करना चाहते हैं और कौनसी दफा जदीद तौर पर लाना चाहते हैं इसका पता चलेगा। पहले उस की हद तक मैं अर्ज करूंगा कि दफा ५ से ३१ तक जो आम तौर से आसामियात शिकमी से मुताल्लिक हैं उसमें आम तरमीम नम्बर में पढ़ा कि जिसकी दफा ७ से पांच साल की मुद्दत दी है जिस लिए सारी कार्रवाई शुरू हो जायेगी बाकायदा इसको अच्छी तरह जानते हैं इसी लिए इसकी पाबंदी भी बहुत करनी पड़ती है लेकिन मेरे ख्याल से यह चीज काफी नहीं है यह समझने में थोड़ी सी कोताही है चूंकि हमारे पास दफा ५ बिल्कुल कायम है जैसे कि पहले था अलबत्ता दफा सात में हमने थोड़ी सी तरमीम कर दी है इस लिए मौजूदा काश्तकार वहीं भी बेदखल नहीं हो सकता। मौजूदा काश्तकार बेदखल होगा यह सही नहीं है क्यों ही इसको बेदखल किया जा सकता है इसकी वजह से इस तरमीमी बिल में फैमिली होल्डिंग (Family Holding) भी किया जिससे ताल्लुक पैदा हो जाता है। बहुत मुमकिन है कि यह एक बहुत बड़ा आयोजन पैदा करने वाला बिल हो। इसी बाइस से बहुत सब असरात होने वाले हैं और इसकी वजह से मैं कहूंगा कि यह जरूरी और होगा एक ट्रान्जीशनल पिरियड (Transitional Period) होगा। इस टर्निंग पाइन्ट (Turning Point) पर हमको थोड़ी तकलीफ बर्दाश्त करनी पड़ेगी और मैं चार हद की चीजें तसलीम करनी पड़ेगी। बाकायदा तौर पर हम छोटे पट्टेदारों या काश्तकारों की कोई लिमिट (Limit) रखना चाहते हैं या नहीं? क्या हम फैमिली होल्डिंग रखना चाहते हैं और मुकर्रर आठ सौ रुपये मुनाफा आसामी को फैमिली होल्डिंग मानते हैं? और फिर थ्रीटाइम्स फैमिली होल्डिंग (Three Times the Family Holding) क्या हमेशा

रख सकते हैं ? इसमें अेक चीज मान ली है और अुसके अुन ग्रुटूक की हिफाजत के लिये हमको तरमीम करनी पड़ती है मैं आनरेबल मेंबरान को बितमिनान दिलाना चाहता हू कि हमारे पास जो फॅमिली होल्डिंग मुकर्रर किया गया है वह बिल्कुल कम है और अगर अुसको हम नॉमिनल (Nommal) कहें तो ठीक है नॉमिनल जिस वास्ते कि अगर हम दूसरे मुकामात पर देखें कि किस तरह से फॅमिली होल्डिंग दिया जाता है तो मालूम होगा मैं वहा के कीगर्स आपको बतलाअूंगा

According to the Homestead Act of Anuuca 160 acres is the family size holding

(Bell)

माननीय चेयरमन साहब से मैं प्रार्थना करूंगा कि अगर मुझे पाच मनट दिये जाय तो जो मवाद मैं लाया हू अुसे हाअुस के सामने पेश कर सकूंगा

श्री बी डी देशपांडे —क्या मवाद अमेरिका से लाये हैं ?

श्री चौहारी —सब से भी लाया हू आप जरा धीरज रखिये

In Egypt 200 acres of Nile Valley land is the maximum and price will be paid in Treasury Bonds based on previous prices.

In East Germany under Soviet control, 250 acres can be held while a family unit is 12½ acres giving a ratio 1 20 between family holding and the maximum

In Italy the maximum is 741 acres

In Poland the maximum is 180 hectares or 475 acres of land

अगर हम जिन आदाद को अपने नजदीक में रखें तो हमको मालूम होगा कि वाकई तौर पर हिन्दुस्तान कि फॅमिली होल्डिंग बहुत कम है मैं तो सारे जागीरदार और पट्टेदारों की वकालत नहीं करता,लेकिन हालात के तहत हमको जरा ठंडे दिल से सोचना है कि कितना फॅमिली होल्डिंग रखना चाहिये। साथ ही साथ जिस कानून में जो अहम चीजें हैं। अक तो सिलेक्शन स्थान अवाम के सिलसिले में बहुत सी चीजें कही गयी हैं लेकिन वह मुकामात पर नहीं है हालांकि मैं वकील हू मेरे पास जिराअत है और मैं खाली जिराअत करता हू

(Bell)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

సంబంధించిన సమస్య అని నేను అనేది ర ఎన్ను పిటిలోనికి గ్రామ ఎత్తుంతమున సంబంధించి నద్దే అందుచేత ర ఏర్పా స్ట దీనిని ఎటువంటివి రు తీసుకున్నారు? వ్యవసాయముతో అనుభవంపున్నవారు కీ కర్పా ? శ అవిశ్వరుడు చెప్పినాడు —

అమోఘమనంతి ప టు

అధికారంబడి యొకచోట

వ్యవసాయ అనుభవ ప్ర ం కి ఏమీ అనేక కం అ బ యుండ ఒ ం ఒ ప్ప వ్యక్తికి అనుభవంలేదు ఆ పెాన రుగ ర కి అట్ట్కడి శ శ ర కి అ్కండి అనుభవంగల వాళే అయితే దానిని ఎం గ్రత కొప్పు రు! శఖ్య గ ర గీను అదృష్టకి ము గా పాముల వ్యవహారము ఎందు చటి చే రిచ్చకుటి వి వ స వు గి వు ఎ ఆపగాల భూమిని అటిగే ఆయనను సంపూ ర గా గిం తాడు ర తి ఎ తెప్పి సుహరావీయుండు ఏ బీలుతో నూరుటుడుగుల భూమిని ఫిపిటీ హెనరి గు అని ఒ ఏ గుంట గూమి న్న కవ దుం అ లు వైన కు దము కు యు ద గు (laughter) అట వ ్రుగా ఇప్పుడు తీసుటు వచ్చి నటువంటి బి వ ద ర ఎ డి నుంగరాను అన్నము సుగ్గ ఎంత్ర గ గా కటుగునవి బిల్లుతెస్తే ఓట ం అటుగుతుండి గ క గం చుని నుని ఇష్టపులు తీసుకువచ్చి మను ళ వింత ఉట్టడి ఇ స్ర చ ప్ప్రి ఏమిటి?

నేను గాలకేల ఎంతెప్పరయము 1 శ ఇగ్రనంటో ఉన్నను ఎప్పుడు నా సర్వహిందూ ఉద్య ప్రకారం, మహాకిపా గాంధీ అప్పగారం వ స టు శ్లతో ఎప్పు నడుముటు గో గ విగించి భారతమాతకు అని నాక గాటు ము అప్పుడు నాకు తెలిసి తప్పిన ప్రచంచ క్ష్మ నుము తప్ప వ ు ి మొట ఆదం నిజం ఎ నాను ఆ లకు దమ్ము భారతమాతకు జ అని ఎ ఆ్పుడ గ్రామాలు ఎ ఎ ం ఆడిగారు — భ గతమాత అం టి తారకు మారేమ అని (laughter) భారత ర ం కి ఎంచి గ వ్వగ వ్వ యే భూమి పుట్టిన భూమి ఆమె ఎ ఎ తి 1 వంటిది ఎన బల వ్య గ్స్ కు కొట్టి అంగటికి యమం ఆగాలి అని) మనకు ప్రజా స్వామ్య వ సనం అందరు కలిసి ఇ తల్లికి పుట్టిన గొడుటువుకు అందరకు సమానముగా ఎందుకు నే ఈకి ఉండి వ గ వల్లో కిలిడి బ్రహ్మ దర్శంయము తీసులు ఆందరు ఏ గొడుకులు ట్టి ఆగదరని నక నా గా తీసుకో చర్చునని కొన్నాము కాని ఇప్పుడుమా నెముంచే భారతమాత పుట్టిన గొడుకులు ?

ఇప్పుడు ఆడా కుటుంబముతో బ వ శ వ త్నారు, అది ఇంటెప్పని తంత్రి భూమిగా ఐవి చేస్తున్నా, ఇంటి అందరూ ఇది నోట బ ము తింటారు ఇప్పుడు అందరికి సరిగా యుత్రసింహ తింది, కట్టుటానికి బట్ట, ఉండటానికి ఇల్లు ఉన్నదా లేదా అని చూ స్తే ఎక్కడా ఏమీ లేదు అయితే ఇప్పుడు ఎద్ద నివ దయుద్వారా దున్నేవానికే భూమి అని అన్నారు భూమిని దున్నగొనవచ్చును కాని పంటి నోహానికి ఫలితంలేదు ఆ మొత్త రంగా ఇప్పుడు బిల్లుకవచ్చింది అయితే దానిలోపుట మెుట్టమొదట దూర్స బ్రహ్మలోంలో ఓన్న వ క్తి ఏమంటారండి ? ఖుద్ కాష్

మరి స్వయంకృషి ని అంటూ చెప్పారు స్వయంకృషి అంటే ఏమిటి? స్వయం కృషి అని చెప్పేవారికి ఏమైనా కృషిచేసే శక్తి ఉన్నదా? ఇక్కడ గౌరవ సభ్యులు ౧౫ ఎండి ౭ వ్నారు ఉదాహరణ ఇచ్చారు ఆలంపురం—గద్వాలయందు కొల్లండి క ఎస్సుము స్వయంకృషి అంటా ఏమిటి? వ్యవసాయంలో గుంటక బరువా? దొరా రువా? పేది వ్యవసాయ రసనాద్యులకో చెప్పండి? ఇండ్ కాక్స్ కోసే నేలుంటే చెప్పండి గుంటక బరువని అన కోపర్చును ఇది తెలియదు స్వయంకృషి అని దూరదృష్టితోను కూడా చేయుట వ్యను ఉప ఆరకుండి నాగలి పట్టుకోక ఉన్న అంటే అదే స్వయంకృషి కాదు నా కూడా గు మి ౭ వ్ది నేనుకూడా శ్రాం కాలని అని చెబుతున్నారు మీదగ్గ పాలేగాళ్లను ఎయిటు ఎ భ్ను తెలియవచ్చునే పాలేగాళ్లకు గరుబా ఏమి ఉంటుంది? నేను వంటేసే ఎ బ వస్తుందో? అని వాళ్లకు శ్రద్ధ ఉండదు పాలేగాని ఇంటివద్ద పిల్లలు ఏడుస్తూ, ఎ వ్యపే పోనిరుగా ౭ వ్నారు? తినటకు అన్నముకోక మనుమలయాట పోతుంటారు వాళ్లకు ఇక్కడానికి ఇల్లు లేదు రం దుప్పట్లు కొనేందుకు మాసి లేదు అక్కడ యజమాని ఇంట్లో వాళ్లకు తిండి ౹ల్లు ఎ కొరా లో తార్ పోతాయి కాబట్టి పాలేగానికి గరుబా ఏమీ ఉండదు స్వయంగా కృషి ఎయ లి భూమి చేసినవారికి గరుబా ఉంటుంది పాలేగానికి ఉండేది కష్టమే పాలేగాడు మరి ఒక్కరో చేసిన ఆరదెళ్ళి రక్షను కారుతుంది కష్టలో దుప్పికే కొల్లు బ్రద్దలై మంటలు ఎటాయి కొల్లకు ఎమీ చెప్పలుకూడా ఉండవు పాపం ఆ దొరగారు బూట్లుకొడుక్కుని రోడ్మీ౦ ఎగాని దు పరుపులమీద నడుస్తారు ఆసామికి గోవానికి చెప్పలు లేవు ఇదే ఇండ్ భ వ్, అవుతుందా? వ్యవసాయం చేసిన ఆయనకు, పేరంపున్యులకే అయినదు రారటమ్య ఉంటుంది స్వయంగా తేయనివారు ఎలాగ పళ్ళ వర గుర్తులేదు కొంతగుర్తులేదు భలిత ఎట్లా వస్తుంది? వాళ్ళకారకు మనము ఏమని చేస్తున్నాడ? పాలేగానికి ఇంటివద్దను పళో తిండి ఉండదు ఎముక, చలికాలో తరుగావాలి? ఆ చలికి పేళ్ళు వంకరలు పోతాయి పిల్ల ను ఎాంక్ అని కొట్టాలి పందులు దప్పడుచేయాలి శ్రీ ఇంటివద్ద ఎండుకొనే ఆయనకు, స్వయంకృషి ఎన్నుతున్నానునే పేరు చలి ఎక్కువ లోపల అండర్ వేర్ దానిమీద పుల్ వోవ్ టు, సిల్ షి ద బుష్ కోట్లు దానిపైన పుల్ కోటు, పేళ్ళకు వైరాలు ఆని అన్ని ఉన్నా, పేదవాడు పాపం అని అంతా పేగవానికి చలిలేదు చాలా బాగుంది ఈ స్వయంకృషి చేసే ఆయనకు చెమటలు మండు మండుతుంది పేరికి ఈ కొండారి కానమలో కర్షకు రావ్వాలని చెప్పారు ఏమి కర్షకు నేనొక ఉదాహరణ చెబుతాను ఒక గొల్ల మనిషి ఏమి చేశాడు అయన వద్దవున్న మేకపిల్లలను ఇంకొకరివద్దనున్న మేక పిల్లకు రెండింటికి పాలు త్రాగిస్తారు అని తన పిల్లకు పొందలేదు వున్న తల్లులో పేరవానిపిల్లకు మొదటనల్లో త్రాగించినట్లు మొదకు రెండురట్లు కాల్లుపండున రెండు తల్లు ఉంటే మొదటిస్తు తల్లు కొలుదాక్లకు, తాపయండురల్లు భూతాయ్యాలు ఇస్తే, పికండి అంటే ఏ పేధంగా ఉన్నది? ఇప్పుడు చెప్పిందుకున్నదేమిటి? వాకు ఒక వద్దు తా మకు వస్తుంది —

హాసము చూపిన భూమిని

శ్రీ దాశర్ కాన్ప్రిన్ —నేను పూర్తిచేస్తాను పెళ్ళబాధలాడు మీమరవేదు

(Laughter)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (Laughter)

[illegible] (Bell Was Rung)

[illegible]

श्री शेषराव माधवराव वाघमारे (शिंगा)

स्पीकर सर मेरे ख्याल से यह बिल जो मिनिस्टर साहब ने पेश किया है उसपर जिस तरह बहस और जिसके खिलाफ अपनी राय का इजहार किया है। म हाउस का ज्यादा वक्त नहीं लगा और यहाँ जो बातें कही गई है उसी पर मैं कुछ अर्ज करना। यह सारी बातें बहुत अच्छी तरह से बयान किया गया है जो पूरा आपकी तौर से दिया गया है इस लिए मेरे ज्यादा कहने की जरूरत नहीं है। यह बिल जो पेश किया गया है उसकी धारा पर जिस हाउस की तरफ से मैं कुछ कहना चाहता हूं।

यह बिल जो हमारे सामने आया है जिसके लिये हुआ और जिस मुद्दत तक पहुंचने के लिये जो जो कोशिश की जा रही है उस का नतीजा है कि आज यह बिल यहां पर लाया गया है। जिस बिल की तो हमने कहा है कि (Credit) यह भी कन्सर्न जिस मकसद को उठाया है उसका हम स्वागत करते हैं। हमारे मुल्क के मुताबिक हमारा यह कदम आगे है। हमारा यह कदम (Progressive) है यह भी आपको मानना होगा और जिसका क्रेडिट (Credit) भी हमको देना पड़ेगा।

अभी अभी जो आनरेबल मेम्बर ने अपनी तकरीर में अमेरिका के ला (Law) को कोट (Quote) किया और हमारे सामने पेश किया। जो अपोजिशन बेन्चेस से यह कहा गया कि यह तो अमेरिका का ला है इसे आप भी देखिये। मैं आपके सामने कुछ ला (Law) पेश करूंगा जिससे मालूम होगा कि ज्यादा अच्छा है। यह जो कानून है वह कम्युनिस्ट जमाने में पास किया हुआ है और यह जो कानून पास किया गया है वह ठीक कम आगे है। यह भी आप सोचिये। हम यह मानते हैं कि हरेक स्थायी जमीन जो खुद कास्त करता है उसको ही मिलनी चाहिये। यही तत्व हमने माना है। क्या अपने कानून में यह तत्व माना है कि लैण्ड टू दी टिलर (Land to the Tiller) यानी जो जमीन काश्त करेगा उसकी जमीन होगी? आपका जो कानून सन् १९५० में पास किया है उसकी दफा ७ की तरफ मैं हाउस की तवज्जह मबजूल कराना चाहता हूं। यह कहा है कि वह काश्तकार हो वह बाकायदा पर हो वह अपने पास जमीन रख सकता है। आज उस कानून में यह तत्व नहीं माना है कि जो खुद काश्त करता है उसीको जमीन मिलनी चाहिये। उनके कानून में दूसरों को भी जमीन मिल सकती है। जब अमेरिका का जो कानून है उसका फायदा बताया है और आज हमारे सामने जिस कानून के बनाने का सवाल है यह बात आपकी राय में तसल्ली बख्श न हो लेकिन हम यदि दूसरे देशों से आगे नहीं है तो कम से कम उनके बराबर तो है यह आपको भी मानना पड़ेगा। जिस कानून में अभी तक की कमी है जो अपोजिशन का शिकायत जिस बात की है कि हम और दूसरे के नजरिये को समझने की कोशिश करें। बात यह है कि हम और

आपसे कहूँ बुनियादी बकवास है। हमारा ख्याल जिस बात का है वह आपका और आपका अलग है। तो सारी मुखालिफत रखने से काम नहीं चलेगा। हमको एक दूसरे के साथ बैठकर इस किस्म के मसले पर सोचना चाहिये।

हमने यह जो सात सिलिंग मुकर्रर की है कि जिससे ज्यादा जमीन किसी के पास नहीं रह सकती है यह एक क्रिनकलाबी कदम है और मैं समझता हूँ कि जिसकी वजह से ही यह विरोध हो रहा है। मुखालिफत जो हो रही है उसके भी सब वजूह हैं जो मैं आगे चलकर आपके सामने रखूँगा। लेकिन आज जो यह सिलिंग रखने की बात जिसमें रखी गयी है वह कोई मामूली बात नहीं है। यह एक बहुत बड़ी और इन्किलाबी चीज है। इससे तो इसका तो स्वागत आप लोगों का करना चाहिये था। लेकिन आपने तो यह भी नहीं किया यह एक अफसोस की बात है।

कुछ आनरेबल मेंबर्स ने तो जिस चीज को माना है कि हमने जो सिलिंग रखा है वह तो अच्छा किया है लेकिन जो सिलिंग रखा गया है वह बहुत ज्यादा है वह ठीक नहीं है। सिलिंग जिससे कम होना चाहिये। यह सजेस्ट (suggest) करते समय उनके सामने कुछ और मकसद होगा किन्तु हमारे सामने कुछ और मकसद है। बात यह है कि हम गैरजिम्मेदाराना तरीके पर कुछ काम नहीं करना चाहते हैं। हम सब बातों के बारेमें सोचना पड़ता है। हमने ३६ रुपय की आमदनी का सिलिंग रखा था वह काफी है जैसा हमारा ख्याल है। लेकिन कुछ आनरेबल मेंबर्स ने यह सजेस्ट किया कि ३६ रुपय के बजाय १२ रुपय करना चाहिये। लेकिन यह २ रुपय क्यों करने चाहिये जिसकी वजह तो एक ने भी नहीं बतलायी। मैं काफी ध्यान से भाषण सुन रहा था। लेकिन जिसका जवाब मुझे कहीं न मिला। और यह जो २ रुपय का सफगार्ड रखा गया है उससे और ३६ रुपय का जो सीलिंग हमने रखा है उसमें ऐसा कौनसा बड़ा फरक है कि जिससे आपके २ रुपय को हम तसलीम करें? एक आनरेबल मेंबर को मैंने पूछा कि यह आपने क्यों सजेस्ट किया तो उन्होंने कहा कि यदि हम आपकी बात मान लें तो फिर हमारा अपोजिशन में रहने का क्या मतलब है? हमें तो आपके हर बात का विरोध करना चाहिये इसलिये हमने २ रुपय सजेस्ट किये। मुखालिफत करना तो हमारा फर्ज है इसलिये २ हजार रुपय सजेस्ट किये।

श्री अण्णासाहेबराव गव्हाणे —क्या आप उस मेंबर का नाम बता सकते हैं?

श्री अब्बासराव माधवराव बावनारे —हाउस में नाम नहीं बताया जाता है। आपको मैं हाउस के बाहर नाम बताने के लिये तयार हूँ।

दूसरे एक आनरेबल मेंबर को मैंने पूछा कि आपने १ रुपय की आमदनी कैसे सजेस्ट की तो उन्होंने कहा कि हमें २ रुपया माहवार मिलते हैं। यान हमारे सालके २४ रुपय होते हैं। और आपके कहने के मुताबिक हम यदि ३६ रुपया आमदनी रखते हैं तो यह हमसे

ज्यादा होती है। हमारे [illegible] आम [illegible] नहीं [illegible] यदि [illegible] आमदनी इससे ज्यादा [illegible] फिर [illegible] है। उनकी [illegible] मुखालिफत करते हैं [illegible] से यह अपील करता [illegible] जो [illegible] हम [illegible] अपोजिशन [illegible] चाहिये और हमारे [illegible]

दूसरी चीज यह [illegible] जो कमिटी होगी [illegible] (minimum) [illegible] अपोजिशन का यह सुझाव [illegible] (Acreage) पर रखा जाय। [illegible] (Commission) [illegible] और यह [illegible] इसमें भी काफी [illegible] [illegible] नहीं होती। [illegible] जमीन [illegible] वजह से आमदनी [illegible] का [illegible] सकता हूं कि यहां की जमीनों के [illegible] और [illegible] बहुत मुश्किल है।

[illegible] एकड़ जमीन रखी जाय। मुझे [illegible] कुछ [illegible] जरूर होगा। चीज यह है कि मराठवाड़ा और [illegible] किस तरह [illegible] हो सकता है? मुझको [illegible] कुछ सियासी [illegible] है। [illegible] यह चीज नहीं आ रही है। [illegible] स्ट्रगल (struggle) [illegible] जिसे आप किसानों का स्ट्रगल कहा करते हैं [illegible] बड़े बड़े जमीनदारों के खिलाफ था वह अब ठंडा हो गया है। यह स्ट्रगल यहां [illegible] की वजह यह थी कि यहां बड़े बड़े जमीनदार थे जिनके पास हजारों एकड़ जमीन थी और वहीं पर दूसरी तरफ बहुत बड़ी तादाद में गरीब मजदूर थे जो जिन जमीनों पर काम किया करते थे [illegible] पेटभर [illegible] के लिये भी नहीं मिलता था। यह जो इकानॉमिक तफावत थी जिसकी वजह से यहां का मुव्हमेंट (Movement) बढ़ा। लेकिन आज हालत यह है कि कम्युनिस्ट स्ट्रगल के [illegible] और यह मुव्हमेंट का [illegible] रहा है। और [illegible] आप मराठवाड़ा में [illegible] चाहते हैं। अबतक [illegible] नहीं मिला। [illegible] यह खबर है कि आपको मराठवाड़ा में अब भी भूमिन्धार नहीं मिला। हमारी सरकार ने जो [illegible] के बारे में अब कानून [illegible] वजह से [illegible] स्ट्रगल

कम हासा था रहा था। और विनोबाजी भावन ता अपनी पद यात्रामे जिस मुश्किल को हासिल ही लगा दिया। अिस लिय ता आप यह चाहते हैं कि जो ी ा मुश्किल आज तेलगाना म दरपेश हो रही ह अुस को किसी तरह से मराठवाड म भी पैदा किया जाय और अुस लिय आप गांवों सवार करना चाहते है। अिस लिय आपन मराठवाडा म रख ३ अकड जमीन का भयार रखा है।

श्री व्ही डी देशपाडे — मगर तो २ अकड नही कहा गया २२ अकड कहा था।

श्री बलवंत माधवराव बाबसारे — हा तो ठीक ह २२ अकड ही सही। २८ तो अिसम आठ अकड और भी कम हो गय। तो म यह कहना चाहता था कि मराठवाड के हालात और तेलगाना क हालात अकसे नही ह। तेलगाना के तमाम जमीन की अुपावन शक्ति साधारणत अकसी ह। लेकिन मराठवाड म तो जमीन की अुत्पादन शक्ति म काफी फरक ह। गावो के अतराफ जो जमीन होती ह अुसम अक अकड म १ खडी या दस मन क पैदावार होती ह और नाला आदि के अतराफ जो जमीन होती ह अुसम कुछ ज्यादा पैदावार होती ह। लेकिन अिस तरह से जो अच्छी जमीन कहलाती जा सकती ह वह १ म पाच फीसद से ज्यादा नही है। लेकिन बाकी जो ९५ फीसद जमीन है वह बिलकुल खराब ह। अिस तरह यदि आप २ अकड तमाम ही फमली होल्डिंग रखते ह तो गावो के पास वाली जमीन रखने वाला की तो गुजर बसर ठीक होगी लेकिन और कुछ जमीनात तो असे भी ह जहा की अक अकड जमीन मे मन भर अनाज भी पैदा नही होता ह। तो असी हालत म अुनकी गुजर कसे होगी ? आप यह जो २ अकड सबस्ट कर रहे ह अुससे ९५ फिसद जो गरीब कास्तकारोका तबका ह अुसको नुकसान होनवाला ह। अिससे क्या आप यह चाहते है कि अिसतरह से जब अुनको कम जमीन मिलेगी तो वह असंतुष्ट होग और फिर अिस तरह जो ८ फीसद लोग होगे अुनकी हम अक युनियन बनायग और कहग कि देखो सरकार न तुमपर कसा अन्याय किया ह और कांग्रस सरकार न ९५ फीसद लोगो को किस तरह नुकसान पहुचाया है ? और फिर अनको भडकाकर क्या आप अक नया मुश्किल मराठवाड म खडा करना चाहते ह ? और क्या अिसीलिय आपन यह सजेशन दिया ह कि २२ अकड जमीन फमिली होल्डिंग रखी जाय ?

श्री के अन् नरसिंहराव — आखिर आप अकरेज कितना मुकरर करना चाहते ह ?

श्री बलवंत माधवराव बाबसारे — जरा विचार कीजिये। दूसरी चीज यह ह कि मुझ चीफ मिनिस्टर साहब को अक सुझाव देना ह। म मानता हू कि अिस म कुछ मुश्किलात होगी क्यो कि जिन के अूपर जिम्मेदारी होता ह। अुन के सामन दिक्कते भी होती हैं। जितने ज्यादा हुकूक होते ह अुतनी ज्यादा जिम्मेदारी बढती ह। जो लेंड कमीशन (Land Commission) मुकरर होगा वह अिस की आमदनी तायून करेगा। अिसम बहुत ज्यादा मुश्किलात ह। जसे कि हमारे कभी दोस्तो का ख्याल ह कि अिस म रिश्वतखोरी के लिय कुछ गुजाअिश हो सकती है। लेकिन आमदनी पर जो तायून होगा अुससे मुझ अेतराज ह क्यो कि अगर किसी खेत में जाकर आप जब आमदनी का तायून करेंगे तो

अुस वक्त बार बार मैं [illegible] से पूछता [illegible] जिस [illegible] में कितनी पैदावार होती है [illegible] अस को मालूम हो जायगा कि ज्यादा आमदनी बतलाने [illegible] जिस [illegible] जमीन [illegible] रहेगी जिस लिये यह लाजिमी बात है कि [illegible] और जिसी साथ साथ अुस का [illegible] भी अुसने मुनाफा [illegible] रखेगा और वह भी अगर बताये की आमदनी कम रहजायगा । [illegible] आमदनी हो जायगा और काश्त भी गलत [illegible] जायगा । [illegible] की मालियत जिस तरह से निकाली जाती [illegible] ठीक [illegible] अगर अवरेज (Average) पर जिसकी आमदनी निकाली जाती [illegible] तरीका छोटे छोटे काश्तकारों के लिये फायदेमन्द नहीं होगा । अगर आप अवरेज पर [illegible] निकाल रहे हैं और अुसकी आमदनी के लिहाज से सीलिंग मुकर्रर करनेवाले हैं पूरे ताल्लुके या मजाफियात का अवरेज निकालनेवाले हैं तो अुससे गरीबों का फायदा होनेवाला नहीं [illegible] क्यों कि अवरेज का हिसाब किसी खास मकसद से लिये जिसमें अवरेज [illegible] किसी को हिसाब बतलाना हो तो ठीक है लेकिन यह [illegible] हम खास तौर पर हर [illegible] जमीन [illegible] हर आमदनी की मालियत अलग [illegible] अवरेज [illegible] है जिस लिये कितनी जमीन [illegible] अगर आप [illegible] तो वह ठीक नहीं होगा [illegible] अवरेज [illegible] होगा यहां मैं बतलाना चाहता हूं [illegible] चाहते थे जो मत था वह किसानी था । [illegible] अवरेज निकालकर वह [illegible] जिसका अवरेज निकाला [illegible] हुआी । [illegible] गहरा है वह अुसने देखा । [illegible] पानी था और [illegible] ४ फीट पानी था । अुसका अवरेज निकाला तो नदी के पानी [illegible] अवरेज [illegible] फीट निकला । अुसने सोचा कि हम [illegible] अवरेज [illegible] पीट है और [illegible] २ फीट है तो हम सब लोग आसानी से [illegible] सकते हैं । [illegible] के बाद अुसने देखा कि अुसका छोटा [illegible] गायब हो गया है । अुसने देखा कि [illegible] जिसाब में कोई गलती नहीं हुअी है । [illegible] थोडी देर के बाद अुसका दूसरा [illegible] गायब हुआ [illegible] पता [illegible] कि अुसकी गलती का [illegible] काम होते हैं तो जिस तरह से सब कुछ [illegible] । [illegible] छोटे [illegible] होगा । फर्ज कीजिये एक गांव में तीस नम्बर [illegible] हैं । अुसमें कुछ अच्छी जमीन है जिसमें [illegible] फसल होती है । [illegible] जिसमें [illegible] फसल होती है । और [illegible] जमीन [illegible] है जिसमें [illegible] फसल नहीं होती हो । जिस तरह से अगर तीस नम्बर की [illegible] अच्छी जमीन हो [illegible] और बाकी नाकाबिल जमीन हो तो [illegible] जमीन [illegible] होगा मामूली

जमीन जोकि दस अकड़ ह असम पाच खाडी होगा और अवना म १ मन आता होगा इस तरह से तीस अकड़ जमीन का अवरेज निकाले तो साढ़े पचास हन्डी एकड़ होता ह इसका अवरेज निकाले तो यह होगा कि यहां की अक अकड़ जमीन म १ मन अनाज निकलता ह लेकिन वाकअियत तो यह ह कि अक अकड़ जमीन म अक खाडी निकलता ह और जोट खाताकार की जमीन म १ मन ही निकलता ह। अगर यह हिसाब लगाय तो मालूम होगा कि आर वीषं अक मन भी अनाज नहीं निकलता अुसके अपर जरूर होगा अिसलिये सीलिंग निकालने के लिये यह ठीक नहीं होगा हिंदुस्तान के हर आदमीका अुपज का सारा पढ़ने ही मानेगी ६ पाली या कुछ बढ़ गया होगा म मानता हू

श्री गुही श्री देशपांडे – अॅवरेज मथर का हुम अवरेज निकालना नहीं चाहते।

श्री शेवराव मानवराव वाघमारे – म आपका मतलब समझ नहीं सका। हालांकि मानरेबल मबर जो भी राय देते ह लेकिन हिंदुस्तान के आदमी का सरासरी मतलब ६ पाली होता ह। इस पालीके हिसाब से हर मबर पर कि कम ज्यादा तो बहुत ज म होगा हमारे आनरेबल दोस्त कहते ह कि कम्युनिस्ट पार्टी को गय अिलेक्शन म जो वोट (Vote) मिले वे ज्यादा थे दूसरे पार्टियो के बहुत ज्यादा ह अवरेज पर सारी बाते होती ह अिस दृष्टिसे अुनका कहना भी सही ह। लेकिन वाकअियत म क्या हुआ ह ? दूसरी पार्टी की गवर्नमट बनी और अुसके हर पर ही राज ह। अनके अवरेज के हिसाब म अनको बहुत ज्यादा वोट पड़ने से वे दूसरी जगहपर नहीं आ सके मेरे कहने का मतलब यह ह कि अवरेज का नाम नहीं बड़ा होता ह। सारी बाते अुलटी हो जाती ह। प्रेक्टिकली अुसका कोअी फायदा नहीं होता। कागजात पर अुसका फायदा हो सकता ह मुझ यह सजेशन देना था कि बजाय अिसके कि अवरेज अकरेज पर काम करी पर सीलिंग मकरर की जाय मालगुजारी पर मुकरर किया जाना चाहिय क्योंकि माल गुजारी जो कायम होती ह वह जमीन की हैसियत से होती ह। जो दस अकड़ जमीन म गेहूम जितना अुत्पन्न निकलता ह अुतना खराब जमीन के सौ अकड़ म नहीं निकलता अच्छी जमीन के लिय कर्नाटक और मराठवाड म तीन रुपय फी अकड़ लगान ह तेलंगान का मुझ तजरबा नहीं ह। वहा दूसरा हो सकता ह। और खराब जमीन के लिय मराठवाडा म ४ से आठ आन तक फी अकड़ मालगुजारी म लगान मुकरर होता ह। मालगुजारी पर सीलिंग मुकरर करने से हर तरह के साथ अिन्साफ होगा। अिसलिये गवर्नमट से मेरी प्रार्थना ह कि अिस चीज को ध्यान मे रखकर मालगुजारी पर जो सीलिंग मुकरर किया ह और जो दूसरा अक सजेशन दिया गया ह कि अकरेज पर सीलिंग मुकरर किया जाय दोनोंसे बहुतर यह होगा कि मालगुजारी पर सीलिंग मुकरर किया जाय। अपोजिशन बचेस से हमेशा बहुत सारे अेतराजात होते ह। अिसके निस्बत मुझ यह कहना ह कि हुकुमतवारी से अेतराज न किय जाते तो दूसरी बचेस अिसका स्वागत करते। लेकिन किसी पार्टी का यह भ्रम हो जाता ह कि कोअी भी अच्छी चीज आय तो भी अुसका विरोध तो करना ही चाहिय। मुझे अब अेक बार याद आती कि जब कम्पलसरी तालीम का बिल आया था अुस वक्त यह बिल पेश होने के पहले अपोजिशन की तरफ से हमेशा कहा जाता था कि असा बिल आना चाहिय। लेकिन बिल आने

ही अन्होंने विरोध करना शुरू कर दिया। अस्मानाबाद के आनरेबल मेंबर ने कहा कि बच्चों को जबरिया तालिम देने का बिल अगर आप पास करेंगे तो आपके मा बाप को जो कि अुनके बच्चों से आमदनी होती है वह बन्द हो जायगी। अिसलिये जबरिया तालिम नहीं होनी चाहिये अिस तरह जो भी हम कहते हैं अुसकी मुखालिफत की जाती है। हर समय कहा कि सेंचरी १५ रुपये होनी चाहिये तो अन्होंने कहा कि नहीं दो सौ रुपये होनी चाहिये। हमने कहा कि ३५ रुपये सीलिंग मुकर्रर किया जाय तो वे कहते हैं दो हजार कीजिये। हर बात में अख्तेलाफ होता है। जो जिम्मेदार लोग होते हैं वे अच्छी बातों में अख्तेलाफ नहीं करते लेकिन जिनपर जिम्मेदारी नहीं होती वे कभी बठते हैं कभी वाकआूट (Walkout) करते हैं कभी खड़े रहते हैं कभी जाते हैं। अैसा ही चलता रहता है क्योंकि अिनपर कोअी जिम्मेदारी नहीं है। चीफ मिनिस्टर साहब से पूछा जाता है कि चंद सालसे अिस बिल को लाने के लिये आपने वादा किया अुसको आपने अभी तक नहीं लाया। देरी हो गयी यह मैं भी मानता हूं। लेकिन जब बिल पेश करते हैं तो कहते हैं कि अभी अिसको पास न किया जाय। अिसको सिलेक्ट (select committee) की तरफ भेज दीजिये हालांकि अिसके लिये मांग भी अपोजिशन करते थे और खासकर अिसके लिये अविश्वास का प्रस्ताव लाया गया था। लेकिन अब बिल लाते तो कहते हैं कि अिसको अभी रहने दीजिये। अैसे ही अब कि हम चाहते हैं कि अिसी सेशन में अिसको पास किया जाय

विरोधी दल से अेक माननीय सदस्य —फिर क्या है वैसा ही अिसको पास कर दीजिये।

श्री शेषराव माधवराव वाघमारे — वे कहते हैं कि हम काश्तकारों के पास जायेंगे अुनसे दरयाफ्त करेंगे कि अुनकी आमदनी क्या है किस तरहसे अुनको फायदा होगा या नुकसान होगा। आप तो किसान और मजदूरों के नेता हैं और आप अिसरो भी वाकिफ हैं कि अेक किसान की आमदनी क्या होती है। अुनका कहना है कि हम अपनी अपनी कान्स्टीट्यूअेन्सी (Constituency) में जायेंगे लोगों से पूछेंगे और अुसके बाद में अिसको हाअुस में पेश किया जाय तब हम अिसको पास करेंगे।

श्री व्ही डी देशपांडे — अभी पास कीजिये लेकिन दो हजार सीलिंग मुकर्रर कीजिये हमें अेतराज नहीं है।

श्री शेषराव माधवराव वाघमारे —हम जाकर पूछेंगे और बाद में करेंगे अिसमें कोअी सच्चाई नहीं है। यह गलत है। असली बात तो यह है कि जैसे ही यह बिल पास होता है तो सब से ज्यादा खतरा तेलंगाना की मूव्हमेंट (Movement) को है। अब्बल तो विनोबा भावेजी की मुहिम की वजहसे तेलंगाने की मुहिम पर धक्का लग गया है और अब यह बिल पास हो जाय तो कम्यूनिस्ट पार्टी की जड़ ही खतम हो जाती है। अिसलिये वे चाहते हैं कि अिसको किसी तरह से टाल देना चाहिये किसी तरह से आगे ढकेल दें सप्टेंबर सेशन तक अिसको ले जाय ताकि तब तक तेलंगाना के लोगों से कुछ न कुछ कहने के लिये हमको समय

मिल सकेगा। लिहाज़ा जहाँ तक हो सके वे किसको तवाफ्त देनेकी कोशिश कर रहे हैं। इसलिये मैं हाउस से मालूम करना चाहता कि किसको कितनी जमीन पास रखना चाहिये। अखबारवाले तो होते ही हैं। जो गैरजिम्मेदार होते हैं वे हमेशा गैरतमाशा करते रहते हैं। चीफ मिनिस्टर से पहले पूछा जा रहा था कि इस बिल को आपने क्यों नहीं पेश किया। जब अविश्वास के प्रस्ताव पर चर्चा हो रही थी तो ओक कांग्रेस मेंबर ने कहा था कि आप अगर इस बिल को नहीं लाते तो हम इस बिल का मसविदा तैयार कर रहे हैं यह अखबारों में शाया करके और पब्लिक को बतायेंगे कि हमारे ये मुद्दे हैं। मैं उस कांग्रेस मेंबर से पूछना चाहता हूँ कि कहाँ है वह वादा जो आपने उस वक्त किया था? यह बात तो सही है कि आपको पूछनेवाला कौन है। आपने अब तक कैसे कितने ही वादे किये हैं। वादे तो होते हैं। क्योंकि जिम्मेदारी कोई नहीं है। कहते थे कि हम ऐसा रेज़ोल्यूशन (Resolution) लानेवाले हैं जिसमें हर शख्स को कितनी जमीन दी जायगी यह बतायेंगे। क्या आपने यह वादा पूरा किया है? क्या आपने कभी जाहिर किया है कि हर शख्स को कितनी जमीन रहनी चाहिये? उस रेज़ोल्यूशन को अब तक आपने जाहिर क्यों नहीं किया? यह इसीलिये नहीं किया कि आपके साथियों ने आपको रोका। हमसे कहा जाता है कि हम सरमायेदारों के अजंट (Agent) हैं। लेकिन आप तो हमसे भी बड़े बड़े सरमायेदारों के ओजंट हैं। देशमुख और देशपांडे के ओजंट हैं। शायद आपके साथियों ने उस वक्त आपको सलाह दी होगी कि अगर हम अखबारों में इस तरह का बिल प्रकाशित करेंगे तो अपनी पार्टी की पोल खुलेगी और अपनी ही बदनामी हो जायगी और अपनी पार्टी को कोई नहीं पूछेगा। इसलिये अखबार में यह बिल देने की आपको जुर्रत नहीं हुवी। अविश्वास के प्रस्ताव पर तो आपने काफी बोल दिया था लेकिन अब तक वह रेज़ोल्यूशन और बिल अखबारों में नहीं आया। जिनपर जिम्मेदारी होती है वे हमेशा जिम्मेदारी से ही बातें करते हैं। चूँकि अब ज्यादा वक्त नहीं है और स्पीकर महोदय घड़ी की तरफ देख रहे हैं इसलिये मैं आखिर में इतनी ही प्रार्थना करूँगा कि विरोधी पक्ष के लोगों ने जो ओतराज किये हैं उनकी तरफ कोई अमल न किया जाय और मैंने जो सुझाव रखे हैं उनके ऊपर गौर किया जाय। जो बिल हमारे सामने पेश है उसकी पुरजोर ताईद करते हुवे मैं हाउस से प्रार्थना करूँगा कि इस बिल को मंज़ूर किया जाय।

شری کے ٹی دیشمکھ (ہوکوردی عام) مسٹر اسپیکر سر آج ہاؤز کے سامنے ٹیننسی ایکٹ کے سلسلہ میں جو امنڈنگ بل لایا گیا ہے اس کے بارے میں دو روز سے کافی بحث و مباحثہ ہو رہی ہے ہم یہ توقع کر رہے تھے کہ اس جانب سے اور خاص طور لیڈر آف دی اپوزیشن کی جانب سے بل کے بارے میں جن شکوک و شبہات کا اظہار کیا گیا ہے ریونیو منسٹر صاحب کے توسل سے ہر دفعہ کے متعلق سے علحدہ علحدہ رفع کرنے کی کوشش ہو سکے لیکن ادھر کی جانب سے ہمارے اون شکوک و شبہات کو نہ صرف رفع کرنے کی کوشش نہیں کی گئی بلکہ اس بل کی وضاحت ہمارے سامنے کچھ اس عجیب و غریب طور سے پیش کرنے کی کوشش کی گئی کہ میں تو دنگ رہ گیا۔ جیسا کہ آنریبل ممبر نے یہ کہنے کی کوشش کی کہ اندھا کے اللہ ہو اگر یہی پالیسی ہے اوس پر ہم عمل کرنے کی

کوشش کررہے ہیں ۔ ایک آنریبل ممبر نے یہ کہا کہ ہم ایک ریوولیوشنری بل (Revolutionary Bill) لارہے ہیں ۔ لیڈر آف دی ہاؤس نے اس بل کو پیش کرتے ہوئے لینڈ ٹو دی ٹلر (Land to the tiller) کا نعرہ لگایا تھا ۔ ایک دوسرے آنریبل ممبر نے کہا کہ یہ کھوکھلا ہے ۔ ایک اور صاحب نے فرمایا تھا کہ جو بل ہم نے منظور کیا ہے وہ ایک نیا سلک ہے جو ویسٹرن ڈیموکریسی (Western Democracy) میں ہی کہ جاتا (China) اور رشیا (Russia) میں بھی نہیں ہے ۔ یہ عجیب لطیفہ میرے سامنے آیا ۔ آپ لوگوں نے کمیونسٹ اور سوشلسٹ حکومتوں میں جو اندھے کی ہاتھی کے سامنے رکھی ۔ اس کے بعد پھر ایک ہاتھی اور چھ اندھوں کا قصہ یاد آتا ہے ۔ ان میں سے کسی نے ہاتھی کی دم پر ہاتھ پھیر کر کہا کہ یہ سانپ ہے کسی نے اس کے پیر کو ہاتھ لگا کر کہا کہ یہ درخت کا تنہ ہے کسی نے اس کے جسم کو ہاتھ لگا کر کہا کہ یہ دیوار ہے وغیرہ وغیرہ ۔ تو مجھے آنریبل ممبرس سے یہ کہنا ہے کہ اس طرح کہنے سے کوئی حل ہاتھ نہیں لگے گی ۔ میں تو آنریبل ممبرس آف اپوزیشن سے صاف طور پر یہ کہوں گا کہ ان کا راستہ الگ ہے اور ہمارا راستہ الگ ہے ۔ جس طریقہ پر لینڈ ریفارمس (Land Reforms) لانا چاہتے ہیں ہم ان کو اڈاپٹ (Adopt) نہیں کرسکتے ۔ اس لیے آپ کے رائے میں طریقہ کے اختیار سے وحشیہ ہوئے کہ آپ اپنی اس کوشش میں کہاں تک کامیاب ہوں گے میں کچھ چیزیں ہاؤس کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں ۔ باہر کے ممالک نے اپنے یہاں جو سیلنگ یا لینڈ ہولڈنگ رکھی ہے وہ اپنے اپنے خاص حالات کے لحاظ سے رکھی ہے جاپان (China) میں جو سیلنگ رکھی گئی ہے اس کے متعلق 13 ایکڑ کا رقبہ کا جو بیان پڑھا جانا چاہیے جو انہوں نے جاپان سے واپسی پر دیا تھا ۔ اگر وہ بیان دیکھا جائے تو پتہ رجوع ہوسکتا ہے کہ جاپان میں کیا سیلنگ رکھی گئی ہے ۔ وہاں خاص طور پر ایسے کسانوں کو جو کاشت کو ہی زراعت کرسکتے ہوں ان کو زمین دینے کی شرط رکھی گئی ہے تاکہ وہ اپنی زمین کو مستحکم کرسکیں ۔ سرپلس لینڈ کا جو مسئلہ تھا اس سے بچا گیا اور جو بے روزگاری پیدا ہورہی تھی وہ اس طرح محدود ہوگئی ۔ معیار زندگی بڑھانے کے لیے وہاں ایسے نئے طریقے اختیار کئے گئے جیسا ملک ہوتا ہے وہاں اسی مناسبت سے قانون بنایا جاتا ہے ۔ لیکن جیسا کہ میں نے ہاتھی کا قصہ کہا اس کے مطابق بلا سوچے سمجھے وہاں کی نظیر دی جارہی ہے ۔ ہم کو یہ دیکھنا چاہیے کہ وہ لینڈ پالیسی کس حد تک پروگریسیو (Progressive) ہے اور وہ کامیاب ہورہی ہے یا نہیں ۔ میں ہاؤس کے سامنے ایک اور چیز رکھنا چاہتا ہوں ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ ایک ریوولیوشنری بل ہے جو ہم لارہے ہیں ۔ آزادی کے بعد ہم نے بعض نمایاں کارنامے انجام دیئے ہیں ۔ ان میں سب سے بڑا کارنامہ جو ہے ریاستوں کو ختم کرنا تھا ۔ دوسرا کارنامہ جاگیرات اور انعامی لینڈس کو ختم کرنا تھا

دوسرا ماندہ اقدام اسپیشل لینڈلارڈس کی زمینات کو ضبط کرنا اور ان ارضیات کو مسن
میں تقسیم کرنا تھا لیکن آپ جو بل لارہے ہیں وہ تو تلنگانہ کے عوام کا سمجھ
نہ دینے کا ثبوت ہے کہ آج آپ یہ بل لارہے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ انسوں
ملک میں آئی کو ہیں ہوتیں سسوں ملک میں بھی ہورہی ہیں ساتھ
امیرپلنسٹ گورنمنٹ کے زمانے میں بھی یہ بحث ہوئی ہیں لیکن یہ عوام کی تحریکوں کا
اثر تھا جس نے حکومت کو اس بات پر مجبور کردیا کہ کسانوں کی بھی کو
بھی کمی میں حال میں حیدرآباد میں اور خاص طور پر تلنگانہ میں عوام کی
تحریکوں کے اس اثر نے آپ کو مجبور کیا کہ یہ بل لائیں امیرپلنسٹ گورنمنٹ نے
بھی جی کو بھی کی بھی جو آپ کررہے ہیں لینڈ ٹو دی ٹلر (Land to the tiller)
کی باتیں کہی ہیں لیکن ملک میں زمینات ضبط کرنے اور ملکیت مقرر کرنے کے
نقاط رکھے گئے ہیں لیکن میں حکومت سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ ع
سیسی ایکٹ نافذ ہوا اوس کے بعد کتنی سرپلس لینڈ حاصل کی گئی کتنی
زمینات کو حاصل کرکے کسانوں میں تقسیم کیا گیا آپ نے کہا کہ سیلنگ
ہے ہم نے سیلنگ مقرر کی ہے میں آنریبل دوستوں سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ
حیدرآباد میں بھی ایکٹ میں کتنی سیلنگ مقرر کی گئی تھی آج کتنی لینڈلس لوگوں کو
زمین تقسیم کی گئی ایک طرف تو جاگیرات کو ضبط کرنے اور زمینداروں کو ختم کرنے کا
نعرہ بلند کیا جاتا ہے لیکن دوسری طرف ہاؤز کے سامنے اس طرح کی پالیسی پیش کی
جاتی ہے میں سرسری طور پر یہ کہوں گا کہ جاگیرداروں کو ختم کرنے کا جو نعرہ لگا
کیا گیا اور اس معاملہ میں جو پالیسی اختیار کی گئی اوس کے بعد کسانوں نے آپ نے ان کو
معاوضہ دیا اب نے عوام کے خزانے سے ان کو مختلف میں ( ) کروڑ دو
میں ( ) کروڑ بہار میں ( ) کروڑ مدھیہ پردیش میں ( ) کروڑ ( ) کروڑ
اوڑیسہ میں پانچ کروڑ آسام میں حیدرآباد میں ا کروڑ روپیہ میسور میں ( ) کروڑ
مدھیہ بھارت میں کروڑ وغیرہ وغیرہ عرض اس طرح ( ) کروڑ روپیہ عوام سے
حاصل کرکے ان کو دینا چاہیے ہیں اس طرح آپ لینڈ کا پرابلم حل کرنا چاہتے ہیں
گویا ( ) کروڑ روپیہ عوامی خزانہ سے حاصل کرکے جس کا بار عوام پر ہی
پڑتا ہے معاوضہ دیکر زمینداروں کو ختم کرنا چاہیے ہیں جو کاشتکار از خود کاشت
کرتے ہیں لیکن جن کے پاس جو زمینات نہیں رہی اون سے ( ) گنا ( ) گنا
معاوضہ لینا چاہیے ہیں یہ وہی پالیسی ہے جو انعام جاگیرات اور صرف خاص
کے سلسلہ میں اختیار کی گئی ہے یہ وہی طریقہ اختیار کیا جارہا ہے جو
لوگوں کو سمجھنے میں مغالطہ ہورہا ہے

دوسری چیز جو میں ہاؤز کے سامنے رکھونگا وہ یہ ہے کہ میں جانتا ہوں میں
اگر یہ ریفارمس ہوتے ہیں تو ہیں میں کرونگا بلکہ خود کانگریس نے جو اگریرین

زمین قائم کی ہی وہ زمین سے مبادی طور پر جو حصر رکھی ہی وہ دھراونگا آپ کو
معلوم ہے کہ ملبوسات کی مسعد آبادی زرعی ہے آپ ہے ملے کی جی مکوس
اس طرح کی ہمدردی حاصل کرنے کے لیے اپنے زرعی عمل میں لانے کی کوشش کی
۳۸ میں گروہ زمیں زمین قائم ہوئی تھی اوس سے بیان کیا ہے

It has been found by experience that unless land is owned by the tiller his incentive to production does not reach the optimum point. Because of the absence of any guarantee that he would get the full benefit resulting from the improvement he has no desire to make any improvement in land he cultivates. The improvement if any made by him will only enhance the rate of rent which he has to pay even if he is allowed to enjoy security to tenure.

یہ جو اگر زمین کی روپیہ کا احساس ہے دوسری حصر اس میں قسط کی تعریف ہے
جواسطرح لکھی ہے

Land should be held for use and the cultivator should have permanent and heritable right of cultivation in land. We define the cultivator as one who puts in a certain amount of manual labour in cultivation.

یہ آپ کی قائم کی ہوئی کمیٹی کی سفارشات ہیں مادھو راؤ کمیٹی نے بھی اپنی سفارشات
میں یہی کہا تھا کہ جب تک کوئی شخص اپنی جسم کا کوئی حصہ زراعت میں نہیں لگاتا جب
تک کسی شخص کا یہ ذریعہ آمدنی اکم (Main sources of income) زراعت
نہ ہو اوسکو کاشتکار نہیں کہا جائیگا کم از کم آپ اس تعریف کو تو قبول کیجیے اگر
آپ اپنی تعریف بدل دیںگے تو ہم سمجھینگے کہ واقعی طور پر آپ نے ایک قدم آگے بڑھایا ہے
دوسری چیز اس رپورٹ کے تعلق سے میں آپ کے سامنے رکھونگا مادھو راؤ کمیٹی سے پہلے
ایک پروجا کمیٹی مقرر کی گئی تھی اوس نے حیدرآباد کی زراعت کے سلسلہ میں جو مشاورت
رکھیں اوسکو دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ ہمارے یہاں (۲) فیصد آراضیات مال حاصل
کے حصہ میں رہی ہیں اور (۳) پرسنٹ لسس کے حصہ میں پروجا کمیٹی نے یہ
لکھا ہوا کہ مرہٹواڑی میں ایک بڑا حصہ زمینات کا پٹہ داروں و مالکان آراضی کی
ملکیت سے نکل کر مارواڑیوں اور ساہوکاروں کے پاس چلا گیا یہ رپورٹ سنہ میں
شائع ہوئی وہ کہتے ہیں کہ حیدرآباد کے اندر اگر دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ ایک
بڑا حصہ ایسے لوگوں کے قبضہ میں چلا گیا ہے جو خود زراعت نہیں کرتے عثمان آباد
اور اورنگ آباد کی حالت بیان کرتے ہوئے مادھو راؤ کمیٹی نے بیان کیا تھا کہ اورنگ آباد
میں ( ) فیصد ایسے لوگ ہیں جو بلا اشتراک زمین رکھتے ہیں رائچور میں (۶) فیصد
ایسے لوگ ہیں جو بلا اشتراک زمین رکھتے ہیں اور پورے حیدرآباد کے اندر تاج

انکو ۔ کم زمین رکھنے والے (۸۳) فیصد لوگ ہیں اس سے کیا واضح ہوتا ہے میں
طرح کی اگر آپ سلنگ رکھینگے تو معمولی زمینات رکھنے والوں کو لیکر کبھی زمین دینگے
میں تعداد کو دیکھکر کیا آپ کہہ سکتے ہیں کہ حیدرآباد میں زمینوں کا مسئلہ حل
ہوگیا ۔ دیہاتوں کی حالت دن بدن ابتر ہوتی جارہی ہے لیکن آپ ان کو سدھارنے کی
طرف توجہ نہیں کر رہے ہیں

زمین کے بارے میں مادھو راؤ کمیٹی کی معلومات دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ
جون سے اورنگ آباد اور عثمان آباد کے (۳) ولیج کا سروے کیا ہے عثمان آباد اور
رائچور کے دیہات میں آج بھی ایسا ہی رہا ہے کہ مالگزاری گزشتہ دو سالوں میں
اس میں ... کی زمین کی ... گئی ہے ... کی صورت میں ... کی
وجہ سے لگان میں بھی اضافہ ہوا لیکن ... مطلب آرہا ہے تو پھر زمین کا جو
نا نا گیا ... اوٹ کرنے کی بنیاد ہوسکتی ہے میں یونیورسٹی ... کے آنریبل ممبر سے
پوچھنا چاہتا ہوں ہم نے یہ اعتراض بھی کیا تھا کہ آٹھ سو آمدنی کی جو سیلنگ
... ہے اوس کے ساتھ ایکرج کو بھی ... آوٹ کرنا ضروری تھا کالی زمین اور
ہلکی زمین کے بارے میں کیا اندازہ ہوسکتا ہے ؟ ... کے لحاظ سے ... اوٹ کیا جائے
تو معلوم ہوتا وہاں کی تری زمین پانچ ایکر ہلکہ کے مساوی ہوگی گویا ایک ایکر
تری زمین پانچ ایکر ہلکہ کے مساوی ہوگی اس لیے جب لینڈ کمیٹی قائم ہوگا تو
اوسکو ایوریج کے لحاظ سے ... اوٹ کرنا ہوگا اس ... کی ... کے درمیان میں
اگر ہم کو موقع ملے تو مختلف قسموں کی زمینوں کا صحیح اندازہ ایوریج ایکریج میں
نکلسکیگے کہ کس زمین کیلئے کونسا ایوریج ہونا چاہیے

دوسری چیز یہ ہے کہ مادھو راؤ کمیٹی کی رپورٹ میں یہ کہا گیا ہے کہ حیدرآباد
کے اگریکلچرل لیبررس (Agricultural labourers) پر قرضے کا کیا بوجھ ہے سنہ
۔۔۔ میں یہ رپورٹ شائع ہوئی اوس میں یہ کہا گیا ہے کہ تقریباً (۳) روپیہ فی کس
قرضہ کا بوجھ ہے ہندوستان میں بھی یہی حالت ہے اور یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ ہندوستان
کا کاشتکار دنیا میں سب سے زیادہ مقروض ہے ہزارہا سال سے اوس سے لگان وصول کیا جاتا
ہے ایسی صورت میں ہمارا اوس سے یہ توقع کرنا کہ وہ ساہو یا ... معاوضہ دیکر
اراضی حاصل کریگا کہاں تک درست ہوسکتا ہے یہ ناممکن ہے اس لیے کہا ہے کہ ہم
... طور ... اراضیات ... نہیں کرسکیگے اور کم معاوضہ دیکر لینڈ لارڈس سے زمین حاصل
نہیں کرسکیگے اس سے مسئلہ حل نہیں ہوگا آپ ہی کی کمیٹی نے جو ایوریج نکالا ہے
... اور ... کے بارے ... کم از کم آپ اوس کی تو پابندی کیجیے اس لیے ان
دیہات میں جو بھی کمزوریاں اور خامیاں ہیں اور جنکی طرف ہمارے آنریبل ممبروں نے
اشارہ کیا ہے اون کو ... دور کرنا چاہیے یہ قانون جب ہی صحیح ہے اگر ہم

اس کو اسی حالت میں منظور کرلینگے تو آئندہ کے لیے کافی بحث کی گنجائش باقی رہ سکتی اس قانون کے مسودے کو سلکٹ کمیٹی نے ایک سال تک کام کرکے اس لیے ایک سال کے دوران میں اس قانون کا نفاذ ہونے والا ہے اس پر بھی ہم کو سوچنا چاہیے۔ اگر ہم اس بنیادی قوانین کو منظور کرلیں اور صرف ہمارے کسانوں پر سرکار رہنا لیکن ہمارے ملک و قوم کا اس لیے اس بل پر سوچنے کا کافی وقت دیا جانا چاہیے میں یہ کہونگا کہ ہو لیکن میں وقت ہمارے پاس ہے وہ سلکٹ کمیٹی کی عمل میں نہیں ہے لیکن حساب سے تنہا بالکل آدمی کو مستحکم کرنے قوانین کو نافذ کیا جانے کے لیے ہے دوسری جگہ میں ہونگا کہ جب تک کہ میں ایسے حالات پیدا ہوگئے ہیں کہ جب لگان وصول ہونے کا امکان نہ رہا تو حکومت نے یہ اقدام کرنے کا ارادہ کیا ایسی لوگوں کی رعایت یہ اقدام حکومت کرنے پر مجبور ہوئی میں کہونگا کہ اس قانون کو ان حالات کی روشنی میں سوچ کر اس بل میں جو ملک بے عملی رکھا گیا ہے میں کہونگا کہ یہ ایک کمی ہے کہ کوآپریٹیو موومنٹ (Co operative movement) کے بارے میں کچھ بھی نہیں لکھا گیا ہے کوآپریٹیو موومنٹ ابتدا میں کامیاب نہیں ہوا ہے ہر کسان جو کوآپریٹیو سوسائٹی کا ممبر ہوا ہے انکو سکے صورت سے اچھی طرح واقف نہیں کرایا جاتا جاگیرداروں اور ساہوکاروں کی سال ہمارے یہاں ہے ہندوستان پر لاکھوں روپیہ کا سرمایہ لگا ہے لیکن کوئی فائدہ ایک مقصد بھی سامنے نہیں ہے ہمارا مقصد ہے اسی لیے میں ہاؤس کے سامنے جو ہماری اگریکلچر کی رپورٹ رکھا جاتا ہوں جس میں بتایا گیا ہے کہ ہمارے اس کوآپریٹیو موومنٹ کامیاب نہیں ہو سکا ہے میں بتانا ہوں کہ کوآپریٹیو سسٹم پر زراعت ہونی چاہیے چھوٹے کاشتکاروں کو مدد دینی چاہیے ان کو انکریج (Incourage) کیا جانا چاہیے لیکن اگر آپ سچ کے ساتھ رسائی کو ایک جگہ لانا چاہیں تو صحیح قدم ہوگا دوسری جگہ یہ کہ فراگمنٹیشن (Fragmentation) کے ڈسالڈیشن (Consolidation) کا عمل ہمارے ریاست کے نظام کے لحاظ سے موزوں نہیں ہوا ہے اس میں شک نہیں کہ یہ ضرور ہوا ہے لیکن والنٹری (Voluntary) طریقہ پر جہاں بھی یہ کام شروع کیا گیا ہے وہاں یہ کامیاب ہوا ہے لیکن رہے پاس کے حالات کے لحاظ سے یہ کامیاب نہیں ہو سکا بمبئی میں بھی کنسالڈیشن اینڈ فراگمنٹیشن ایکٹ (Consolidation and Fragmentation Act) نافذ ہوا ہے لیکن اسکو پورے عمل میں نہیں لایا جا سکا اسکو عمل میں لانے میں وہاں کسانوں کے سرد پڑ رہے ہیں اگر کسی کاشتکار کے پاس ( ) ایکڑ کا ٹکڑا ہے تو اسکو فروخت کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے اور اس میں سختی کی جاتی ہے

شری شیش راؤ وہاں کیسے ہو رہے ہیں

مری ی ڈی دشمکھ آپ کمی گورنمنٹ سے وجہ سکے ہیں کہ ان چھوٹے چھوٹے کسانوں کو مجبور کر سکے کہ وہ اپنی زمیں چھوڑ دیں تو یہ غلطی ہوگی اسلئے کہ وہ زمیں بیچ محسوس کرتے ہیں اس چیز کو اسی کے طور ملحوظ رکھنا ضروری ہے ٹواپر سیو فارمنگ میں ہم کھیتے ہیں کہ رہے رہے زمیندار ہو رہے لکھے ہی ہوئے ہیں چھوٹے کاشتکاروں کو اکسپلائیٹ کرتے ہیں ہم دیکھ رہے ہیں کہ ناکار میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے ایک شخص جو سکری تکتا ہے و عنایا ہی ہیں اس لحاظ سے میں سمجھونگا کہ کسانوں کو ان کا اپنا ریو سسٹم کے بارے میں سمجھی ہیں کی جانی چاہیے

دوسری چیز یہ کہ ہمیں کسیو مر کی تعریف کو بھی بدلنے کی ضرورت ہے کمیٹی نے ۸ ۹ ع کے سکشن ۳۴ میں یہ ہے کہ

Sec 34 Unless the income by the cultivation of such land will be the main source of income of the landlord for his maintenance

یہ شرط انہوں نے پروٹکٹڈ ٹننٹ سے زمیں لینے وقت رکھی ہے ساتھ ہی ساتھ اگر زمینداروں کمیٹی نے جسطرح بتایا ہے وہی کاشتکار ہوسکتا ہے جو زراعت میں خود بھی حصہ لیتا ہے مالک زمیں سے واپس لیا جائے تو ان کسانوں سے جس نے اسکی زمیں رکھی ہے اور ایسے کاں بانٹ سمجھا ہے تو زمیں واپس لیا جائے تو ایسے صرف و سک ہولڈنگس تک واپس لینے کی اجازت دی جانی چاہیے ان شرائط کے تابع زمیں واپس لینے کا حق ہونا چاہیے

کمیٹی میں جو ر میں سٹینڈرڈ کانس کیلئے رکھی گئی ہیں وہ ٹھیک نہیں ہیں ہیں

تیسری چیز یہ کہ حد بندی کی مدت پانچ سال کیلئے رکھی گئی ہے جو زائد کمیٹی نے بھی یہ رکھا ہے یہ اصول غلط ہے میں سمجھتا ہوں کہ لینڈ ریفارم کی جانب اسکی وضاحت کرینگے میں توجہ کرتا ہوں کہ سنہ ۶۳ ۱۹ ع کے بعد حد بندی قائم ہونی چاہئیے میں یہی سمجھتا کہ مزید بیچینی پیدا کرنے سے فائدہ نہیں طور آپ جو حد کرنا چاہتے ہیں وہ عمل میں آئیگی

8 00 p m The House then adjourned till Three of the Clock on Thursday the 9th April, 1958